رزق

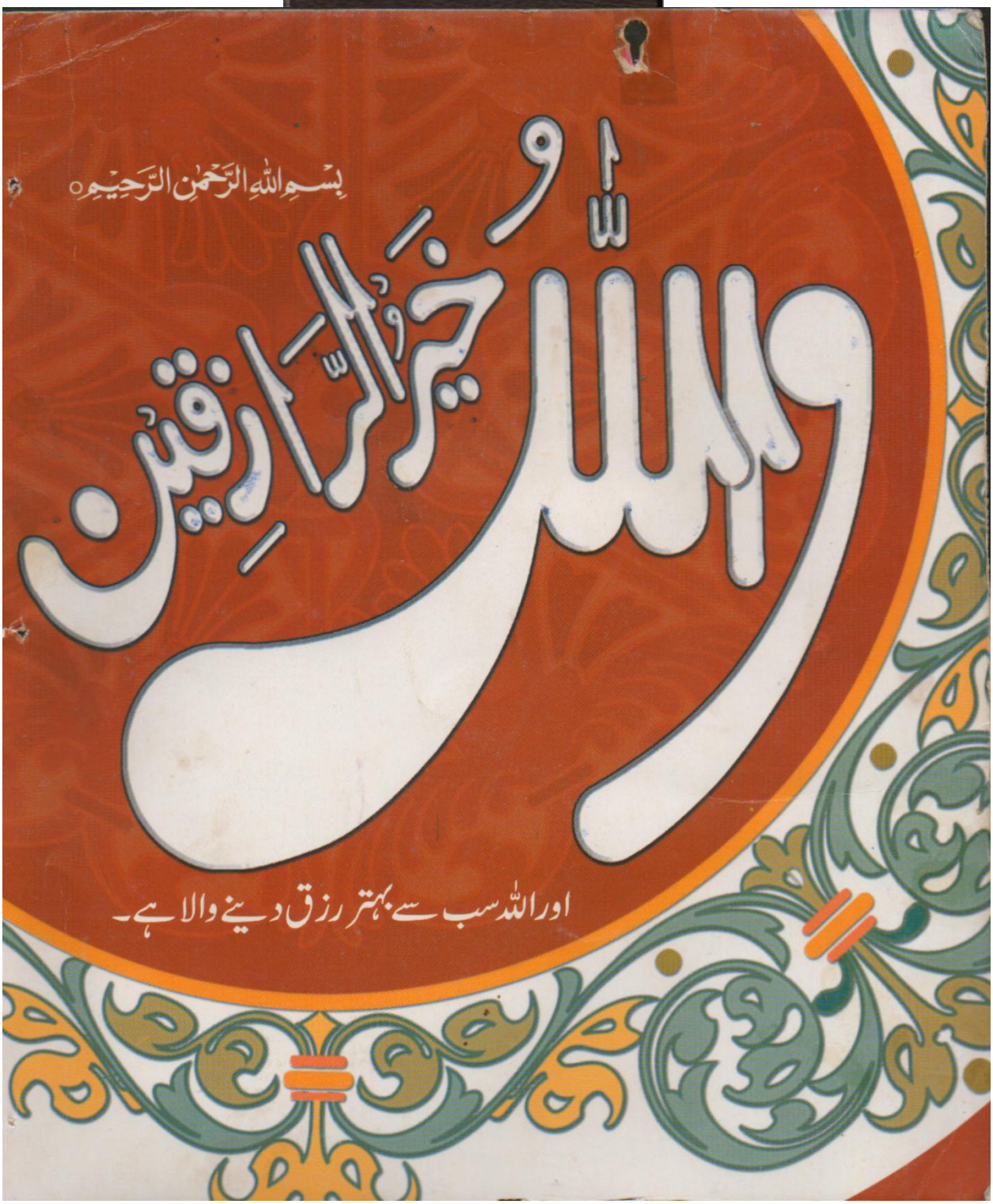

رزق حلال

MERITEHREER786@GMAIL.COM

موجودہ دور میں بے روزگاری، رزق کی تنگی، جادوٹونہ، آسیب و جنات، رشتوں میں رکاوٹ، اولاد کی بندش، زوجین میں بے اتفاقی، والدین کی نافرمانی، حمل کا ساقط ہو جانا، رزق میں بے برکتی اور دیگر تمام مسائل کیلئے اور بالخصوص خودکش حملوں سے حفاظت کیلئے قرآن وسنت سے اولیاء عظام کے اخذ کردہ صدری وظائف اور مجرب تعویذات، لوحات ہر خاص وعام کیلئے پیش خدمت ہیں۔ ہوٹلوں، کارخانوں، دکانوں اور مکانوں کیلئے خصوصی لوح جو مکمل ہاتھ سے خصوصی چلہ میں استخراج کی گئی ہے اور سات ستاروں کی جامع لوح، آفتاب میں سورۃ الاخلاص، نادعلی مشک وزعفران سے تیار شدہ محدود تعداد میں دستیاب ہیں اور وزراء کرام، ممبران قومی وصوبائی اسمبلی اور انتہائی حساس عہدوں پر فائز حکام کیلئے خاص الخاص لوح زندگی کا پروٹوکول دستیاب ہے۔

رزق حلال کے بیان میں

اپنی روزی کو حرام چیزوں سے محفوظ رکھنے، مشتبہ اشیاء کے استعمال سے بچنے اور رزق حلال کمانے کے بیان میں۔ رزق حلال تمام اعمال صالحہ کی بنیاد ہے۔

اللہ رب العزت کا فرمان ہے۔

فرمان صحابی

''یٰٓاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا۔''

''اے (میرے) پیغمبروں! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھے کام کرو۔''

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فرمان ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی اتنی عبادت کرے کہ وہ کمان کی رسی کی طرح پتلا ہو جائے تب بھی اس کی عبادت اس وقت تک اسے کوئی فائدہ نہیں دے گی۔ جب تک وہ اکل حلال اور تقویٰ کو اپنا پیشہ نہ بنالے اگر چہ اس سے اس کی کمر کمان کی لکڑی کے دونوں کناروں کی طرح ٹیڑھی ہو جائے۔

ایک مجرب عمل برائے کشادگی رزق

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سورۂ ماعون (جو تیسویں (۳۰) پارہ میں ہے) روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کرے اور شروع کرنے کے اور بعد الصلوٰۃ حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج کر وسعت رزق کی دعا کرے گا تو وہ اور اس کی اولاد کسی کی محتاج نہیں رہے گی۔

کشادگی رزق کے لیے ایک اور طریقہ

جناب رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا: جو شخص لکھے سورہ کہف کو اور اس کو کسی ایسے شیشے کے برتن میں رکھے کہ جس کا منہ تنگ ہو اور اس کو رکھے مکان میں تو اس مکان میں رہنے والے سبھوں کے لیے روزی کشادہ ہو جائے گی مجرب ہے۔

برائے تونگری وفراخی روزی مجرب

حضرت رسول مقبولؐ نے ارشاد فرمایا کہ برائے فراخی روزی وتونگری اس آیت قرآنی کا معہ متذکرہ دعا کے پڑھنا بہت ہی مفید ہے۔لہذا ضرورت مندوں کو چاہیے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔
چاہیے کہ اس کو روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد اثر دیکھیں بشرطیکہ تقوی کے ساتھ زندگی بسر کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْجَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيٍ قَدْرًا يَا مُقَلِبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا مُدَبِرَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارِ يَا وَمَحَوِلَ الْحَوْلَ وَالْحَوَالِ حَوْلِ حَالَنَا اِلٰى اَحْسَنِ لِحَالِ (از آثار اہل بیت صفحہ ۹۳)

برائے تونگری وفراخی روزی مجرب

حضرت رسول مقبولؐ نے ارشادفرمایا کہ برائے فراخی روزی وتونگری اس آیت قرآنی کا معہ متذکرہ دعا کے پڑھنا بہت ہی مفید ہے۔لہذا ضرورت مندوں کو چاہیے کہ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

چاہیے کہ اس کو روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد اثر دیکھیں بشرطیکہ تقوی کے ساتھ زندگی بسر کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰه يَجْعَلْ لَهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰه بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْجَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيٍ قَدْرًا يَا مُقَلِبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا مُدَبِرَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارِ يَا وَمَحَوِلَ الْحَوْلَ وَالْحوَالِ حَوْلِ حَالنَا اِلىٰ اَحْسَنِ لحَالِ (از آثار اہل بیت صفحہ ۹۳)

وظیفہ برائے دفع فقر ووسعت رزق

مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ روزانہ ایک ایک مرتبہ سورۂ واقعہ وسورۂ مزمل وسورۂ واللیل اور الم نشرح کا کا پڑھنا دافع فقر اور باعث وسعت رزق ہے اور بعد پڑھنے ان متذکرہ سوروں کے اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

يَا رَزَّاق السَّائِلِيْنَ يَارَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُوْمِنِيْن يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍوَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَاكْفِيْنِىْ بِحَلالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِك وَاغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَنْ سِوَاك يَا اِلٰه الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَجْمَعِيْن۔ (از آثار اہل بیت صفحہ ۱۰۵)

وظیفہ برائے دفع فقر و وسعت رزق

مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ روزانہ ایک ایک مرتبہ سورۂ واقعہ و سورۂ مزمل و سورۂ واللیل اور الم نشرح کا پڑھنا دافع فقر اور باعث وسعت رزق ہے اور بعد پڑھنے ان متذکرہ سوروں کے اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

يَا رَزَّاقَ السَّائِلِيْنَ يَارَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَاكْفِيْنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ. (از آثار اہل بیت صفحہ ۱۰۵)

www.yallaah.wordpress.com
Bismillah to join..

ایک وظیفہ برائے وسعت رزق

آئمہ طاہرین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو بروز جمعہ ستر مرتبہ پڑھے تو اس دعا کو پڑھتے ہوئے (۳) جمعہ نہ گزریں گے کہ پروردگار عالم اس پڑھنے والے کو اپنے فضل سے غنی فرما دے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَامُفِيْدُ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَن مَعَصِيْتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

(از آثار اہل بیت صفحہ ۱۰۷)

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے۔ برائے دفع درد عرق النساء یہ دعا بہت ہی مفید ہے۔ جس مقام سے درد شروع ہوتا ہو اس جگہ پر ہاتھ رکھے اور جس مقام تک درد پہنچتا ہو وہاں تک ہاتھ پھیرے اور اس دعا کو پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَثِيْرِ وَاَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَفَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۔

اور اسی طرح درد عرق النساء کے لیے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سات مرتبہ اس آیت کو بھی پڑھ کر دم کرے۔ (از آثار اہل بیت صفحہ ۱۶۱)

ایک وظیفہ برائے وسعت رزق

آئمہ طاہرین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو بروز جمعہ ستر مرتبہ پڑھے تو اس دعا کو پڑھتے ہوئے (۳) جمعہ نہ گزریں گے کہ پروردگار عالم اس پڑھنے والے کو اپنے فضل سے غنی فرما دے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَامُفِيْدُ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْد اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَن مَعَصِيْتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

(از آثار اہل بیت صفحہ ۱۰۷)

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے۔ برائے دفع درد عرق النساء یہ دعا بہت ہی مفید ہے۔ جس مقام سے درد شروع ہوتا ہو اس جگہ پر ہاتھ رکھے اور جس مقام تک درد پہنچتا ہو وہاں تک ہاتھ پھیرے اور اس دعا کو پڑھے۔ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَثِيْرِ وَاَعُوْذ بِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْم مِنْ شَرِكُلِّ عَرْقٍ نَفَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۔**

اور اسی طرح درد عرق النساء کے لیے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سات مرتبہ اس آیت کو بھی پڑھ کر دم کرے۔ (از آثار اہل بیت صفحہ ۱۶۱)

باسمہ

اچھے اخلاق میں ایک بڑی اعلیٰ صفت رزقِ حلال ہے۔ اس کا اثر پوری زندگی پر پڑتا ہے۔ زندگی بھی متاثر ہوتی ہے اور آخرت کا انجام بھی۔ جب حلال رزق کی بجائے حرام رزق پہنچنا شروع ہوجائے تو زندگی کے اندر فساد پیدا ہوتا ہے' معاشرہ بگڑتا ہے' دعائیں قبول نہیں ہوتیں اور نیک اعمال بھی فائدہ نہیں پہنچاتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد جس کو مسلم ' ترمذی اور دیگر احادیث کی کتابوں میں روایت کیا گیا ہے' اسی رزق حلال کے موضوع پر ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ کسی ایسی چیز کو قبول نہیں کرتا جو پاک نہ ہو''۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں کو ہر اس بات کی ہدایت کی ہے اور ہر اس بات کا حکم دیا ہے جس بات کی ہدایت اور حکم اس نے اپنے رسولوں کو دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ (المومنون: ۵۱) اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو کچھ بھی تم کرتے ہو وہ میں جانتا ہوں''۔ پھر نبی کریمؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی کہا ہے کہ اے ایمان لانے والو! جو کچھ بھی ہم نے تم

کو رزق دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزوں کو کھاؤ۔ آپؐ نے ایک آدمی کا ذکر کیا کہ وہ لمبا سفر کرتا ہے' اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں' گرد آلود ہیں' گرد میں بری طرح اٹا ہوا ہے' وہ اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے اور دعا کرتا ہے' کہ اے میرے رب' اے میرے رب' حالانکہ اس کا کھانا بھی حرام ہے' اس کا پینا بھی حرام ہے' اس کا لباس بھی حرام ہے اور اس کی پرورش بھی حرام سے کی گئی ہے۔ اس آدمی کی پکار کیسے سنی جائے گی؟

یہ طویل حدیث اپنے اندر بہت سارے سبق رکھتی ہے۔

پہلی بات تو خود نبی کریمؐ کا یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ خود طیب ہے اور وہ اسی چیز کو پسند کرتا ہے جو طیب ہو۔ کیونکہ اللہ کی صفت کا یہ تقاضا ہے کہ کوئی ایسی چیز جو حلال سے دور ہو' حرام سے قریب ہو' وہ صدقہ ہو' عمل ہو' خرچ ہو' وہ اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔ صدقہ صرف وہی نہیں ہوتا کہ جو آدمی کسی غریب اور فقیر کو دے دے بلکہ نبی کریمؐ نے صدقے کی یہ تعریف فرمائی ہے کہ ہر وہ مال جو آدمی حق کی ادائیگی میں خرچ کرتا ہے صدقہ ہے۔ اپنے آپ پر خرچ کرتا ہے' جسم کو کھلاتا ہے' پلاتا ہے تاکہ اس کی صحت برقرار رہے' وہ دنیا کے کام کر سکے اور آخرت کما سکے تو وہ بھی صدقہ ہے۔ اپنے رشتہ داروں کو اپنے اہل وعیال کو اگر وہ مال دیتا ہے اور ان پر خرچ کرتا ہے تو وہ بھی صدقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ وہی عمل قبول کرتا ہے جو پاک ہو اور وہی مال قبول کرتا ہے جو پاکیزہ ہو۔ قرآن مجید میں اس کی تشریح بہت جگہ فرمائی گئی ہے۔

اس لیے نبی کریمؐ نے واضح طور پر ہدایت فرمائی کہ اللہ کے حضور ناپاک مال پیش مت کرو' اور وہ مال بھی اللہ کی راہ میں نہ دو جو ناکارہ ہو اور کسی کام کا نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ خود طیب ہے' اسی لیے وہ اعمال میں سے اور مال میں سے اسی چیز کو قبول فرماتا ہے جو پاکیزہ ہو۔ چنانچہ اگر حرام کی کمائی ہے اور حرام مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے اور بندوں کے حقوق ادا کیے جائیں تو یہ اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔

دوسری بات آپؐ نے یہ فرمائی کہ جس بات کا اللہ نے اپنے رسولوں کو حکم دیا ہے اسی بات کا اس نے ایمان لانے والوں کو حکم دیا ہے۔ کچھ اعمال تو ضرور ایسے ہیں کہ جو اللہ کے رسولوں کے لیے خاص ہیں لیکن اللہ نے اپنے رسولوں کو ان ساری ہدایات اور احکام کا پابند کیا ہے جن کا مطالبہ وہ رسولوں پر ایمان لانے والوں سے کرتا ہے۔ ''اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ (البقرۃ ۲:۲۸۴) ''رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف اس پر نازل ہوئی ہے''۔ اللہ کا رسول بھی اسی طرح ایمان لاتا ہے جس طرح ایمان لانے والے ایمان لاتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اگر اللہ کے رسول خود ایمان رکھتے ہیں تو اسی بات کی ہدایت اور حکم ایمان لانے والوں کو بھی ہے کہ صحیح اور سچا' پکا ایمان رکھیں۔ اگر ان سے عمل صالح کا مطالبہ ہے تو سارے مومنین سے بھی عمل صالح کا مطالبہ ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے رسولوں سے یہ چاہا ہے کہ جو حق ان کو دیا گیا ہے' وہ اس کو پہنچائیں اور اس کی تبلیغ کریں تو سارے ایمان لانے والوں سے بھی یہی مطالبہ ہے۔

نبی کریمؐ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ الْمُرْسَلِيْنَ، اللہ نے مومنین کو ان ساری باتوں کا حکم دیا ہے اور تاکید فرمائی ہے جس کا حکم اس نے ان کو دیا ہے جن کو اس نے اپنا رسول بنا کر بھیجا ہے۔ یہ بات کہنے کے بعد نبی کریمؐ نے دو آیات کی تلاوت فرمائی۔ پہلی آیت میں تو یہ فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کو کس بات کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید کی آیت ہے: يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ، یعنی جو پاکیزہ چیزیں ہیں وہی کھاؤ۔ جو آدمی کھاتا ہے اس کے تین معنی ہوتے ہیں۔ پہلی بات یہ کہ جو غذا اس کے جسم میں جا رہی ہے' اس میں شراب' سور کا گوشت' مردار یا کوئی اور شے جسے اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے حرام قرار دیا ہے' شامل نہ ہو۔ یہ تو ظاہراً بھی ناپاک ہیں اور بالعموم شاید ہی کوئی مسلمان جو اللہ سے ذرا بھی تعلق رکھتا ہو' اور اس کی اطاعت کرنا چاہتا ہو' وہ جانتے بوجھتے کوئی ایسی حرام چیز کھائے گا جس کو اللہ نے کھلم کھلا واضح طور پر حرام قرار دے دیا ہو۔

دوسری بات یہ ہے کہ بعض چیزیں اس لیے حرام نہیں ہوتیں کہ وہ فی نفسہ اپنی ذات میں حرام ہیں بلکہ وہ اس لیے حرام ہو جاتی ہیں کہ وہ حرام ذرائع سے حاصل کی گئی ہیں۔ غصب کا مال ہے' ناجائز مال ہے' کسی کا حق مار لیا ہے' رشوت ہے' سود کا مال ہے' یہ سب حرام ہے۔ کسی روپے پیسے پر تو نہیں لکھا ہوا ہوتا کہ یہ حرام ہے۔ اس سے جو کھانا پکتا ہے اور آدمی کھاتا ہے' اس پر بھی کہیں نہیں لکھا ہوا ہوتا کہ یہ کھانا حرام ہے۔ اس طرح وہ لذیذ کھانا جو دستر خوان پر موجود ہے حرام ہوتا ہے۔ اللہ نے جو فرمایا ہے کہ طیبات کھاؤ تو اس سے وہ غذا مراد ہے جو پاکیزہ ذرائع سے حاصل کی گئی ہو۔

تیسری بات یہ ہے کہ کھانے کا لفظ ہم ہر قسم کے مال کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کھاؤ پیو کے معنی ہوتے ہیں کہ مال کو آدمی جس طرح بھی چاہے استعمال کرے اور اپنے مصرف میں لائے۔ مال کھانا اور استعمال کرنا اسی کی تعریف میں آتا ہے۔ اللہ نے اپنے رسولوں کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ وہ طیبات' یعنی پاکیزہ چیزیں کھائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ خود پاک ہے' پاکیزہ چیزوں کو پسند فرماتا ہے' پاکیزہ چیزوں کو قبول کرتا ہے' اس لیے وہی چیزیں کھاؤ جو اللہ نے پاک کی ہیں اور نیک عمل کرو۔

اس کے بعد آپؐ نے دوسری آیت تلاوت فرمائی جو آپ کی اسی بات کی تصدیق کرتی ہے کہ اللہ نے جن باتوں کی ہدایت اپنے رسولوں کو دی ہے اس کے اندر ان کے سارے ماننے والے شریک ہیں۔ جس بات کا مطالبہ اس نے اپنے رسولوں سے کیا ہے اس کا مطالبہ سارے ماننے والوں سے کیا ہے۔ چنانچہ دوسری آیت آپؐ نے تلاوت فرمائی کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ کہ ایمان لانے والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو رزق میں عطا کی ہیں۔ یہاں پر بھی کھانے کا لفظ ان تینوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ وہ چیز فی نفسہ بھی حلال ہو' وہ حلال ذرائع سے حاصل کی گئی ہو۔ بالعموم دستر خوان پر آنے والا کھانا ہی نہیں بلکہ ہر وہ مال جو آدمی استعمال

دوسری بات یہ ہے کہ بعض چیزیں اس لیے حرام نہیں ہوتیں کہ وہ فی نفسہ اپنی ذات میں حرام ہیں بلکہ وہ اس لیے حرام ہو جاتی ہیں کہ وہ حرام ذرائع سے حاصل کی گئی ہیں۔ غصب کا مال ہے' ناجائز مال ہے' کسی کا حق مار لیا ہے' رشوت ہے' سود کا مال ہے' یہ سب حرام ہے۔ کسی روپے پیسے پر تو نہیں لکھا ہوا ہوتا کہ یہ حرام ہے۔ اس سے جو کھانا پکتا ہے اور آدمی کھاتا ہے' اس پر بھی کہیں نہیں لکھا ہوا ہوتا کہ یہ کھانا حرام ہے۔ اس طرح وہ لذیذ کھانا جو دستر خوان پر موجود ہے حرام ہوتا ہے۔ اللہ نے جو فرمایا ہے کہ طیبات کھاؤ تو اس سے وہ غذا مراد ہے جو پاکیزہ ذرائع سے حاصل کی گئی ہو۔

تیسری بات یہ ہے کہ کھانے کا لفظ ہم ہر قسم کے مال کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ کھاؤ پیو کے معنی ہوتے ہیں کہ مال کو آدمی جس طرح بھی چاہے استعمال کرے اور اپنے مصرف میں لائے۔ مال کھانا اور استعمال کرنا اسی کی تعریف میں آتا ہے۔ اللہ نے اپنے رسولوں کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ وہ طیبات' یعنی پاکیزہ چیزیں کھائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ خود پاک ہے' پاکیزہ چیزوں کو پسند فرماتا ہے' پاکیزہ چیزوں کو قبول کرتا ہے' اس لیے وہی چیزیں کھاؤ جو اللہ نے پاک کی ہیں اور نیک عمل کرو۔

اس کے بعد آپؐ نے دوسری آیت تلاوت فرمائی جو آپ کی اسی بات کی تصدیق کرتی ہے کہ اللہ نے جن باتوں کی ہدایت اپنے رسولوں کو دی ہے اس کے اندر ان کے سارے ماننے والے شریک ہیں۔ جس بات کا مطالبہ اس نے اپنے رسولوں سے کیا ہے اس کا مطالبہ سارے ماننے والوں سے کیا ہے۔ چنانچہ دوسری آیت آپؐ نے تلاوت فرمائی کہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ کہ ایمان لانے والو! ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو رزق میں عطا کی ہیں۔ یہاں پر بھی کھانے کا لفظ ان تینوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ وہ چیز فی نفسہ بھی حلال ہو' وہ حلال ذرائع سے حاصل کی گئی ہو۔ بالعموم دستر خوان پر آنے والا کھانا ہی نہیں بلکہ ہر وہ مال جو آدمی استعمال

کرتا ہو' وہ پاک مال ہو جو اللہ نے دیا ہے۔

آپؐ نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس آدمی کا ذکر آپؐ نے جس انداز میں کیا وہ بڑا سننے اور دل میں یاد رکھنے کے قابل ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ آدمی لمبا سفر کرتا ہے' بال بکھرے ہوئے ہیں' گرد و غبار سے اٹا ہوا ہے۔ یہ کس آدمی کا ذکر ہے۔ یہ اس آدمی کا ذکر بھی ہوسکتا ہے جو مال کمانے کے لیے دن رات اپنے آپ کو لگائے رکھتا ہے' اس کے لیے سفر بھی کرتا ہے' محنت بھی کرتا ہے' اپنا وقت بھی لگاتا ہے' حلیہ بھی خراب رہتا ہے' گرد و غبار کے اندر اٹ جاتا ہے۔ پرانے زمانے میں مال کمانے کے لیے سفر کرنے پڑتے تھے اور سفر بھی کاروں اور ہوائی جہازوں میں نہیں ہوتے تھے بلکہ دھوپ اور گرد میں اٹ کر ہوتے تھے' یعنی اتنا سفر مال کمانے کے لیے کرتا ہے۔ اتنی محنت کر کے جو مال کماتا ہے تو مال حرام ہوتا ہے۔

آگے چل کر ایک دوسرے معنی بھی ہیں اور وہ معنی یہ ہیں کہ آدمی نیکی اور عبادت کے لیے سفر کرتا ہے۔ اس سفر میں وہ پریشانیاں اور تکالیف اٹھاتا ہے۔ اس کا حلیہ خراب ہوتا ہے' بال گرد و غبار سے اٹے ہوئے ہیں۔ پورا جسم گرد و غبار سے اٹا ہوا ہے۔ یہ مثال اس سفر پر صادق آتی جو آدمی اللہ تعالیٰ کے گھر کی زیارت' طواف اور حج و عمرہ کے لیے کرتا ہے' یا کوئی بھی سفر جو آدمی کہیں بھی' کسی مقدس مقام پر کسی نیکی کے حصول کے لیے کرتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا ہے اور گڑگڑا کے عاجزی کے ساتھ اپنے رب کو پکارتا ہے اور کہتا ہے کہ یا رب' یا رب' میرے رب' میرے رب میری سن لے۔ پھر حضورؐ فرماتے ہیں مَطْعَمُهٗ حَرَامٌ اس کا کھانا بھی حرام ہے' وَمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ اور پینا بھی حرام ہے' وَمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ اور لباس بھی حرام ہے۔ وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ جس سے جسم کا گوشت بنا ہے' رگ اور پٹھے بنے ہیں' جس غذا سے اس کی پرورش ہوئی ہے وہ بھی حرام ہے' تو ایسے آدمی کی دعا کہاں سے سنی جائے گی' کہاں سے قبول ہوگی۔

یہ بڑا ہی عبرت ناک منظر ہے کہ آدمی نیکی کی خاطر اور اللہ کی رضا کی خاطر سفر کرتا ہے۔ وہاں جا کر روتا دھوتا ہے' مال بھی خرچ کرتا ہے' سفر کی تکالیف بھی اٹھاتا ہے اور اللہ سے مانگتا بھی ہے' گڑگڑاتا بھی ہے' عاجزی بھی کرتا ہے' لمبی لمبی دعائیں کرتا ہے لیکن دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ اور دعائیں اس لیے قبول نہیں ہوتیں کہ جو مانگنے والا ہے اس کی پرورش حرام سے ہوئی ہے' جو لقمہ جسم کے اندر جا رہا ہے وہ حرام سے کمایا ہوا ہے' جو کچھ آدمی کو مل رہا ہے وہ حرام کا ہے اور جو کچھ پہنتا ہے وہ بھی حرام کا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلی بات جو اس حدیث سے معلوم ہوتی ہے' وہ یہ ہے کہ اللہ کے حکم کی ایسی نافرمانی ہو تو دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ اس آدمی کی دعا نہیں سنی جاتی۔ ایسے آدمی کی دعا کیسے سنی جائے گی جو اللہ کی اتنی نافرمانیاں کر کے اس کے حضور میں حاضر ہوا ہے۔

دعاؤں کی قبولیت کا رزقِ حلال کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے۔ دوسری احادیث میں اس بات کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ پھر آپؐ نے اسی آیت سے ملتی جلتی آیت تلاوت فرمائی: يَآيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا، لوگو! زمین میں سے وہی چیزیں کھاؤ جو حلال اور پاکیزہ ہیں۔ نبی کریمؐ کے ایک بڑے قریبی صحابی حضرت سعد بن ابی وقاصؓ تھے۔ یہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں اور فاتح ایران کہلاتے ہیں اور قادسیہ کی جنگ جس میں ایران فتح ہوا تھا' کمانڈر تھے۔ وہ کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ دعا کیجیے کہ میں مستجاب الدعوات ہو جاؤں' یعنی میں ایسا آدمی ہو جاؤں کہ جس کی دعا سنی جائے اور قبول ہو جائے۔ انھوں نے نبی کریمؐ سے درخواست کی کہ مجھے یہ مقام حاصل ہو کہ میں جو بھی مانگوں اور جو بھی طلب کروں' اللہ تعالیٰ کے سامنے جو دعا پیش کروں' وہ قبول کی جائے۔ آپؐ نے فرمایا: اے سعد' اپنے کھانے کو پاکیزہ رکھو' جو کماؤ' اپنے اوپر جو خرچ کرو' جو کھاؤ اور پیو' پاکیزہ ہو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم اس کے بعد ایسے ہو جاؤ گے کہ تمھاری دعائیں قبول ہوں گی۔ یہ بھی فرمایا کہ ایک حرام لقمہ پیٹ کے اندر ڈالا

جاتا ہے تو چالیس دن تک کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔

یہ طبرانی کی حدیث ہے جس میں یہ وعید سنائی گئی ہے کہ اگر ایک لقمہ بھی پیٹ میں ایسا جائے جو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہو تو چالیس دن تک کوئی عمل' نمازیں' روزے اور دوسری نیکیاں قبول نہیں ہوتیں۔ حدیث میں سُحْتٌ کا لفظ استعمال ہوا ہے اور سُحْتٌ کے لغوی معنی کسی چیز کی جڑ کاٹ دینا ہیں۔ قرآن مجید میں یہ لفظ یہودیوں کے ذکر میں کئی جگہ آیا ہے' وَاَکْلِهِمُ السُّحْتَ' یَاْکُلُوْنَ السُّحْتَ' یعنی خوب بڑھ بڑھ کر حرام کھاتے ہیں اور ان کے لیڈروں اور علما کو انھیں حرام کھانے سے منع کرنا چاہیے۔ سُحْت کا لفظ رشوت کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ لہٰذا جس جسم کی پرورش حرام کے مال سے کی گئی ہو' رشوت کے مال سے کی گئی ہو' آگ اس کی زیادہ مستحق ہے کہ وہ اس جسم کو کھائے' بجائے اس کے کہ اس کے اعمال اللہ کے ہاں قبول ہوں اور اس کی دعائیں قبول کی جائیں۔ اس حدیث سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ دعاؤں کی قبولیت کا انحصار رزق حلال پر ہے' اور اگر حرام مال ہو' حرام غذا ہو' حرام کمائی ہو تو دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

یہ سوال ہمارے ذہن میں پیدا ہونا چاہیے اور اکثر پیدا بھی شاید ہوتا ہوگا کہ ہمارے ہاں دعاؤں کی تو کوئی کمی نہیں ہے' ہر نماز کے بعد ہم اللہ کے آگے ہاتھ پھیلا دیتے ہیں' خوب خوب دعائیں ہوتی ہیں' ہزاروں لاکھوں مسلمان دعائیں کرتے ہیں' اللہ کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ' اے اللہ' اے رب' اے رب' سن لے' روتے ہیں' گڑگڑاتے ہیں۔ رات کی تنہائیوں میں بھی دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ اللہ کے بہت سارے بندے ہیں جو راتوں کو کھڑے ہوتے ہیں' اندھیرے میں کھڑے ہوتے ہیں' ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں' اس کے آگے پیشانی ٹیک دیتے ہیں' گڑگڑا کے دعائیں مانگتے ہیں۔ لاکھوں آدمی اللہ کے گھر کا سفر کرتے ہیں' اپنا پیسہ خرچ کرتے ہیں' تکلیف اٹھاتے ہیں' گھر بار چھوڑتے ہیں' کاروبار ترک کرتے ہیں' حرم میں حاضر ہوتے ہیں' خانہ

کعبہ کے گرد چکر لگاتے ہیں' خانہ کعبہ کے دروازے سے چمٹ جاتے ہیں۔ جس نے بھی وہاں پر حاضری دی ہے' وہ ان مناظر کو خوب جانتا ہے۔ لوگ گڑگڑاتے ہیں' روتے ہیں۔ عرفات کے مقام پر لاکھوں آدمی جمع ہوتے ہیں اور اللہ کے آگے گڑگڑاتے ہیں' ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ اتنی دعائیں کی جاتی ہیں مگر اس امت کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ یہ سوال کیوں نہیں پیدا ہوتا؟ دعاؤں کی تو کوئی کمی نہیں ہے' رونے کی بھی کمی نہیں ہے' گڑگڑانے کی کمی نہیں ہے' عاجزی کی کمی نہیں ہے' مانگنے کی کمی نہیں ہے لیکن اس کے باوجود دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ اجتماعی دعائیں بھی اتنی کثرت سے مانگی جاتی ہیں۔ آخر کیا وجہ ہے کہ دعائیں قبول نہیں ہوتی ہیں؟

بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ دعاؤں کے ساتھ کوشش اور عمل صالح نہیں ہوتا۔ قرآن مجید نے خود ہی اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ عمل صالح ہی سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ عبادت کی قبولیت کا انحصار اسی پر ہے کہ اس کے ساتھ نیک عمل ہو اور نیک عمل سے جو چیز بڑھ کر ہے وہ رزق حلال ہے۔ بنی اسرائیل کے ذکر میں کئی دفعہ اس کا ذکر ہوا ہے۔ لوگوں کو سود کھانے سے' دوسروں کا مال باطل طریقوں سے کھانے سے روکا گیا ہے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کی وجہ سے ہم نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے اور ان پر لعنت کر دی ہے۔ یہی تو ان سے میثاق تھا' یہی تو ان سے وعدہ تھا کہ وہ اللہ کے احکام کی پابندی کریں گے۔ اللہ نے پہلے انسان کی جو آزمائش کی تھی' وہ یہ تھی کہ دیکھو! اس درخت کے قریب مت جانا۔ وہ درخت کیا تھا۔ اس کے اندر کیا خواص تھے' ہم کو یہ جاننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یہ دیکھیں کہ یہ حکم کس لیے دیا گیا تھا۔ فرمایا گیا کہ دیکھو! اس کے قریب مت جانا اور انسان کے اندر یہی غلطی ہے کہ جس چیز سے روکا جائے وہ اسی کے قریب جائے اور اسی کو کھائے۔ جس پھل سے' جس پیسے سے' جس مال سے' جس غذا سے روک دیا گیا ہے اس کے پیچھے جائے' اسی کو کھائے۔ یہی جنت سے نکلنے

کا سبب تھا اور یہی جنت سے دور رہنے کا سبب بھی ہے۔ اسی وجہ سے یہ کیفیت مسلط ہو جاتی ہے کہ لوگ دعائیں مانگتے ہیں اور وہ دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔

یہ حدیث ایک طویل حدیث ہے۔ اس میں قرآن کی آیات کا بھی حوالہ ہے۔ یہ اصول بھی بیان ہوا ہے کہ اللہ خود پاک ہے اور پاک چیزوں کو قبول کرتا ہے۔ یہ حدیث اس راز کو کھول کر بیان کر دیتی ہے۔ اگر یہ راز واقعی راز ہے اور یہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہزاروں' لاکھوں' کروڑوں مسلمان جمع ہوتے ہیں' گڑگڑاتے ہیں' دعائیں مانگتے ہیں وہ کیوں قبول نہیں ہوتیں۔ ہم میں سے ہر آدمی اپنے مال کا جائزہ لے سکتا ہے۔ اور اگر اپنے مال کا جائزہ لینا گراں گزرے تو مجموعی طور پر آپ دیکھ لیں کہ معاشرے کی حالت کیا ہے۔ مختلف پہلوؤں سے آپ دیکھیں۔ وہ مال جو آدمی نے کسی دوسرے کا غصب کر لیا ہو' کسی کا حق مار لیا ہو' وہ مال تو سرے سے ہی ناجائز ہے۔ اس کے بارے میں بڑی سخت وعیدیں آئی ہیں۔ فرمایا گیا ہے کہ اگر کسی نے کسی کا مال ناحق کھا لیا' غصب کر لیا' اپنے مال میں ملا لیا تو اللہ نے اس کے اوپر جنت کو حرام کر دیا اور آگ کو حلال کر دیا۔ لوگوں نے پوچھا کہ اگرچہ بہت معمولی چیز ہو۔ آپؐ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک شاخ ہی کیوں نہ ہو۔ اتنی کم چیز بھی ہو تو اللہ نے کسی کا مال ناجائز غصب کرنے اور کسی کا حق مار لینے کو سب سے بڑھ کر حرام قرار دیا ہے۔ اگر آدمی سود لے تو شاید اس میں کسی دوسرے کا حق نہ مارا جا رہا ہو لیکن یہ تو سب سے بڑھ کر ہے کہ ایک آدمی پر ظلم بھی ہوا ہو' اس کا حق بھی مارا گیا ہو اور پھر اس آدمی نے اس حق کو اپنے مال میں ملا لیا۔ کسی کا حق مارنا' کسی کا حق غصب کرنا اور اس مال کو کھانا اور اس کو پہننا اور اس کو پینا اور اس سے اپنی پرورش کرنا' اس طرح جب حرام غذا شامل ہو گئی تو جسم سے جو صدا اللہ کو پکارنے کے لیے اٹھے گی وہ کہاں سنی جائے گی۔ ایسے آدمی کی کون سنے گا اور کیوں سنے گا۔

ایک تو آدمی جانتے بوجھتے مال غصب کرتا ہے' ایک رواج ہو جاتا ہے۔ میراث کا

حکم بڑا واضح اور صاف ہے۔ اللہ نے جہاں میراث کے احکام بیان کیے ہیں وہاں قرآن کا انداز بڑا واضح اور بڑا سخت ہے اور نبی کریمؐ نے بھی اس کی بڑی واضح تشریح فرمادی ہے۔ کسی وارث کو اس کے ورثے سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔ کوئی وارث کسی دوسرے کا مال اپنے قبضے میں لاکر استعمال نہیں کرسکتا۔ مال کی وصیت بھی ایک تہائی سے زیادہ جائز نہیں ہے۔ لیکن سب جانتے ہیں کہ ورثے کے اندر خورد برد بہت عام ہے۔ ایک تو رواج ہی چلا آتا ہے کہ لڑکیوں کو اور عورتوں کو ورثے سے محروم کردیا جاتا ہے۔ اچھے اچھے لوگ غور نہیں کرتے کہ عورتوں کے جس حصے کو ان کے رب نے ان کو متعین کرکے دے دیا تھا' وہ انھوں نے کیسے رکھ لیا۔ اس کے بارے میں سورہ نساء کے اندر بڑی وعید ہے اور ایسے آدمی کو جو ورثے کے اندر زیادتی اور تجاوز کرتا ہے جہنم کی خوش خبری سنائی گئی ہے۔ لوگ چھوٹی چھوٹی چیزوں کی پروا نہیں کرتے۔ مرنے والے کی ہر چیز ورثہ ہے' اس کا لباس' اس کے جوتے' اس کے استعمال کی چیزیں' اس کا مال ہر چیز' ایک ایک آنہ بلکہ ایک ایک پائی پر بھی وارثوں کا حق ہے۔

رشوت معاشرے کے اندر اتنی عام ہوگئی ہے کہ اب یہ تصور بھی نہیں کیا جاتا کہ اس کے بغیر معاشرہ قائم رہ سکتا ہے۔ یہ آہستہ آہستہ معاشرے کی جڑیں کاٹتی چلی جارہی ہے۔ اس کی وجہ سے حق اور انصاف رخصت ہوگیا ہے۔ کسی کو یہ یقین نہیں ہے کہ میرا حق بغیر رشوت کے مل سکتا ہے۔ کسی بھی کاروبار کے اندر' کسی بھی معاملے کے اندر لوگ خوب بڑھ کر ہاتھ مارتے ہیں اور رشوت کھاتے ہیں۔ ویسا ہی حال ہے جیسا قرآن مجید نے بنی اسرائیل کے بارے میں کثرت سے ذکر کیا ہے کہ حرام کا مال کھانے والے ہیں۔ ان پر اللہ کا جو غضب نازل ہوا' وہ اسی وجہ سے نازل ہوا ہے۔

اَلرَّاشِیُ وَالْمُرْتَشِیُ کِلَا ھُمَا فِیُ النَّارِ' رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں ہی جہنم میں جائیں گے۔ رشوت حکمرانوں کے لیے اور کسی بھی انسان کے لیے

ناجائز ہے۔ ایک صاحب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا۔ اس زمانے میں یہ حکومت کا ایسا منصب تھا جس طرح آج کل انکم ٹیکس آفیسر ہوتے ہیں۔ وہ صدقہ وصول کرنے کے لیے گئے۔ بالکل ٹھیک ٹھیک' صاف صاف معاملہ کر کے آئے۔ کسی کے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی' بے انصافی نہیں کی۔ صدقے کا مال وصول کیا اور اللہ کے رسولؐ کے پاس لا کر حاضر کر دیا اور کہا کہ یہ صدقہ ہے۔ کچھ اور بھی مال ان کے پاس تھا۔ حضورؐ نے پوچھا کہ یہ مال تمھارے پاس کہاں سے آیا؟ انھوں نے کہا کہ لوگوں نے یہ مجھے ہدیے کے طور پر دیا ہے۔ نہ کوئی ایسا ثبوت تھا نہ کوئی ایسی بات تھی کہ ہدیہ قبول کر کے ان صاحب نے کوئی زیادتی کی ہو' کوئی نا انصافی کی ہو یا بیت المال کے اندر کوئی خیانت کی ہو۔ لیکن آپؐ نے کہا: اگر تم گھر بیٹھے رہتے تو کیا تمھیں یہ مال ملتا؟ چنانچہ آپؐ نے سارا مال ضبط کر کے بیت المال میں داخل کر دیا۔ تو یہ بھی رشوت کی تعریف میں آتا ہے۔

ایک آدمی کہتا ہے کہ میں نے کوئی زیادتی نہیں کی ہے' بے انصافی بھی نہیں کی ہے' حقدار کو حق ادا کر دیا ہے' اس تحفے اور ہدیے سے کیا فرق پڑتا ہے۔ لیکن یہی مال تو رشوت خوری ہے جو آہستہ آہستہ انصاف کی' حق کی اور حقوق کی ادائیگی کی جڑ کاٹ دیتا ہے اور معاشرہ کھوکھلا ہوتا چلا جاتا ہے۔ حکمران بیرونی آقاؤں سے رشوت لیتے ہیں۔ سودے کرنے والے اور معاہدے کرنے والے ان سے رشوت کھاتے ہیں۔ سیاسی معاہدے رشوت کے بل پر ہو جاتے ہیں۔ قوموں کی آزادی کے سودے رشوت کے بل پر ہو جاتے ہیں۔ مسلمانوں کی تاریخ اس بات سے بھری ہوئی ہے۔ اسپین میں مسلمان ایک ایک کر کے اس لیے ضائع ہوتے گئے کہ ان کے حکمران اور ان کے امرا عیسائی بادشاہوں سے رشوت لیتے تھے اور مسلمان حکومتوں کی جڑیں کھوکھلی کرتے اور کاٹتے تھے۔ اسی لیے سحت کے معنی جڑ کاٹنے کے ہیں جو رشوت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

سود کے بارے میں فرمایا گیا ہے: وَاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (النساء ۴:۱۶۱)' سود لیتے ہیں جس سے انھیں منع کیا گیا ہے اور لوگوں کے مال ناجائز طریقوں سے کھاتے ہیں۔ سود کے خلاف اعلان جنگ کیا گیا ہے۔ سود کے اس پیسے کے اندر کیا گندگی ہوتی ہے' یہ تو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے لیکن سود حرص اور لالچ کو بڑھاتا ہے۔ آدمی چاہے کہ بغیر محنت کے اور کمائی کے مال آتا جائے اور یہ بات معاشرے کے اندر پھیل جائے تو اس کے اندر فساد پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ بغیر محنت کے مال کمانے کی اور مال حاصل کرنے کی حرص اور لالچ پیدا ہو جائے تو معاشرے کی پوری کی پوری بنیادیں ڈھے جاتی ہیں۔ اسی لیے فرمایا گیا کہ سود تو اتنی بڑی برائی ہے اور سود سے یہ خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

ایک خرابی ناپ تول میں کمی کرنا ہے جو بڑی عام ہے۔ اتنی پھیلی ہوئی ہے کہ آدمی جہاں بھی مال لیتا ہے تو اس میں خیال کرنا بڑا مشکل ہوتا ہے کہ کتنا حرام ملا ہے اور کتنا حلال۔ گنے کے کاشت کار ملوں پر آتے ہیں' گنا فروخت کرتے ہیں' تول میں فرق ہوتا ہے اور اس طرح مل مالک کاشت کاروں کو ان کے نفع سے محروم کر دیتے ہیں۔

ناپ تول کی کمی اتنی عام ہو تو اس سے قومیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں۔ ناپ تول کی کمی سے بھی حرام کی کمائی آتی ہے۔ اسی ناپ تول کی کمی سے خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ کراچی کے ایک بہت بڑے تاجر ہیں' ان کی بڑی دوکانیں بھی ہیں' کاروبار بھی ہیں' فیکٹریاں بھی ہیں اور دین دار بھی ہیں۔ کہنے لگے کہ میں آپ کو اپنا واقعہ بتاؤں کہ ایک دفعہ میں نے یہ سوچا کہ میں بالکل حلال کھاؤں گا۔ میں اپنی بہن کے پاس گیا اور کہا کہ آپ اپنی حلال کی کمائی سے سو روپے یا پچاس روپے مجھے دے دیں۔ وہ بہت پریشان ہوئیں کہ لکھ پتی اور کروڑ پتی آدمی مجھ سے اتنے سے پیسے مانگ رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی حلال کی کمائی کھاؤں۔ چنانچہ میں منڈی میں گیا اور میں نے پیاز خریدا' پیاز مجھے پانچ روپے سیر ملا۔ باہر آیا تو معلوم ہوا کہ پیاز ہر جگہ تین روپے سیر بک رہا ہے۔

میں نے ٹھیلے والوں سے پوچھا کہ یہ کیا کرشمہ ہے کہ منڈی کے اندر پانچ روپے بکتا ہے اور تم اس کو تین روپے سیر دیتے ہو۔ اس نے ایک ترازو پکڑ لیا کہ اس کے بل پر ہے' کم تولتے ہیں اور نفع کما لیتے ہیں۔ بڑے بڑے لوگ جن کو اللہ نے لاکھوں کروڑوں دیا ہے فیکٹریاں چلا رہے ہیں' بڑی بڑی دکانیں ہیں' ان کے ہاں بھی اگر ناپ تول میں کمی ہو تو یہ بھی اسی حرام کی تعریف میں آتا ہے۔

یہ حدیث جو میں نے آپ کے سامنے پڑھی ہے اس میں نبی کریمؐ نے فرمایا کہ اللہ نے صرف پاکیزہ کھانے کی اجازت دی ہے' وہی قبول بھی فرماتا ہے۔ آپؐ نے جس آدمی کا ذکر کیا ہے وہ تو بڑا عبرت ناک ہے۔ ایک آدمی لمبے سفر کرتا ہے' اس میں مشقت اٹھاتا ہے' سر کے بال پریشان ہیں' پرانے زمانے کے سفر کا ذکر ہے دھول اور گرد پڑی ہوئی ہے اور کپڑے بھی گرد سے اٹے ہوئے ہیں۔ اور اللہ کے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے کہتا ہے یا رب' یا رب۔ اے میرے رب' اے میرے رب۔ روتا ہے' گڑگڑاتا ہے' آنسو بہاتا ہے' مانگتا ہے لیکن اس حال میں آیا ہے کہ کھانا بھی حرام' پینا بھی حرام' لباس بھی حرام' جو جسم بنا ہے وہ بھی حرام سے بنا ہے۔ ایسے آدمی کی دعا کیسے سنی جائے گی!

اگر آج ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اتنی دعاؤں کے باوجود دعائیں قبول نہیں ہوتیں تو اس کا سراغ اس حدیث کے اندر موجود ہے۔ معاشرہ جاہلیت کے اندر مبتلا ہے' معاشرے کے اندر ظلم ہے' معاشرے کے اندر آدمی مجبور ہو جائے لیکن کم سے کم جو چیز ہمارے اختیار میں ہے اس کے لیے تو ہم قابل مواخذہ ہیں۔ اللہ کے سامنے کوئی کہتا ہے' کہ اے اللہ! میں مجبور تھا' کوئی چیز میرے اختیار میں نہیں تھی۔ کوئی آدمی اس کے لیے تو مجبور نہیں ہے کہ پچاس لاکھ کا نفع ضرور کمائے۔ آدمی مجبور اس لیے ہوتا ہے کہ قناعت کے ساتھ اپنی زندگی گزارے۔ وہ بھی ممکن نہ ہو تو اللہ کے سامنے شاید اپنی جواب دہی کر سکے۔ لیکن ہر آدمی کے اختیار میں ہے کہ وہ اپنی کمائی کو حلال کرے' اپنے رزق کو حلال کرے' لقمہ منہ میں جائے تو حلال کا جائے'

لباس پہنے تو حلال کا پہنے۔ ورنہ یہ نیک اعمال' یہ نمازیں' یہ صدقات ان میں سے کیا چیز فائدہ دے سکتی ہے۔ دعا کیوں نہیں قبول ہو رہی؟ اس لیے کہ قوم کے اتنے گھر ایسے ہوں گے جو حرام سے پل رہے ہیں۔ ایک تو گرد و غبار میں حرام موجود ہے اور وہ ہر ایک کو جا کے لگتا ہے۔ لیکن ہمیں سوچ کے فیصلہ کرنا چاہیے کہ جس کمائی کے اوپر میرا اختیار ہے' جس حرام کو رد کرنا میرے اختیار میں ہے' اس کے لیے مجبور نہیں ہوں' مضطر نہیں ہوں' کم سے کم میں اس سے اپنا دامن بچاؤں گا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ برکت دے گا' دعائیں قبول ہوں گی' اللہ کی مدد ساتھ ہوگی اور حالات بھی ٹھیک ہوں گے۔

جس حدیث کا مطالعہ کیا گیا ہے' اس کا اُردو ترجمہ درج ذیل ہے:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بے شک اللہ پاک ہے اور وہ پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے۔ بے شک اللہ نے مومنین کو بھی اس چیز کا حکم دیا جس کا اپنے رسولوں کو حکم فرمایا: ''اے میرے انبیاء' پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو'' اور مومنین کے بارے میں فرمایا: ''اے ایمان والو! اس پاکیزہ رزق میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں دیا''۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے آدمی کی مثال بیان کی جس نے لمبا سفر کیا۔ اس کے بال پراگندہ ہیں' چہرہ غبار آلودہ ہے۔ اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا اور کہتا ہے: اے رب! اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام' اس کا پینا حرام' اس کا لباس حرام اور حرام طریقے سے پرورش ہوئی۔ پس ایسے شخص کی دعا اللہ کے ہاں کیونکر قبول ہوگی؟ (رواہ مسلم)

ooo

﴿رازق صرف اللہ سبحان وتعالیٰ﴾

انسان کو رزق ملتا اتنا ہی ہے جو اللہ نے
اس کی پیدائش کے وقت لکھ دیا ہے

اسے حلال یا حرام طریقے سے حاصل کرنا صرف
اور صرف انسان کے اختیار میں ہے

اللہ سے مانگیں تو یہ مانگیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا
وَّ رِزۡقًا طَیِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

http://www.facebook.com/azaadpakistan

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔"

(سنن ابن ماجہ)

Share پر کلک کریں اور نیکیوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع

رزق میں کشادگی اور نوکری کے لئے

ایک صحابی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی ہے (یعنی رزق میں برکت نہیں بہت تنگدست ہوں) فرمایا کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے خلق دنیا آئے گی تیرے پاس ذلیل وخوار ہو کر طلوع فجر (صبح صادق) کے ساتھ سو بار کہا کر

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ۔

سات دن گزرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی کہ "حضور میرے پاس اس کثرت سے آرہا ہے کہ حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں۔

Fountain of islam

فراخیٔ رِزق کی دُعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

"اے میرے رب! تو جو بھلائی بھی میری طرف نازل کرے، بلاشبہ میں اس کا محتاج ہوں۔"

(سورۃ قصص:24/28)

Facebook.com/MajlisEilmi

مجلس علمی سوسائٹی

کثرتِ رزق کے TOP 10 اسباب

1. استغفار کرنا (سورۃ نوح :10،11،12)
2. تقویٰ اختیار کرنا (سورۃ الطلاق:2،3)
3. اللہ کی ذات پر توکل کرنا (مسند احمد بن حنبل:205)
4. حسبِ حیثیت صدقہ خیرات کرنا (سورۃ سبا:39)
5. شکر کرنا (سورۃ ابراہیم:7)
6. صلہ رحمی کرنا (صحیح بخاری:5986)
7. پاکدامنی کے لیے شادی کرنا (سنن النسائی:3218)
8. لگاتار حج وعمرہ کرنا (سنن الترمذی:810)
9. گناہوں کو چھوڑ دینا (سنن ابن ماجہ:4022)
10. صبح سویرے رزق کی تلاش میں نکلنا (سنن ابی داؤد:2608)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں

مہمان اپنا رزق لے کر آتا ہے۔

اور صاحبِ خانہ کے گناہ لے کر جاتا ہے۔

(بحار الانوار، جلد ۷۵ صفحہ ۴۶۱)

رزق میں کشادگی اور نوکری کے لئے

ایک صحابی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی ہے (یعنی رزق میں برکت نہیں بہت تنگدست ہوں) فرمایا کیا وہ تسبیح تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے ملائکہ کی اور جس کی برکت سے روزی دی جاتی ہے خلق دنیا آئے گی تیرے پاس ذلیل و خوار ہو کر طلوع فجر (صبح صادق) کے ساتھ سو بار کہا کر

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

سات دن گزرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی کہ "حضور میرے پاس اس کثرت سے آرہا ہے کہ حیران ہوں کہاں اٹھاؤں کہاں رکھوں۔

عبقری اکتوبر 2013

رزق میں برکت

اگر کوئی شخص غریب ہے اور غربت سے نجات نہیں ملتی بلکہ روز بروز اس میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ اس کا آسان عمل یہ ہے کہ دن کے دس بجے تازہ وضو کرے پھر چار رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت ادا کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ یَاوَھَّابُ پڑھے۔ ہر مہینے میں سات مرتبہ یہ عمل کر لیا کرے تو اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ چند ماہ میں مالدار ہو جائے گا اور غربت دور ہو جائے گی۔ رزق میں خوب برکت ہو گی۔

Facebook.com\ubqari www.ubqari.org Twitter.com\ubqari

میری تھیوری یہ ہے کہ جس وقت حرام رزق جسم میں داخل ہوتا ہے وہ انسانی جینز کو متاثر کرتا ہے۔ رزق حرام سے ایک خاص قسم کی میوٹیشن ہوتی ہے جو خطرناک ادویات، شراب اور ریڈیشن سے بھی زیادہ مہلک ہے۔ رزق حرام سے جو جینز تغیر پزیر ہوتے ہیں وہ لولے لنگڑے اور اندھے ہی نہیں ہوتے بلکہ ناامید بھی ہوتے ہیں۔ نسل انسانی سے یہ جینز جب نسل در نسل ہم میں سفر کرتے ہیں تو ان جینز کے اندر ایسی ذہنی پراندگی پیدا ہوتی ہے جس کو ہم پاگل پن کہتے ہیں۔ یقین کر لو رزق حرام سے ہی ہماری آنے والی نسلوں کو پاگل پن وراثت میں ملتا ہے۔ وہ جن قوموں میں من حیث القوم رزق حرام کھانے کا لپکا پڑ جاتا ہے۔ وہ من حیث القوم دیوانی ہونے لگتی ہیں۔

راجہ گدھ

www.facebook.com/BanoQudsia

کشادگی رزق کے اصول

اللہ پر بھروسہ کرنا

یعنی آدمی کے دل میں یہ عقیدہ پختہ ہونا چاہئے کہ جب اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کیا ہے تو روزی بھی وہی دے گا، اس نے میرے دنیا میں آنے سے قبل ہی میری روزی لکھ دی ہے۔ سورہ طلاق میں ہے: وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ اس کے لئے کافی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم اللہ پر توکل کرتے جیسا کہ توکل کا حق ہے تو وہ تمہیں اس طرح رزق دیتا جیسے پرندوں کو رزق دیتا ہے وہ صبح کو خالی پیٹ جاتے ہیں اور شام کو بھرے پیٹ واپس آجاتے ہیں۔ (ترمذی)

عجیب بات ہے کہ اگر کوئی کافر کسی آدمی کو یقین دہانی کرائے کہ تم یہ کام کرو میں تیرے کھانے کا بندوبست کرتا ہوں تو آدمی اس پر بھروسا کر لیتا ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ مسلمان اللہ پر بھروسا نہیں کرتا؟

تقویٰ اختیار کرنا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: جو شخص اللہ سے ڈر اختیار کرے گا اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کا راستہ پیدا کرے گا اور اس کو وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ (سورہ طلاق)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں اگر لوگ اس پر عمل کر لیں تو ان کے لئے کافی ہو جائے۔ وہ آیت یہ ہے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔ جو شخص اللہ سے ڈر اختیار کرے گا اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کا راستہ پیدا کرے گا اور اس کو وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ (مشکوٰۃ ص ۴۵۳)

ہمیشہ باوضو رہنا

ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میرا رزق کشادہ ہو جائے، تو آپ ﷺ نے فرمایا! باوضو رہا کرو، تمہارے رزق میں کشادگی ہوگی۔ (کنز العمال)

اہتمام نماز

''اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے! اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرتے رہیں اور اس پر ہم آپ سے رزق نہیں مانگتے بلکہ روزی تو ہم آپ کو دینگے۔'' (سورۃ طٰہٰ)

یعنی ہم تم سے یہ مطالبہ نہیں کرتے کہ تم اپنا اور اپنے اہل وعیال کا رزق اپنے زور علم وعمل سے پیدا کرو بلکہ یہ معاملہ ہم نے اپنے ذمّے لے رکھا ہے کیونکہ رزق کی تحصیل دراصل انسان کے بس میں ہے ہی نہیں۔ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد نبی کریم ﷺ حضرت فاطمہ اور علی کے گھر روزانہ صبح جا کر آواز دیتے تھے الصلوٰۃ الصلوٰۃ نماز پڑھو نماز پڑھو۔ (قرطبی وروح المعانی)

حضرت ابوہریرہؓ کی روایت سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابنِ آدم تو میری عبادت کے لئے اپنے آپ کو فارغ کر لے تو میں تیرے سینے کو غناء واستغناء سے بھر دونگا اور تیری محتاجی کو دور کر دونگا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تیرا سینہ فقر اور مشغولیت سے بھر دونگا اور محتاجی دور نہ کروں گا (یعنی جتنا مال بڑھتا جائے گا حرص بھی اتنی ہی بڑھتی چلی جائیگی اس لئے ہمیشہ محتاج رہے گا۔'' (ترمذی)

﴿جاری ہے.....﴾

﴿جامع مسجد رفاہ عام﴾

FIKR-E-AKHIRAT

www.fikreakhirat.org

برائے وسعت رزق

عمل:۔ يَا وَاسِعُ کو وسعت رزق کے لئے مداومت کرے گا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا مجرب ہے۔

فراخی روزی کا عمل:۔

فراخی روزی اور استجابات دعا اور برآنے مطالب کے لیے وضو کر کے نماز سے پہلے سات سو مرتبہ اس آیت شریفہ کو پڑھے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ اور سات سو مرتبہ دشوار ہو تو نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

MADANI PHOOL

یَوْمِ وِصَال

حضرت مولانا شاہ حافظ

فضل الرحمن مدنی قادری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

۲۶ شوال المکرم ۱۴۲۳ھ

رِزْق کا ضامِن

فرمانِ شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم:

"مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لَهٗ بِرِزْقِهٖ

یعنی جو شخص طلبِ علم میں رہتا ہے، اللہ تعالٰی اس کے رِزْق کا ضامِن ہے!!

(تاریخ بغداد، رقم: ۱۵۳۵، ج ۳، ص ۳۹۸)

www.dawateislami.net

نیک اچھے خیال مانگا کر
دولت لازوال مانگا کر

تجھکو دیگا ضرور رَبِ کریم
رَب سے رزقِ حلال مانگا کر

INCOME GENERATION SCIENCE

آمدن بڑھانا

مولانا ڈاکٹر dr aftabsiddiqi@yahoo.com
0312- 699 6321

Feb-14

گھر بیٹھے سٹوڈنٹس جاب لیس افراد 3- 4 گھنٹے لگا کر کچھ کما سکتے ہیں۔

0321- 4404714 Design

رزق کی تلاش

یہ دیکھیں کہ کون سے مواقع ہیں۔ کیا رجحانات ہیں۔
کون سے مواقع موجود ہیں۔

Contact with Over Seas Employment corporation.
Ministry of HR.

امکانات کی تلاش کریں اس کے لیے حکمت عملی مرتب کریں۔
یورپ میں جاب کے مواقع ہیں۔
کوریا میں مواقع ہیں + کینیڈا میں۔

پاکستانی محنتی قوم ہے۔

SECURE FINANCIAL FUTURE

— 1903-2014: گارڈن ٹاؤن میں ایک ہوٹل کے مالک نے allied پراڈکٹ Develope کی ہوئی ہیں وہ فرنیچر کا کام کرتا تھا۔ اس میں نقصان ہوا تو دوسری پراڈکٹ سروسز کھڑی کرلیں۔ مثلاً اس نے کرائے پر خوم گدے Pillow وغیرہ کرائے پر دینا شروع کردیں۔ یونیورسٹی سٹالز لگاتا ہے اور اسمیں Canteen بنا کر 2- 3 دن میں کافی پیسے بنا لیتا ہے۔ دوسرے ہوٹلوں کے مالک سے رابطے ہوتے ہیں۔ اپنے گاہک ادھر ادھر بھیجتا ہے اور اس طرح بھی کما لیتا ہے۔ آپ بھی اپنے areas سوچیں

- کیریئر کونسلنگ Career Councelling والوں سے مشورہ کریں۔

HR والوں سے ملیں اپنی صلاحیتیں کیسے explore کریں۔
اور سائیکالوجسٹ سے ملیں وہ آپ کو بتائیں گے۔

INCOME GENERATION SCIENCE

آمدن بڑھانا

مولانا ڈاکٹر dr aftabsiddiqi@yahoo.com
0312- 699 6321

Feb-14

گھر بیٹھے سٹوڈنٹس جاب لیس افراد 3- 4 گھنٹے لگا کر کچھ کما سکتے ہیں۔

0321- 4404714 Design

رزق کی تلاش

یہ دیکھیں کہ کون سے مواقع ہیں۔ کیا رجحانات ہیں۔
کون سے مواقع موجود ہیں۔

Contact with Over Seas Employment corporation.
Ministry of HR.

امکانات کی تلاش کریں اس کے لیے حکمت عملی مرتب کریں۔
یورپ میں جاب کے مواقع ہیں۔
کوریا میں مواقع ہیں + کینیڈا میں۔

پاکستانی محنتی قوم ہے۔

SECURE FINANCIAL FUTURE

— 1903-2014: گارڈن ٹاؤن میں ایک ہوٹل کے مالک نے allied پراڈکٹ Develope کی ہوئی ہیں وہ فرنیچر کا کام کرتا تھا۔ اس میں نقصان ہوا تو دوسری پراڈکٹ سروسز کھڑی کرلیں۔ مثلاً اس نے کرائے پر خوم گدے Pillow وغیرہ کرائے پر دینا شروع کردیں۔ یونیورسٹی سٹالز لگاتا ہے اور اسمیں Canteen بنا کر 2- 3 دن میں کافی پیسے بنا لیتا ہے۔ دوسرے ہوٹلوں کے مالک سے رابطے ہوتے ہیں۔ اپنے گاہک ادھر ادھر بھیجتا ہے اور اس طرح بھی کما لیتا ہے۔ آپ بھی اپنے areas سوچیں

- کیریئر کونسلنگ Career Councelling والوں سے مشورہ کریں۔

HR والوں سے ملیں اپنی صلاحیتیں کیسے explore کریں۔
اور سائیکالوجسٹ سے ملیں وہ آپ کو بتائیں گے۔

آسان روزی

- جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی — خالدون تک پڑھے گا۔ غنی ہو جائے گا۔ اور حق تعالیٰ اس کو محتاجی سے دور رکھے گا۔

بے روزگاری کا حل

جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

حق تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا اور محتاجی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا

حدیث

— لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ~~العظیم~~ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور 70 طرح کے نقصان و بلا سے محفوظ رہے گا۔ کہ اس میں سب سے چھوٹی بلا غم اور محتاجی ہے۔ اور جو کوئی اس کو روزانہ 1000 مرتبہ پڑھے خدا اس کو غنی کر دے گا۔

CUT 34+ 33 حاجت. 35+ 36 47-46 49-48

— باوضو رہیں روزی کشادہ ہو جائے گا حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

— چاشت کی نماز کے بعد یا باسِطُ (100) دس بار پڑھنے سے روزی میں فراخی ہوتی ہے۔

— سورۃ یٰسین دن کے شروع میں پڑھے تو اس دن کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ آسانی اور فراخی ملے گا۔

— درود شریف کا پڑھنا دنیا میں حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔

— ~~مال اور برکت میں~~ گھر میں مال اور گھر میں برکت حاصل ہوتی ہے۔ درود شریف سے۔

درود شریف سے فقر و فاقہ دور ہو جاتا ہے۔

— اسماء الحسنیٰ پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے

— رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے میرے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف محتاج ہوں

آسان روزی

- جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی — خالدون تک پڑھے گا۔ غنی ہو جائے گا۔ اور حق تعالیٰ اس کو محتاجی سے دور رکھے گا۔

بے روزگاری کا حل

جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

حق تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا اور محتاجی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا

حدیث

— لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ~~العظیم~~ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور 70 طرح کے نقصان و بلا سے محفوظ رہے گا۔ کہ اس میں سب سے چھوٹی بلا غم اور محتاجی ہے۔ اور جو کوئی اس کو روزانہ 1000 مرتبہ پڑھے خدا اس کو غنی کر دے گا۔

CUT 34+ 33 حاجت. 35+ 36 47-46 49-48

— باوضو رہیں روزی کشادہ ہو جائے گا حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

— چاشت کی نماز کے بعد یا باسِطُ (100) دس بار پڑھنے سے روزی میں فراخی ہوتی ہے۔

— سورۃ یٰسین دن کے شروع میں پڑھے تو اس دن کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ آسانی اور فراخی ملے گا۔

— درود شریف کا پڑھنا دنیا میں حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔

— ~~مال اور برکت میں~~ گھر میں مال اور گھر میں برکت حاصل ہوتی ہے۔ درود شریف سے۔

درود شریف سے فقر و فاقہ دور ہو جاتا ہے۔

— اسماء الحسنیٰ پڑھنے سے ہر حاجت پوری ہوتی ہے

— رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے میرے رب میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف محتاج ہوں

کسب حلال فریضہ ہے۔ روٹی اور رزق اسلام سے بڑھ کر ہو گیا ہے
ہاتھ پھیلانا منع فرمایا گیا اور کمانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ ہاتھ پیر ہلانے
اور اسباب کو اختیار کرنا کا سبق دیا گیا ہے۔

ریسرچ

دعائیں برائے رزق برکت + ترقی کے اسباب

کسبِ معاش

المائدہ آسمانی روٹی

رازق

دعائیں کریں یہ بندگی کا مغز ہیں۔
اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کا فتنہ مال ہے۔

روزی میں برکت و ترقی کے اسباب

ہر فریضہ کے بعد دس بار اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰہُ پڑھا کر اور جمعہ کے دن ناخن کٹوایا کر

روزی برکت

نافع الخلائق

- حضرت سلمان فارسیؓ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ دس چیزوں سے روزی میں برکت ہوتی ہے

(1) ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا
(2) عقیق کی انگوٹھی پہننا
(3) جمعرات کے دن ناخن کٹوانا
(4) کسی اندھے کا ہاتھ پکڑ کر راستہ بتانا
(5) کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا
(6) پاؤں میں جوتے پہننا
(7) مسجد میں جھاڑو دینا
(8) پیشہ اور تجارت ایمانداری سے کرنا
(9) حلال طریقے سے کھیتی کرنا
(10) حج کرنا

بحوالہ: نافع الخلائق

فاقہ سے بچنا:

ایک روایت میں ہے کہ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد سنت سمجھ کر ہاتھ دھونے والے کو انشاء اللہ کبھی فاقہ نہیں ہوگا

حدیث شریف میں ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل بیت سے فرمایا کہ یہ چیزیں غنی کرتی ہیں

آسان رزق

تحقیق

(1) ایک دوست سے ملنا جلنا۔ (2) راہ خدا میں جہاد کرنا (3) صبح کی نماز کے بعد نہ سونا (4) دنیا کے مقابلے میں آخرت کو اختیار کرنا (5) صبح اور رات کو مسجد میں ہونا (فجر + عشاء) (6) گھر والوں کو نماز پڑھنے کے لیے کہتے رہنا۔ (7) خود بھی عبادت خداوندی میں مشغول رہنا (8) جمعرات اور جمعہ کی راتوں میں دعاؤں میں زیادتی کرنا (9) امانت ادا کرنا (10) روزی کی طلب میں صبر کرنا (11) اللہ پر بھروسہ کرنا جیسا کہ اس کا حق ہے۔ (12) تقویٰ اختیار کرنا (13) گھر کے دروازہ کے پاس دعا کرنا (14) صبح سویرے اٹھنا۔ (15) خیر خیرات زیادہ کرنا (16) مہمان کی عزت کرنا (17) قرآن مجید کی تعظیم کرنا (18) شب برات میں دعا کی کثرت فراخی کرنا (19) عاشورہ کے دن بال بچوں پر خرچ میں نیکی کرنا (20) اہل وعیال کے ساتھ رحمدلی سے ملنا۔ (21) ماں باپ کے حق میں (22) دل میں اللہ کا خوف رکھنا (23) سخاوت کی عادت کرنا (24) گناہ سے بچنا۔ (25) جھوٹ اور جھوٹی گواہی سے پرہیز کرنا۔ (26) ہر برائی سے بچنا خاص کر زنا سے (27) اذان کا جواب دینا (28) حق بات کہنا۔ (29) لالچ اور حرص کا چھوڑنا (30) کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا (31) کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا (32) عشاء کی نماز جماعت سے پڑھنا (33) گھر میں سر کو ڈھکنا

یہ چیزیں غنی کرتی ہیں اور مالداری لاتی ہیں۔

ایک عالم کو روزی کی تنگی ہوئی۔ ایک عالم آیت یاد کرکے بھول گئے خواب میں ان کے دوست نے کہا کہ آپ کوئی سورۃ بھول گئے اب انھوں نے ایسے ہی کیا اور ان کی روزی کی تنگی جاتی رہی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص دسترخوان پر کھانے کے گرے ہوئے ریزے کھاتا ہے وہ ہمیشہ فراخی رزق میں رہتا ہے

عمدۃ الاحکام

رزق کی کمی اور زیادتی

دونو ہی برائی کی طرف لے جاتیں ہیں۔

حضرت شیخ سعدیؒ

حصولِ پرہیزگاری کی دُعاءٔ۔

جو شخص پُرامن اور پُرسکون رہنا چاہتا ہے ، اُسے چاہیے پرہیزگاری اِختیار کرے جس کے لیئے کوشش ومحنت کے ساتھ درج ذیل دعاءٔ بھی کی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الۡھُدٰی وَالتُّقٰی وَالۡعَفَافَ وَالۡغِنٰی ○

اے میرے اللہ! میں تجھ سے مانگتاہُوں ہدایت اور تقوی اور پاکدامنی اور مخلوق کی ناحتاجی

دُعاءٔ اصلاح وتندرستی۔

انسانی مخلوق کا اصل سرمایہ صحت واِصلاح ہی ہے جن کے حصول کے لیئے تدبّر واحتیاط کے علاوہ یہ دعاءٔ بھی کرتے رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالۡعِفَّۃَ وَالۡاَمَانَۃَ وَحُسۡنَ الۡخُلُقِ وَالرِّضٰی

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں صحت وتندرستی اور عفّت وپاکدامنی اور امانت کی صفت اور اچھے اخلاق اور راضی بہ تقدیر رہنا۔

بِالۡقَدَرِ ○

بڑھاپے میں فراخی رزق کی دُعاءٔ۔

بڑھاپے میں یا عمر کے آخری حصّہ میں آدمی کو اللہ تعالی کی یاد اور آخرت کی تیاری کے لیئے دوسری تمام فکروں سے آزاد ہونا چاہیئے اس لیئے یہ مسنون دُعاءٔ ہر مومن کے دل کی آواز ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ اَوۡسَعَ رِزۡقِکَ عَلَیَّ عِنۡدَ کِبَرِ سِنِّیۡ وَانۡقِطَاعِ عُمُرِیۡ ○

اے اللہ! میرے بُڑھاپے کے دنوں میں اور میری عمر کے آخری حصّے میں روزی میں زیادہ سے زیادہ وسعت فرما۔

NEXT PAGE PREVIOUS PAGE

300 مرتبہ **يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام**

عظمت و جلال اور انعام و کرام والا

وہ ذات جو صاحبِ جلال، کمال و اقتدار ہے اور جو اپنے بندوں کو نوازتی ہے

3 مرتبہ **اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ** (ترمذی: ۳۳۳۳)

اے اللہ! میری کفایت کر اپنے حلال کردہ کے ساتھ اپنے حرام کردہ سے (بچا کر) اور مجھے اپنے فضل سے اپنے سوا ہر کسی سے بے پرواہ کر دے۔

عہد جدید میں انٹرنیٹ کی وجہ سے کاروبار کرنے سیکھنے کے حوالے سے بہت آسانی ہو چکی ہے - اگر آپ میں کوئی ٹیلنٹ ہے ہنر ہے تو اس کو عملی طور پر بروئے کار لائیں۔
اپنے پیشے سے متعلقہ 20 - 25 ویب سائیٹوں کا Visit کریں نیشنل کمپنیوں کا + انٹرنیشنل کمپنیوں کا Visit کریں پڑھیں اور Gap analysis کریں اور پھر کمپنیوں کا کو پروپوزل بھیجیں میں آپ کے لیے یہ نہ کر سکتا ہوں۔ یا پھر یہ دیکھیں آپ اپنے لئے / اپنی مخصوص کمپنی کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

- ٹریڈنگ کا کام کریں یہ سنت بھی ہے اور پیسے بھی بچ جاتے ہیں۔
- بعض سیل مین / Marketer چونکہ اپنی فیلڈ میں ماہر ہو جاتے ہیں اور مارکیٹ میں کافی PR بن جاتی ہے ان تعلقات کو اپنے کام میں لائیں اور کسی بھی نئی پراڈکٹ کو لانچ کریں - ایک سیلز مین نے 5 - 4 سال میں اپنا ڈسٹری بیوشن N/work قائم کر لیا تھا۔
- آپ جس بھی پیشے شعبے میں ہوتے ہیں۔ اسی کام سے متعلقہ سروس / پراڈکٹ Design کر لیں۔ میں نے اس کا نام رکھا ہے "SERVICE AROUND"
مثال کے طور پر ریسرچر کے پاس ریسرچ ڈاٹا بیس کی Access ہوتی ہے وہ آرٹیکل / انفارمیشن D/L کر کے بیچتے ہیں۔
مثلاً میرا ایک دوست ریسرچ کمپنی میں ڈاٹا Analyst ہے اور SPSS پر کافی عبور ہے، اس نے ڈاٹا Analysis کی سروسز ریسرچرز / پروفیسر تک بڑھا دی ہے اور آج وہ پروفیسر کو ڈاٹا analysis اور ٹریننگ کی سروسز دیتا ہے اور آج کل وہ ڈاٹا کو interpret بھی کرنے پر غور کر رہا ہے اور مستقبل میں Professional Report Writing کرنے کا بھی ارادہ ہے۔ آپ بھی سوچیں
- اگر آپ WRITER ہیں تو آپ کاپی Writing کرتے ہیں تو ایڈورٹائزمنٹ کی COPY WRITING بھی کر سکتے ہیں۔
- میرا ایک دوست SUNDAY کو ڈاٹا Collect کرتا ہے اور سروے کا کام کرتا ہے
- آپ بھی یونیورسٹی کے پروفیسرز / ریسرچرز کے لیے Data اکٹھا کر سکتے ہیں اور فیلڈ سروس DESIGN کر سکتے ہیں۔
- مجھے میرے کزن نے بتایا کہ میں ACCA کر رہا تھا میرا دوست بھی ہم اکٹھے ACCA کر رہے تھے وہ ناکام ہو گیا لیکن اس کو باہر جانے کے لیے قانونی / کاروائی اور دیگر معلومات کا کافی پتہ چل گیا تھا اب وہ دوسروں کو مشورہ دیتا ہے اور ان کو باہر جانے کے طریقے اور ویزہ کا بتاتا ہے اور کنسلٹنٹ بن چکا ہے اور اچھا خاصا کما رہا ہے اب وہ ساتھ ساتھ عمرہ اور حج ٹورز Organize کرواتا ہے اور لوگوں کو باہر بھجواتا ہے اور کسی کے ساتھ Partnership بھی کر رہا ہے۔

"O Allah I ask You for knowledge that is of benefit, a good provision and deeds that will be accepted"

قرآن کا احترام

حضرت خواجہ معین الدین چشتی سرکار رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ نے سلطان محمود غزنوی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا، پوچھا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا کہ ایک رات میں کسی قصبہ میں مہمان تھا، جس مکان میں ٹھہرا، وہاں طاق پر قرآن مجید کا ایک ورق رکھا تھا، میں نے خیال کیا، یہاں ورق مصحف رکھا ہوا ہے، سونا نہ چاہیے، پھر دل میں خیال آیا کہ ورقِ مصحف کو کہیں اور رکھوا دوں، اور خود یہاں آرام کروں، پھر سوچا کہ یہ بڑی بے ادبی ہوگی کہ اپنے آرام کی خاطر ورقِ مقدس کی جگہ تبدیل کروں، اس ورق کو دوسری جگہ منتقل نہیں کیا اور تمام رات جاگتا رہا۔ میں نے کلام پاک کے ساتھ جو ادب کیا... اس کے بدلے حق تعالیٰ نے مجھ کو بخش دیا۔

(دلیل العارفین۔ مجلس پنجم)

رزق کی تلاش

حضرت سعدی فرماتے ہیں کہ میں نے ایک خدا رسیدہ بزرگ سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ انسان جتنا سرگرم روزی حاصل کرنے کے مشغلوں میں رہتا ہے، اگر اتنی ہی توجہ سے روزی رساں کو یاد کرے تو اس کا مرتبہ فرشتوں سے زیادہ بلند ہو جائے، رزق کے لیے اسے کبھی تردد ہی نہ کرنا پڑے گا۔

تو جن دنوں اپنی ماں کے پہلو میں مدہوش بے بس و بے خبر تھا، خدا نے اس وقت بھی تیری جاں کو بے طلب رزق سے نوازا۔ سمجھنے کے لیے تو اتنی بات ہی کافی ہے۔

رزقِ حلال

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ''حلال کمائی کی تلاش فرض ہے فرض (کی ادائیگی) کے بعد۔''

(بیہقی)

فائدہ:

اللہ و رسول ﷺ پر ایمان نماز، زکوٰۃ اور روزہ وغیرہ جو اسلام کے بنیادی ارکان وفرائض ہیں اس کے بعد درجہ اور مرتبہ میں حلال روزی حاصل کرنے کی فکر اور کوشش بھی ایک اسلامی فریضہ ہے، جس کے ذمے اپنی ذات اور دیگر افرادِ خانہ کا نان نفقہ ہو، انسان اگر اس سے غفلت برتے گا تو خطرہ ہے کہ حرام روزی سے اپنا اور گھر والوں کا پیٹ بھر لے۔

اس میں حدیث میں صرف کمائی کرنے کو نہیں بلکہ حلال روزی کی تلاش وفکر کو فریضہ بتایا گیا ہے، اور اس ارشاد کا خاص مقصد حرام سے بچنا ہے۔

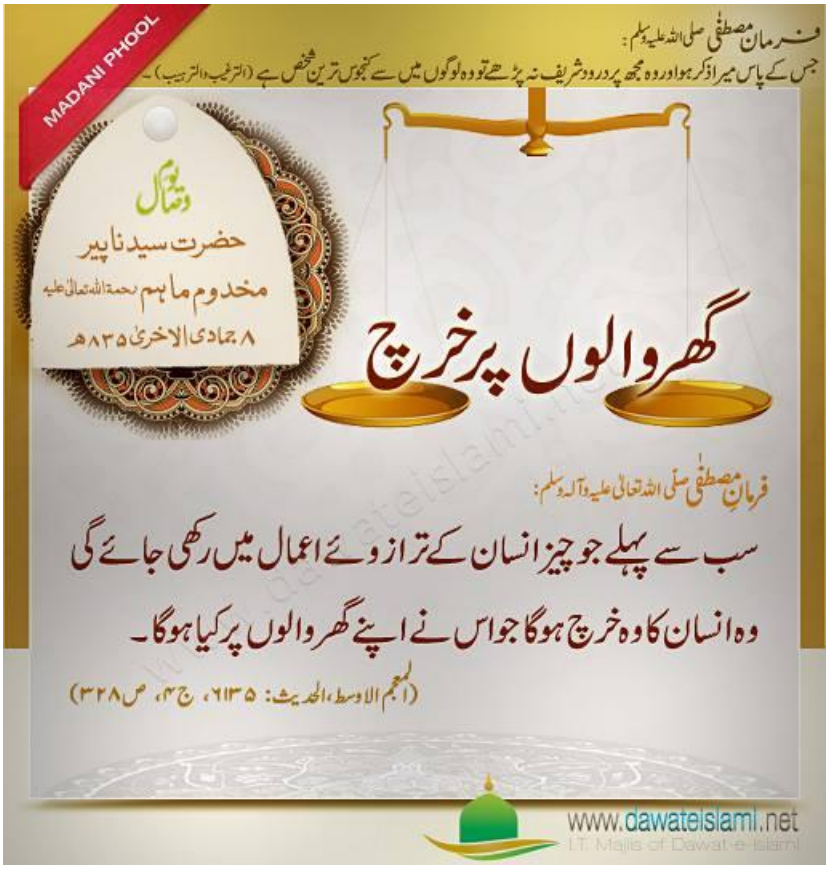

حدیثِ نبویؐ

حضورؐ گھر تشریف لائے تو روٹی کا ٹکڑا گرا ہوا دیکھا

آپؐ نے اُسے اُٹھا کر صاف کیا اور کھا لیا اور فرمایا

اے عائشہ عزت دار چیز کی عزت کرو جب اللہ

کسی قوم کا رزق چھین لیتا ہے تو واپس نہیں کرتا۔

(ابن ماجہ جلد۲، حدیث ۱۱۴۲)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ" [صحيح بخاري، كتاب الأدب:5556]

وسعتِ رزق اور درازِ عمر کا عمدہ فارمولہ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت وفراخی اور اس کی موت میں تاخیر کی جائے یعنی اس کی عمر دراز ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرے"۔

(صحیح بخاری، کتاب الادب:۵۵۵۶)

(Good formula to increase of Wealth and Health)

Narrated Anas bin Malik: Allah 's Apostle (may peace be upon him) said, "Whoever loves that he be granted more wealth and that his lease of life be prolonged then he should keep good relations with his Kith and kin." [Sahih Bukhari, The Book of "Good Manner (Adab)" H.No.5556]

رزق کی قدر

ایک مرتبہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا "اے اللہ کے رسول ایک بات میری سمجھ میں نہیں آتی" آپ ﷺ نے سوال پوچھا "وہ کیا بات؟"

اس نے جواب دیا "میری روزی کم نہیں ہوتی حالانکہ میں محنت بھی کرتا ہوں زکوٰۃ وغیرہ بھی دیتا ہوں پھر بھی میری روزی بڑھ جاتی ہے کم نہیں ہوتی" آپ ﷺ نے فرمایا "تم گھوڑے پر بیٹھ کر چنے اور کھجوریں کھاؤ" وہ شخص چلا گیا اور حضور ﷺ کے مشورے پر عمل کیا۔ کھاتے کھاتے گھوڑے کے ہلنے کی وجہ ایک چنے کا دانہ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گیا کافی تلاش کے باوجود دیر کی وجہ سے وہ دانہ نہ ملا آخر اس نے ریت کو چھاننا شروع کیا۔

آخر کار اسے وہ دانہ مل گیا اس نے اسے کھا لیا۔ واپس آکر جب وہ شخص نے حضور ﷺ کے گوش گزار کیا۔ واقعہ سن کر حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "جو شخص رزق کی اتنی قدر کرتا ہو اس کا رزق بھلا کس طرح کم ہو سکتا ہے"

طالب دُعا: ذوالفقار علی

نبی ﷺ نے فرمایا: "لوگو! اللہ کی نافرمانی سے ڈرتے رہو، اور روزی کی تلاش میں غلط طریقے مت اختیار کرو۔ اس لیے کہ کوئی شخص اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک وہ اپنے حصّہ کی روزی پوری نہ لے لے، یہ ہو سکتا ہے کہ اس کے ملنے میں کچھ تاخیر ہو جائے تو خدا سے ڈرتے رہو، اور روزی حاصل کرنے میں اچھا طریقہ اختیار کرو، حلال روزی حاصل کرو اور حرام روزی کے قریب نہ جاؤ۔"

(ابن ماجہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''جو شخص، استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لے تو اللہ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ نکال دیتا ہے اور ہر غم و پریشانی سے اسے نجات دیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے اور اس طرح رزق بہم پہنچاتا ہے جس کا اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔''

﴿ابو داؤد، ابن ماجہ و مسند احمد﴾

حضرت محمد ﷺ

○ بلاشبہ رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتا ہے جس طرح اس کو موت تلاش کرتی ہے۔ (مشکواۃ)

حضرت محمد ﷺ

○ بلاشبہ رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتا ہے جس طرح اس کو موت تلاش کرتی ہے۔ (مشکواۃ)

رزقِ حلال

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ''حلال کمائی کی تلاش فرض ہے فرض (کی ادائیگی) کے بعد۔''

(بیہقی)

فائدہ:

اللہ ورسول ﷺ پر ایمان نماز، زکوٰۃ اور روزہ وغیرہ جو اسلام کے بنیادی ارکان وفرائض ہیں اس کے بعد درجہ اور مرتبہ میں حلال روزی حاصل کرنے کی فکر اور کوشش بھی ایک اسلامی فریضہ ہے، جس کے ذمے اپنی ذات اور دیگر افرادِ خانہ کا نان نفقہ ہو، انسان اگر اس سے غفلت برتے گا تو خطرہ ہے کہ حرام روزی سے اپنا اور گھر والوں کا پیٹ بھر لے۔

اس میں حدیث میں صرف کمائی کرنے کو نہیں بلکہ حلال روزی کی تلاش وفکر کو فریضہ بتایا گیا ہے، اور اس ارشاد کا خاص مقصد حرام سے بچنا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان کی بقاء اور معاشی مشکلات کا حل

حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ جو مسلمانوں کے سکھ دکھ کا خیال نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں، آجکل مسلمان معاشی بدحالی پریشانیوں اور مصیبتوں میں مبتلاء ہیں جس کی وجہ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات سے دُوری ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات کریمہ میں ہر طرح کی مشکلات کا حل موجود ہے۔

اور آج بھی جو رابطہ نبی کریم ﷺ سے حقیقتاً رکھتے ہیں لازماً انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہوگا اور انہیں نبی کریم ﷺ نے اِسکے پڑھنے کی بڑی رغبت فرمائی ہوگی۔

حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ دو کلمات جو زبان پر بہت ہلکے، میزان میں بہت وزنی اور اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں، وہ کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ؕ

3 مرتبہ اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ روزانہ **100-1000-2000** یا اس سے بھی زیادہ پڑھیں

ایک اور حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کو اِن کلمات کے سبب رزق دیتا ہے۔

اگر ہو سکے تو ایک تسبیح (100 مرتبہ) **اَسْتَغْفِرُ اللّٰه** اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

نبی کریم ﷺ کی حدیث شریف کے مفہوم میں ہے جو استغفار ہمیشہ کرتا ہے چھوڑتا نہیں ہے یعنی ناغہ نہیں کرتا اللہ ہر تنگی سے نکالتا ہے، ہر غم سے اُس کو چھڑاتا ہے۔ رزق ایسا دیتا ہے اُس کے خیال میں بھی نہیں ہوتا کہ اِدھر سے بھی رزق آسکتا ہے۔

اور نبی کریم ﷺ کی محبت میں درود شریف کے ساتھ یہ بھی پڑھ لیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا وَجْهَ اللّٰه يَا وَجْهَ النَّبِي (3 مرتبہ صبح، 3 مرتبہ شام)

دَخِيْلَ اللّٰه ثُمَّ دَخِيْلَكُمْ (3 مرتبہ صبح، 3 مرتبہ شام)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ (3 مرتبہ صبح، 3 مرتبہ شام)

اگر ایک ایک تسبیح (100 مرتبہ) ہو جائے تو اچھا ہے، اگر نہ ہو سکے تو تین دفعہ نہ چھوڑیں۔ جیسے آپ کی مرضی۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا حدیث شریف کے مفہوم میں ہے کہ میں قسم کھاتا ہوں صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا ہے۔ تو آپ پانچ روپے یا ایک ہی روپیہ حسب توفیق روزانہ صدقہ کریں۔ جیسے آپ کے دل میں آئے۔ صدقہ سے دعا بھی جلدی قبول ہوتی ہے۔

تمام مسلمانوں کو چاہیئے کہ اِن کلمات کا ورد اپنے روزمرہ کے معمولات میں کثرت سے خود بھی کریں اور اپنے عزیز رشتہ دار، دوست احباب کو بھی اس کی ترغیب دیں، تاکہ ہماری تمام معاشی مشکلات، پریشانیوں اور مصیبتوں کا خاتمہ ہو۔

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں

سلسلہ محمدیہ ادریسیہ

381 بلاک A شاہ رکن عالم کالونی ملتان، پاکستان فون: 061-6784000 ✉ 381amultan@gmail.com

رزق حلال

یسٓ اختر مصباحی

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: ''حلال روزی کی طلب فرض کے بعد فرض ہے۔

(شعب الایمان للبیھقی)

نافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ''میں اپنا مال تجارت مصر و شام بھیجا کرتا تھا۔ پھر اسے عراق بھیجنے کی تیاری کی۔ اور ام المؤمنین عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گذار ہوا کہ اے ام المؤمنین! میں شام کی طرف اپنا مال تجارت بھیجا کرتا تھا مگر اب عراق کی طرف بھیجنا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو۔ تمہیں اپنی تجارت سے کیا مخاصمت ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ روزی کا کوئی ایک سبب بنا دے تو اسے نہ چھوڑے، جب تک اس میں کوئی رکاوٹ یا نقصان نہ ہونے لگے۔'' (احمد وابن ماجہ)

مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کسی نے ہرگز کوئی کھانا اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر نہیں کھایا ہے۔ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے۔'' (بخاری)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ''کسی صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سی کمائی پاکیزہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر جائز تجارت۔'' (مسند امام احمد)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا کہ مصحف شریف کی کتابت کی اجرت لینا کیسا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی حرج نہیں! کیونکہ وہ الفاظ کی صورتیں بناتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاتے ہیں۔'' (رواہ رزین)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس کے اندر چار خصلتیں پائی جائیں اسے اس دنیا سے اٹھ جانے کا کوئی نقصان نہیں۔ امانت کی حفاظت، قول کی صداقت، حسنِ اخلاق، اور طہارت طعام'' (مسند امام احمد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے پاکیزہ کمائی کھائی۔ سنت پر عمل کیا۔ لوگوں کو اپنی ایذا رسانی سے محفوظ رکھا۔ جنت میں داخل ہوگا۔'' (ترمذی)

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! میرے لیے آپ دعاء کریں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مجھے مستجاب الدعوات بنا دے۔ آپ نے فرمایا: ''اے سعد! حلال کھانا کھاؤ۔ تمہاری دعا قبول ہونے لگے گی۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ بندہ جب اپنے پیٹ میں حرام لقمہ ڈالتا ہے تو چالیس دن تک کا اس کا عمل قبول نہیں کیا جاتا۔ اور جس شخص کا گوشت

islamicacademy.org

رزق حلال

یسٓ اختر مصباحی

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: ''حلال روزی کی طلب فرض کے بعد فرض ہے۔

(شعب الایمان للبیھقی)

نافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ''میں اپنا مال تجارت مصر و شام بھیجا کرتا تھا۔ پھر اسے عراق بھیجنے کی تیاری کی۔ اور ام المؤمنین عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گذار ہوا کہ اے ام المؤمنین! میں شام کی طرف اپنا مال تجارت بھیجا کرتا تھا مگر اب عراق کی طرف بھیجنا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو۔ تمہیں اپنی تجارت سے کیا مخاصمت ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی کے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ روزی کا کوئی ایک سبب بنا دے تو اسے نہ چھوڑے، جب تک اس میں کوئی رکاوٹ یا نقصان نہ ہونے لگے۔'' (احمد وابن ماجہ)

مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کسی نے ہرگز کوئی کھانا اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر نہیں کھایا ہے۔ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے۔'' (بخاری)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ''کسی صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سی کمائی پاکیزہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر جائز تجارت۔'' (مسند امام احمد)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا کہ مصحف شریف کی کتابت کی اجرت لینا کیسا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی حرج نہیں! کیونکہ وہ الفاظ کی صورتیں بناتے ہیں۔ اور اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاتے ہیں۔'' (رواہ رزین)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس کے اندر چار خصلتیں پائی جائیں اسے اس دنیا سے اٹھ جانے کا کوئی نقصان نہیں۔ امانت کی حفاظت، قول کی صداقت، حسنِ اخلاق، اور طہارت طعام'' (مسند امام احمد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے پاکیزہ کمائی کھائی۔ سنت پر عمل کیا۔ لوگوں کو اپنی ایذا رسانی سے محفوظ رکھا۔ جنت میں داخل ہوگا۔'' (ترمذی)

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! میرے لیے آپ دعاء کریں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مجھے مستجاب الدعوات بنا دے۔ آپ نے فرمایا: ''اے سعد! حلال کھانا کھاؤ۔ تمہاری دعا قبول ہونے لگے گی۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ بندہ جب اپنے پیٹ میں حرام لقمہ ڈالتا ہے تو چالیس دن تک کا اس کا عمل قبول نہیں کیا جاتا۔ اور جس شخص کا گوشت

islamicacademy.org

حضرت علی المرتضیٰؓ کا فرمان ہے

خالق سے مانگنا شجاعت ہے

اگر دے دے تو رحمت ہے، نہ دے تو حکمت ہے

اور مخلوق سے مانگنا ذلت ہے

اگر دے دے تو احسان ہے، نہ دے تو شرمندگی ہے

[redacted]

Mufti-e-Azam Pakistan
Hazrat Rasheed Ahmed
(Ustaz of Mufti Tariq Masood)

MUFTI TARIQ MASOOD

POWERED BY
WWW.MUFTI TARIQ MASOOD.COM

THE OFFICIAL YOUTUBE CHANNEL

وسعتِ رزق

[redacted]

مسنون دعائیں اور وظائف

علم نافع وعمل مقبول اور رزق حلال کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا

وَّعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَّ رِزْقًا طَیِّبًا (نسائی)

''اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والا علم مانگتا ہوں،

قبول کیا جانے والا عمل مانگتا ہوں اور

رزق حلال مانگتا ہوں''

نوٹ :اس دعا کو کثرت سے پڑھتے رہیں۔

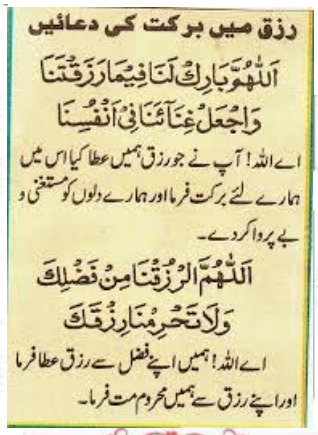

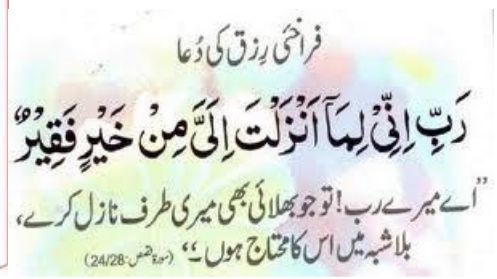

⑤⑤ پریشانیوں سے نجات اور رزق میں برکت کے لئے آسان نبوی نسخہ

"مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ."

ترجمہ: "وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت سوائے اللہ کے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک ہر چیز پر قادر ہے۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے تو اس رات بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔" (ابن السنی، کنز العمال: ۲/۱۰۶، الدعا المسنون: ص ۲۵۴)

Www.HDrKashif.Blogspot.CoM Ref: Bikhrey Moti - Part 3 - Page 391

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رزقِ حلال عبادت

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا

جو آدمی اپنے بوڑھے والدین کے لئے روزی کماتا اور دوڑ دھوپ میں رہتا ہے وہ خدا کے راستہ میں ہے اور جو آدمی اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کے لئے محنت کرتا ہے۔ وہ بھی خدا کے راستہ میں ہے اور جو آدمی اپنی ذات کے لئے محنت کرتا ہے تاکہ لوگوں سے سوال نہ کرنا پڑے وہ بھی خدا کے راستہ میں ہے۔ (بخاری و مسلم)

ISLAM LIGHT

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن وسنت کی روشنی میں

رزق کی کنجیاں

ترتیب وتہذیب
پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

1- توبہ واستغفار

مُراد: گناہ پر نادم ہونا، اس کو چھوڑنا اور آئندہ اس سے دُور رہنے کا عزم کرنا۔

دلیل: قرآن کریم میں ہے: (فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا)۔ (نوح ۷۱/۱۰-۱۲)

ترجمہ: "پس میں (نوحؑ) نے کہا اپنے رب سے گناہوں کی معافی طلب کرو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا، اور تمہارے مالوں اور اولاد میں اضافہ کرے گا، اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور نہریں نکالے گا۔"

2- تقویٰ

مُراد: اپنے آپ کو ہر گناہ سے بچانا۔

دلیل: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ)۔ (سورۃ الطلاق ۶۵/۲-۳)

ترجمہ: "جو کوئی اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے، وہ اس کے لیے (ہر مشکل سے) نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے، جہاں سے اسکو گمان بھی نہیں ہوتا۔"

3- توکل

مُراد: اس بات کا یقین رکھنا کہ کائنات میں سب کچھ تخلیق، رزق، نفع نقصان، بیماری، موت اور زندگی، غرضیکہ ہر چیز تنہا اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہے۔

دلیل: امام ترمذی نے حضرت عُمر بن خطابؓ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرُزِقْتُمْ كَمَا تُرْزَقُ الطَّيْرُ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَتَرُوْحُ بِطَانًا"۔ (جامع الترمذی ۶/۲۰)

ترجمہ: "اگر تم اللہ تعالیٰ پر کما حقہٗ توکل کرو تو تمہیں اس طرح رزق دیا جائے، جس طرح کہ پرندوں کو رزق دیا جاتا ہے، صبح خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام پیٹ بھر کر پلٹتے ہیں۔"

4- توجہ اور دلجمعی سے عبادت

دلیل: امام ترمذی نے حضرت ابُوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ: "يَا ابْنَ آدَمَ! تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ أَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى، وَأَسُدَّ فَقْرَكَ، وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا، وَلَمْ أَسُدَّ فَقْرَكَ"۔ (جامع الترمذی ۶/۲۷)

ترجمہ: "یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے ابن آدم! میری عبادت کے لیے خود کو فارغ کر، یعنی توجہ اور یکسوئی سے میری عبادت کرو، میں تیرے سینے کو تونگری سے بھر دُوں گا، اور تیری محتاجی کو ختم کر دُوں گا۔ اور اگر تو نے ایسا نہ کیا، تو میں تیرے ہاتھ کاموں میں اُلجھا دُوں گا، اور تیری مُفلسی ختم نہ کروں گا۔"

5- یکے بعد دیگرے حج وعُمرہ

دلیل: امام ترمذی نے حضرت ابنِ مسعودؓ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ"۔ (جامع الترمذی ۳/۲۵۴)

ترجمہ: "حج اور عُمرے کو ایک دُوسرے کے بعد ادا کیا کرو، کیونکہ وہ دونوں غربت اور گناہوں کو اس طرح دُور کرتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے زنگ کو دُور کرتی ہے۔"

6- صِلہ رحمی

مُراد: نسبی اور رشتہ الی قرابت داروں کے ساتھ احسان کرنا، ان کے ساتھ ہمدردی والا سلوک کرنا، اور ان کا خیال رکھنا۔

دلیل: امام بُخاری نے حضرت ابُوہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يُّبْسَطَ لَهٗ فِيْ رِزْقِهٖ وَيُنْسَأَ لَهٗ فِيْ أَثَرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ"۔ (صحیح البخاری ۱۰/۴۰۵)

ترجمہ: "جو شخص اپنے رزق میں وُسعت اور عُمر میں اضافہ پسند کرے وہ صلہ رحمی کرے۔"

7- اِنفاق فی سبیل اللہ

مُراد: دین کی رُو سے پسندیدہ جگہوں میں خرچ کرنا۔

دلیل: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ)۔ (سورۃ سبا/۳۹)

ترجمہ: "اور تم اللہ کی راہ میں جو خرچ کرو گے، وہ (اللہ تعالیٰ) اس کا بدلہ دے گا، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔"

8- دینی طلبہ پر خرچ کرنا

دلیل: امام ترمذی نے انس بن مالکؓ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسُول اللہ ﷺ کے زمانے میں دو بھائی تھے، ایک (حصولِ علم کی خاطر) نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوتا، اور دُوسرا (حصولِ معاش کے لیے) جدوجہد کرتا۔ حصولِ معاش کے لیے جدوجہد کرنے والے نے نبی ﷺ سے اپنے بھائی کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهٖ"۔

ترجمہ: "شاید تمہیں اسی کی وجہ سے رزق دیا جا رہا ہے۔" (جامع الترمذی ۶/۸)

9- کمزوروں کے ساتھ احسان

دلیل: امام بُخاری نے مصعبؓ بن سعدؓ سے روایت نقل کی ہے، کہ سعدؓ نے خیال کیا کہ انہیں اپنے سے کمزور لوگوں پر فوقیت ہے، تو اس پر رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: "هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَتُرْزَقُوْنَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ"۔ (صحیح البخاری ۴/۱۷۹)

ترجمہ: "تمہاری مدد اور تمہیں رزق تو تمہارے کمزوروں ہی کی وجہ سے ملتا ہے۔"

10- اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت

مُراد: دارُالکفر سے دارالایمان کی طرف کُوچ کر جانا، جیسا کہ مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کی گئی۔

دلیل: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً)۔ (سورۃ النِّسآء/۱۰۰)

ترجمہ: "اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے وہ زمین میں رہنے کی بہت جگہ اور (رزق میں) وسعت پائے گا۔"

11- نکاح

دلیل: امام بزار نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے، کہ انہوں نے بیان کیا کہ رسُول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ يَأْتِيْنَكُمْ بِالْأَمْوَالِ"۔ (مجمع الزوائد ۴/۲۵۵)

ترجمہ: "عورتوں سے شادی کرو، وہ تمہارے پاس مالوں کو لائیں گی۔"

پہلی دس کنجیوں کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: کتاب **رزق کی کنجیاں** تالیف: پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

ملنے کا پتہ: مکتبہ قدوسیہ رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون 042 7230585 - 7351124

رزق میں عیب نہ نکالو پسند نہیں تو مت کھاؤ
جو نعمتیں اللہ نے دی ہیں ان پر اللہ کا شکر ادا کریں
کیونکہ کسی کو یہ بھی میسر نہیں ہے

الحمد للّٰہ ربّ العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیّد الانبیاء والمرسلین

اما بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اللہ عزّ وجل نے انسان کو نہایت احسن صورت پر پیدا فرما کر اپنی معرفت اور عبادت کیلئے اس دنیا میں بھیجا۔ دنیا میں بھیجنے کے بعد اس کے آرام و آسائش کیلئے بیشمار نعمتیں پیدا فرمائی ہیں۔ جہاں اسے خود اپنی بارگاہ سے رزق عطا فرمایا وہاں اسے بذاتِ خود حصول رزق حلال کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔

حصول رزق حلال بقدر ضرورت فرض ہے جس طرح رزق حلال کی طلب و جستجو لازم ہے اسی طرح حرام ذرائع سے مال جمع کرنا ناجائز و حرام ہے اللہ عزّ وجل نے قرآن عظیم میں متعدد مقامات پر حصول رزق حلال کے فوائد و برکات اور ناجائز و حرام ذرائع سے حاصل کردہ مال کے دُنیوی و اُخروی نقصانات ذکر فرمائے ہیں۔

اس جہاں رنگ و بو میں وہی شخص کامیاب ہے کہ جو اپنے پروردگار عزّ وجل کے حلال کردہ حصولِ رزق کے ذرائع بروئے کار لائے ہوئے حرام و ناجائز اُمور سے دور رہے۔

یاد رہے کہ اس دنیاوی زندگی میں ناجائز و حرام ذرائع اختیار کرنے کے بیشمار نقصانات و عذابات ہیں، دنیاوی زندگی کے علاوہ عذابِ آخرت سے بچنا بھی دُشوار ہے لہٰذا عقل و شعور کا بھی تقاضا ہے کہ انسان حصول رزق کیلئے صرف جائز ذرائع ہی استعمال کرے اور ناجائز و حرام سے دور رہے۔

قرآن و حدیث میں حصول رزق حلال کی ترغیب کے علاوہ رزق و تجارت میں وسعت اور تنگی کے اسباب بھی بیان ہوئے ہیں تا کہ انسان ان اسباب کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی زندگی کو اللہ عزّ وجل اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمودات کی روشنی میں نہایت احسن طریقے سے بسر کر سکے۔

حصول رزق حلال کی ترغیب اور حرام و ناجائز ذرائع سے اجتناب برتنے کے سلسلے میں راقم الحروف نے قرآن و حدیث کے بحرِ بے کنار سے چند سچے موتی نذر قارئین کئے ہیں۔ اللہ عزّ وجل ان خوبصورت موتیوں کی ضیاء سے ہماری معاشی زندگی کو منور فرمائے اور ہمیں حلال و حرام کی صحیح پہچان نصیب فرمائے۔ آمین

آخر میں عوام و خواص کے معاشی مسائل کے حل کیلئے حصول رزق حلال کشائش و خیر و برکت اور ترقی تجارت و وسعت کاروبار کے مؤثر و مستند اور مجرب وظائف و اذکار ذکر کئے ہیں۔

اللہ عزّ وجل راقم الحروف سمیت جمیع مسلمین کو حصول رزق حلال کی جستجو اور حرام کردہ اُمور سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فقط والسلام احقر العباد

محمد مشتاق قادری اویسی

۷ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۸ھ ۲۱ دسمبر ۲۰۰۷ء

0300-3639757

0321-2893715

باب ۱

قرآن عظیم اور حصول رزق

قرآن عظیم میں بیشمار مقامات پر اللہ عزّ وجل نے حصول رزق حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے بارے میں نہایت واضح احکامات نازل فرمائے ہیں، رزق حلال کے طالب کیلئے نہایت وسعت و برکت کا وعدہ فرمایا ہے اور اُمور حرام اختیار کرنے والے کے بارے میں نہایت سخت وعیدیں بیان فرمائی ہیں۔

حصول رزق حلال

حصول برکت اور ترغیب رزق حلال کیلئے قرآن عظیم سے رزق حلال سے متعلق چند آیات مع ترجمہ پیش کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو حصول رزق حلال کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

و جعلنا الیل والنهار ایتین فمحونا اية اليل وجعلنا اية النهار مبصرة لتبتغوا فضلا من ربكم

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی (یعنی تاریک) رکھی اور دن کی نشانیاں دکھانے والی (روشن تابناک) کہ اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ جمعہ آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

فاذا قضيت الصلوٰة فانتشروا فى الارض وابتغوا من فضل الله واذكروا الله كثير لعلكم تفلحون

ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور (پھر) اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور اللہ کو بہت (زیادہ) یاد کرو اس امید پر (یقین رکھتے ہوئے) کہ (تم) فلاح پاؤ (گے)۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ مائدہ آیت نمبر ۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

وكلوا مما رزقكم الله حلٰلا طيبا واتقوا الله الذى انتم به مومنون

ترجمۂ کنزالایمان: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں ایمان ہے۔

باب ۱

قرآن عظیم اور حصول رزق

قرآن عظیم میں بیشمار مقامات پر اللہ عزّ وجل نے حصول رزق حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے بارے میں نہایت واضح احکامات نازل فرمائے ہیں، رزق حلال کے طالب کیلئے نہایت وسعت و برکت کا وعدہ فرمایا ہے اور اُمور حرام اختیار کرنے والے کے بارے میں نہایت سخت وعیدیں بیان فرمائی ہیں۔

حصول رزق حلال

حصول برکت اور ترغیب رزق حلال کیلئے قرآن عظیم سے رزق حلال سے متعلق چند آیات مع ترجمہ پیش کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو حصول رزق حلال کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

و جعلنا الیل والنهار ایتین فمحونا اية اليل وجعلنا اية النهار مبصرة لتبتغوا فضلا من ربكم

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی (یعنی تاریک) رکھی اور دن کی نشانیاں دکھانے والی (روشن تابناک) کہ اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ جمعہ آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

فاذا قضيت الصلوٰة فانتشروا فى الارض وابتغوا من فضل الله واذكروا الله كثير لعلكم تفلحون

ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور (پھر) اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور اللہ کو بہت (زیادہ) یاد کرو اس امید پر (یقین رکھتے ہوئے) کہ (تم) فلاح پاؤ (گے)۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ مائدہ آیت نمبر ۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

وكلوا مما رزقكم الله حلٰلا طيبا واتقوا الله الذى انتم به مومنون

ترجمۂ کنزالایمان: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں ایمان ہے۔

باب ۱

قرآن عظیم اور حصول رزق

قرآن عظیم میں بیشمار مقامات پر اللہ عزّ وجل نے حصول رزق حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے بارے میں نہایت واضح احکامات نازل فرمائے ہیں، رزق حلال کے طالب کیلئے نہایت وسعت و برکت کا وعدہ فرمایا ہے اور اُمور حرام اختیار کرنے والے کے بارے میں نہایت سخت وعیدیں بیان فرمائی ہیں۔

حصول رزق حلال

حصول برکت اور ترغیب رزق حلال کیلئے قرآن عظیم سے رزق حلال سے متعلق چند آیات مع ترجمہ پیش کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو حصول رزق حلال کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

و جعلنا الیل والنهار ایتین فمحونا اية اليل وجعلنا اية النهار مبصرة لتبتغوا فضلا من ربكم

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی (یعنی تاریک) رکھی اور دن کی نشانیاں دکھانے والی (روشن تابناک) کہ اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ جمعہ آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

فاذا قضيت الصلوٰة فانتشروا فى الارض وابتغوا من فضل الله واذكروا الله كثير لعلكم تفلحون

ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور (پھر) اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور اللہ کو بہت (زیادہ) یاد کرو اس امید پر (یقین رکھتے ہوئے) کہ (تم) فلاح پاؤ (گے)۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ مائدہ آیت نمبر ۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

وكلوا مما رزقكم الله حلٰلا طيبا واتقوا الله الذى انتم به مومنون

ترجمۂ کنزالایمان: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں ایمان ہے۔

باب ۱

قرآن عظیم اور حصول رزق

قرآن عظیم میں بیشمار مقامات پر اللہ عزّ وجل نے حصول رزق حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے بارے میں نہایت واضح احکامات نازل فرمائے ہیں، رزق حلال کے طالب کیلئے نہایت وسعت و برکت کا وعدہ فرمایا ہے اور اُمور حرام اختیار کرنے والے کے بارے میں نہایت سخت وعیدیں بیان فرمائی ہیں۔

حصول رزق حلال

حصول برکت اور ترغیب رزق حلال کیلئے قرآن عظیم سے رزق حلال سے متعلق چند آیات مع ترجمہ پیش کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو حصول رزق حلال کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر ۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

و جعلنا الیل والنهار ایتین فمحونا اية اليل وجعلنا اية النهار مبصرة لتبتغوا فضلا من ربكم

ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا تو رات کی نشانی مٹی ہوئی (یعنی تاریک) رکھی اور دن کی نشانیاں دکھانے والی (روشن تابناک) کہ اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ جمعہ آیت نمبر ۱۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

فاذا قضيت الصلوٰة فانتشروا فى الارض وابتغوا من فضل الله واذكروا الله كثير لعلكم تفلحون

ترجمۂ کنزالایمان: پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور (پھر) اللہ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور اللہ کو بہت (زیادہ) یاد کرو اس امید پر (یقین رکھتے ہوئے) کہ (تم) فلاح پاؤ (گے)۔

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ مائدہ آیت نمبر ۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

وكلوا مما رزقكم الله حلٰلا طيبا واتقوا الله الذى انتم به مومنون

ترجمۂ کنزالایمان: اور کھاؤ جو کچھ تمہیں اللہ نے روزی دی حلال (اور) پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے جس پر تمہیں ایمان ہے۔

حصول رزق کے حرام ذرائع

حصولِ عبرت اور حرام اُمور سے اجتناب کے سلسلے میں چند آیات مع ترجمہ حصول رزق کے حرام ذرائع سے متعلق پیش کی جاتی ہیں اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو حرام رزق سے اجتناب کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

حصول دولت کیلئے حد سے بڑھنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۸۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

كلوا من طيبٰت ما رزقنكم ولا تطغوا فيه فيحل عليكم غضبى و من يحلل عليه غضبى فقد هوٰى

ترجمۂ کنزالایمان: کھاؤ جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں روزی (کی صورت میں) دیں اور اس (کے حصول) میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اُترے اور جس پر میرا غضب اُترا بیشک وہ (ہلاک کے گڑھے میں) گرا۔

دوسروں کا ناحق مال کھانا

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النساء آیت نمبر ۲۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون تجارة عن تراض منكم قف ولا تقتلوا انفسكم ط ان الله كان بكم رحيما

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق (طریقے سے) نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا (تجارت) تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

امانت میں خیانت کرنا

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الانفال آیت نمبر ۲۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تخونوا الله والرسول و تخونوا امٰنٰتكم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے (ان کے حقوق کی ادائیگی میں) دغا (خیانت) نہ کرو اور نہ اپنی (آپس کی) امانتوں میں دانستہ خیانت۔

حصول رزق کے حرام ذرائع

حصولِ عبرت اور حرام اُمور سے اجتناب کے سلسلے میں چند آیات مع ترجمہ حصول رزق کے حرام ذرائع سے متعلق پیش کی جاتی ہیں اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو حرام رزق سے اجتناب کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

حصول دولت کیلئے حد سے بڑھنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۸۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

كلوا من طيبٰت ما رزقنكم ولا تطغوا فيه فيحل عليكم غضبى و من يحلل عليه غضبى فقد هوٰى

ترجمۂ کنزالایمان: کھاؤ جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں روزی (کی صورت میں) دیں اور اس (کے حصول) میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اُترے اور جس پر میرا غضب اُترا بیشک وہ (ہلاک کے گڑھے میں) گرا۔

دوسروں کا ناحق مال کھانا

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النساء آیت نمبر ۲۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون تجارة عن تراض منكم قف ولا تقتلوا انفسكم ط ان الله كان بكم رحيما

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق (طریقے سے) نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا (تجارت) تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

امانت میں خیانت کرنا

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الانفال آیت نمبر ۲۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تخونوا الله والرسول و تخونوا امٰنٰتكم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے (ان کے حقوق کی ادائیگی میں) دغا (خیانت) نہ کرو اور نہ اپنی (آپس کی) امانتوں میں دانستہ خیانت۔

حصول رزق کے حرام ذرائع

حصولِ عبرت اور حرام اُمور سے اجتناب کے سلسلے میں چند آیات مع ترجمہ حصول رزق کے حرام ذرائع سے متعلق پیش کی جاتی ہیں اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو حرام رزق سے اجتناب کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

حصول دولت کیلئے حد سے بڑھنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۸۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

كلوا من طيبٰت ما رزقنكم ولا تطغوا فيه فيحل عليكم غضبى و من يحلل عليه غضبى فقد هوٰى

ترجمۂ کنزالایمان: کھاؤ جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں روزی (کی صورت میں) دیں اور اس (کے حصول) میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اُترے اور جس پر میرا غضب اُترا بیشک وہ (ہلاک کے گڑھے میں) گرا۔

دوسروں کا ناحق مال کھانا

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النساء آیت نمبر ۲۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون تجارة عن تراض منكم قف ولا تقتلوا انفسكم ط ان الله كان بكم رحيما

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق (طریقے سے) نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا (تجارت) تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

امانت میں خیانت کرنا

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الانفال آیت نمبر ۲۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تخونوا الله والرسول و تخونوا امٰنٰتكم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے (ان کے حقوق کی ادائیگی میں) دغا (خیانت) نہ کرو اور نہ اپنی (آپس کی) امانتوں میں دانستہ خیانت۔

حصول رزق کے حرام ذرائع

حصولِ عبرت اور حرام اُمور سے اجتناب کے سلسلے میں چند آیات مع ترجمہ حصول رزق کے حرام ذرائع سے متعلق پیش کی جاتی ہیں اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو حرام رزق سے اجتناب کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

حصول دولت کیلئے حد سے بڑھنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۸۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

كلوا من طيبٰت ما رزقنكم ولا تطغوا فيه فيحل عليكم غضبى و من يحلل عليه غضبى فقد هوٰى

ترجمۂ کنزالایمان: کھاؤ جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں روزی (کی صورت میں) دیں اور اس (کے حصول) میں زیادتی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اُترے اور جس پر میرا غضب اُترا بیشک وہ (ہلاک کے گڑھے میں) گرا۔

دوسروں کا ناحق مال کھانا

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النساء آیت نمبر ۲۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تكلوا اموالكم بينكم بالباطل الا ان تكون تجارة عن تراض منكم قف ولا تقتلوا انفسكم ط ان الله كان بكم رحيما

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق (طریقے سے) نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا (تجارت) تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

امانت میں خیانت کرنا

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الانفال آیت نمبر ۲۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

يا ايها الذين اٰمنوا لا تخونوا الله والرسول و تخونوا امٰنٰتكم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! اللہ اور رسول سے (ان کے حقوق کی ادائیگی میں) دغا (خیانت) نہ کرو اور نہ اپنی (آپس کی) امانتوں میں دانستہ خیانت۔

رشوت لینا اور دینا حرام ہے

☆ اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بقرہ آیت نمبر ۱۸۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل و تدلوا بها الی الحکام

لتاکلوا فریقا من اموال الناس بالاثم وانتم تعلمون

ترجمۂ کنزالایمان: اور (تم) آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ (بطور رشوت) اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر (تم بھی) کھالو جان بوجھ کر (اور یہ جانتے ہوئے کہ یہ گناہ ہے)۔

سودی لین دین حرام ہے

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ بقرہ آیت نمبر ۲۷۵ میں ارشاد فرماتا ہے:

الذین یاکلون الربٰوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطه الشیطٰن من المس ط ذلك بانهم قالوآ انما البیع مثل الربٰوا واحل اللّٰه البیع و حرم الربوا فمن جآءه موعظة من ربه فانتهٰی فله ما سلف ط وامره الی اللّٰه ط ومن عاد فاولٰئك اصحٰب النار هم فیها خٰلدون

ترجمۂ کنزالایمان: وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھوکر مخبوط (الحواس) بنادیا ہو یہ اسلئے (ہوا) کہ انہوں نے کہا کہ بیع (تجارت) بھی تو سود ہی کے مانند ہے اور (جان لو) اللہ نے حلال کیا بیع (تجارت) کو اور حرام کیا سود (کو) تو جسے اسکے ربّ کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ (سود سے آئندہ کیلئے) باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اس کا کام (اور معاملہ) خدا کے سپرد ہے اور جو اب (دوبارہ) ایسی (قبیح) حرکت کرے گا تو وہ دوزخی ہے وہ اس میں مدتوں (عذاب میں) رہیں گے۔

حصولِ رزقِ حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے سلسلے میں بے شمار فرامین مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کتبِ حدیث میں موجود ہیں حصولِ رزقِ حلال کی بے شمار برکتیں اور فضیلتیں بیان کی گئی ہیں اور حرام ذرائع اختیار کرنے کی نہایت سخت وعیدیں اور دُنیوی واُخروی عذابات بیان فرمائے گئے ہیں۔

عوام وخواص تک اس فیضانِ نبوی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے سلسلے کو قائم رکھنے کیلئے انہی فیوضات سے کچھ انتخاب کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔ اللہ عزّ وجل راقم الحروف سمیت جملہ مسلمانان عالم کو حصولِ رزقِ حلال کی رغبت اور حرام اُمور سے بچنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

﴿ برکات رزق حلال ﴾

جائز اور حلال ذریعے سے رزق حاصل کرنا اللہ عزّ وجل کی رضا کا باعث اور دنیوی واخروی زندگی میں بیشمار فضائل و برکات کا حامل ہے حصول برکت کیلئے چند احادیثِ طیبہ قلمبند کی جاتی ہیں۔

فریضہ طلب حلال

سیّدِ عالم، شاہِ مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، رزقِ حلال کی تلاش فرض عبادت کے بعد (سب سے بڑا) فریضہ ہے۔ (البیہقی سنن الکبریٰ)

پاکیزہ کمائی ؟

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کون سی کمائی سب سے پاکیزہ ہے؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر جائز تجارت۔ (مسند امام احمد بن حنبل)

ذریعۂ بخشش

نبی پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، جس نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ مزدوری کرتے ہوئے شام کی تو اس کی شام بخشش کے ساتھ ہوئی۔ (طبرانی، المعجم الاوسط)

حصولِ رزقِ حلال اور حرام ذرائع سے اجتناب کے سلسلے میں بے شمار فرامین مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کتبِ حدیث میں موجود ہیں حصولِ رزقِ حلال کی بے شمار برکتیں اور فضیلتیں بیان کی گئی ہیں اور حرام ذرائع اختیار کرنے کی نہایت سخت وعیدیں اور دُنیوی واُخروی عذابات بیان فرمائے گئے ہیں۔

عوام وخواص تک اس فیضانِ نبوی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے سلسلے کو قائم رکھنے کیلئے انہی فیوضات سے کچھ انتخاب کرنے کی سعادت حاصل کی جاتی ہے۔ اللہ عزّ وجل راقم الحروف سمیت جملہ مسلمانان عالم کو حصولِ رزقِ حلال کی رغبت اور حرام اُمور سے بچنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین

﴿ برکات رزق حلال ﴾

جائز اور حلال ذریعے سے رزق حاصل کرنا اللہ عزّ وجل کی رضا کا باعث اور دنیوی واخروی زندگی میں بیشمار فضائل و برکات کا حامل ہے حصول برکت کیلئے چند احادیثِ طیبہ قلمبند کی جاتی ہیں۔

فریضہ طلب حلال

سیّدِ عالم، شاہِ مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، رزقِ حلال کی تلاش فرض عبادت کے بعد (سب سے بڑا) فریضہ ہے۔ (البیہقی سنن الکبریٰ)

پاکیزہ کمائی ؟

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کون سی کمائی سب سے پاکیزہ ہے؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر جائز تجارت۔ (مسند امام احمد بن حنبل)

ذریعۂ بخشش

نبی پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، جس نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ مزدوری کرتے ہوئے شام کی تو اس کی شام بخشش کے ساتھ ہوئی۔ (طبرانی، المعجم الاوسط)

جنت کی خوشخبری

رسولِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے پاکیزہ کھانا کھایا اور سنت کے مطابق عمل کیا اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آج آپ اُمت میں ایسے لوگ بہت ہیں۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، عنقریب میرے چند صدیاں بعد بھی ہوں گے۔ (جامع الترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ)

کامیاب انسان ؟

رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جس نے اسلام قبول کیا اور اسے بقدر کفایت رزق حلال عطا کیا گیا اور اللہ عزّ وجل نے اپنے عطا کردہ مال پر قناعت عطا کردی تو وہ شخص کامیاب ہوا۔ (صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ)

خوشخبری اور سعادت

شفیع المذنبین، انیس الغریبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس کی روزی پاکیزہ ہو باطن اچھا ہو ظاہر عزت والا ہو اور جو لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے اس کیلئے خوشخبری ہے نیز جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور ضرورت سے زائد مال (راہِ خدا عزّ وجل) میں خرچ کیا اور فضول گوئی سے رُکا رہا اس کیلئے سعادت ہے۔ (المعجم الکبیر)

حصول رزق حلال صدقہ ہے

شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ آدمی کی اس سے بہتر کوئی کمائی نہیں کہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھائے وہ جو کچھ اپنی ذات اپنے اہل خانہ اور اپنی اولاد اور اپنے خادم پر خرچ کرتا ہے وہ سب صدقہ ہے۔ (سنن ابن ماجہ)

گناہوں کا کفّارہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ بعض گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کو سوائے فکرِ طلبِ معیشت کے اور کوئی چیز دور نہیں کرتی ہے۔ (طبرانی، المعجم الاوسط)

ہر جاندار کا رزق مقرر ہے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ عزّ وجل سے ڈرو اور کمائی میں درمیانہ روی اختیار کرو کیونکہ کوئی جان اس وقت تک نہیں مرتی جب تک اس کا رزق پورا نہیں ہوجاتا، اگرچہ اس میں دیر لگے، لہٰذا خدا عزّ وجل سے ڈرو اور عمدہ طور پر روزی حاصل کرو، حلال کو لو اور حرام کو چھوڑ دو۔ (سنن ابن ماجہ)

چار خوبیاں

سیّد المبلغین، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، اگر تم میں چار خوبیاں ہوں تو تمہیں دنیا کی کسی محرومی سے نقصان نہ ہوگا: (۱) امانت کی حفاظت (۲) سچی بات کہنا (۳) حسن اخلاق اور (٤) پاک (حلال) کھانا۔ (مسند امام احمد بن حنبل)

اللہ عزّ وجل کا محبوب

رسول انام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ بے شک اللہ عزّ وجل محنت کرنے والے مومن کو محبوب رکھتا ہے۔ (بیہقی، شعب الایمان)

دیانتدار تاجر

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دیانتدار (اور) امانتدار تاجر (بروزِ محشر اور جنت میں) حضراتِ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام، حضرات صدیقین رحمہم اللہ اور حضراتِ شہداء کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی وابن ماجہ)

قرآن عظیم اور وسعت رزق

قرآن عظیم میں اللہ عزّ وجل نے حصول رزق کے احکامات کے ساتھ ساتھ کئی مقامات پر وسعتِ رزق کے اسباب بھی بیان فرمائے ہیں کہ حصول رزق حلال کیلئے جدوجہد کرنے والے کو مزید وسعت و برکت سے نوازا جائے گا۔

اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو بصد خلوص ان اسباب وسعت پر عمل پیرا ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

راہ خدا عزّ وجل میں خرچ کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ البقرہ آیت نمبر ۲۶۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللّٰہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ ط واللّٰہ یضٰعف لمن یشآء ط واللّٰہ واسع علیم

ترجمۂ کنزالایمان: ان کی کہاوت (اور مثال) جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس (گندم کے) دانہ کی طرح (ہے) جس نے اگائیں سات بالیں (اور) ہر بال میں سو دانے (ہوں) اور اللہ (عزّ وجل) اس سے بھی زیادہ بڑھائے جس کیلئے چاہے اور اللہ (عزّ وجل) وسعت والا (اور) علم والا ہے۔

خرید و فروخت کے دوران فرائض کی بجا آوری

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النور آیت نمبر ۳۷، ۳۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

رجال لا لا تلھیھم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللّٰہ و اقام الصلوٰۃ و ایتآء الزکوٰۃ لا یخافون یوما تتقلب فیہ القلوب والابصار لا لیجزیھم اللّٰہ احسن ما عملوا و یزیدھم من فضلہٖ ط واللّٰہ یرزق من یشآء بغیر حساب o

ترجمۂ کنزالایمان: وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز برپا رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے (کیونکہ وہ) ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں الٹ (دیئے) جائیں گے دل اور آنکھیں تاکہ اللہ (عزّ وجل) انہیں بدلہ دے ان کے سب سے بہتر کام کا اور اپنے فضل سے انہیں انعام (واکرام) زیادہ دے اور اللہ (عزّ وجل) روزی (میں وسعت) دیتا ہے جسے چاہے بے گنتی (اور بے حد و شمار)۔

شکر ادا کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ ابراہیم آیت نمبر ۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

واذ تاذن ربکم لئن شکرتم لا زیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید o

ترجمۂ کنزالایمان: اور یاد کرو جب تمہارے ربّ (عزّ وجل) نے سنا دیا کہ اگر (میری نعمتوں کا شکر کرتے ہوئے میرا) احسان مانو گے تو میں تمہیں اور (زیادہ) دوں گا اور اگر (احسان فراموش ہوکر) ناشکری کرو (گے) تو (جان لو) میرا عذاب (نہایت) سخت ہے۔

سخاوت کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ سبا آیت نمبر ۳۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

قل ان ربی یبسط الرزق لمن یشآء من عبادہٖ یقدر لہ ط

ومآ انفقتم من شئ فھو یخلفہ ج وھو خیر الرّٰزقین

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ بیشک میرا ربّ رزق وسیع فرماتا ہے اپنے بندوں میں (سے) جس کیلئے چاہے اور تنگی فرماتا ہے جس کیلئے چاہے اور جو چیز تم اللہ (عزّ وجل) کی راہ میں خرچ کرو (گے) وہ اس کے بدلے اور (سعت) دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الروم آیت نمبر ۳۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

ومآ اٰتیتم من ربا لیربوا فی اموال الناس فلا یربوا عند اللّٰہ ج

ومآ اٰتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللّٰہ فاولٰٓئک ھم المضعفون

ترجمۂ کنزالایمان: اور تم جو زیادہ لینے کو دور کر دینے والے کے مال بڑھیں تو وہ اللہ (عزّ وجل) کے یہاں نہ بڑھے گی اور جو تم خیرات (اور زکوٰۃ) دو اللہ (عزّ وجل) کی رضا چاہتے ہوئے تو انہیں کے (اجر اور گناہ) دونوں (دگنے ہوجاتے) ہیں۔

ایمان اور تقویٰ کا اجر

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الاعراف آیت نمبر ۹۶ میں ارشاد فرماتا ہے:

ولو ان اهل القرٰی اٰمنوا واتقوا لفتحنا علیهم برکٰت
من السمآء والارض ولکن کذبوا فاخذنٰهم بما کانوا یکسبون

ترجمۂ کنزالایمان: اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور (اللہ عزّ وجل سے) ڈرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان اور زمین سے (وسعتِ رزق کی) برکتیں کھول دیتے مگر انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کے کئے پر گرفتار کیا۔

نکاح کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النور آیت نمبر ۳۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

وانکحوا الایامٰی منکم والصلحین من عبادکم وامآئکم ط
ان یکونوا فقرآء یغنهم اللّٰه ممن فضلهٖ ط واللّٰه واسع علیم

ترجمۂ کنزالایمان: اور نکاح کردو اپنوں میں ان کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے لائق بندوں اور کنیزوں کا اگر وہ فقیر (تنگدست) ہوں تو (فکر نہ کرو) اللہ (عزّ وجل) انہیں غنی کردے گا اپنے فضل (وکرم) کے سبب اور اللہ (عزّ وجل) وسعت والا علم والا ہے۔

خشیت الٰہی اور توکل

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الطلاق آیت نمبر ۲، ۳ میں ارشاد فرماتا ہے:

ومن یتق اللّٰه یجعل له مخرجا لا ویرزقه من حیث لا یحتسب ط ومن یتوکل
علی اللّٰه فهو حسبه ط ان اللّٰه بالغ امرهٖ ط قد جعل اللّٰه کل شی قدرا ٥

ترجمۂ کنزالایمان: اور جو اللہ (عزّ وجل) سے ڈرے (تو) اللہ (عزّ وجل) اس کیلئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان (بھی) نہ ہو (گا) اور جو اللہ (عزّ وجل) پر (کامل) بھروسہ کرے تو وہ اسے (رزق پہنچانے اور وسعت دینے میں) کافی ہے بیشک اللہ (عزّ وجل) اپنا کام پورا کرنے والا ہے، بیشک اللہ (عزّ وجل) نے ہر چیز کا ایک اندازہ (مقرر کر) رکھا ہے۔

اھل خانہ سمیت نماز قائم کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۱۳۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

وامر اھلك بالصلوٰۃ واصطبر علیھا لا نسئلك رزقا نحن نرزقك والعاقبۃ للتقوٰی o

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے گھر والوں کو نماز (قائم کرنے) کا حکم دے اور خود (بھی) اس پر ثابت رہ۔
کچھ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے (بلکہ) ہم تجھے روزی دیں گے اور انجام کا بھلا (صرف) پرہیزگاری (ہی) کیلئے (ہے)۔

تلاوت اور ظاھر اور پوشیدہ صدقہ کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ فاطر آیت نمبر ۲۹، ۳۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

ان الذین یتلون کتٰب اللّٰہ واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا مما رزقنٰھم سرا و علانیۃ یرجون
تجارۃ لن تبور لا لیوفیھم اجورھم و یزیدھم من فضلہٖ ط انہ غفور شکور o

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک وہ جو اللہ (عزّ وجل) کی کتاب (غور و تدبر سے) پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے (ہیں)
اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں، پوشیدہ اور ظاہر (تو) وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں (کہ)
جس میں ہرگز ٹوٹا (یعنی کوئی نقصان) نہیں تاکہ ان کے (اجرو) ثواب انہیں بھرپور دے اور اپنے فضل سے
اور زیادہ (وسعت) عطا کرے بیشک وہ (ربّ العالمین) بخشنے والا (اور) قدر فرمانے والا ہے۔

اھل خانہ سمیت نماز قائم کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۱۳۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

وامر اھلك بالصلوٰۃ واصطبر علیھا لا نسئلك رزقا نحن نرزقك والعاقبۃ للتقوٰی o

ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے گھر والوں کو نماز (قائم کرنے) کا حکم دے اور خود (بھی) اس پر ثابت رہ۔
کچھ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے (بلکہ) ہم تجھے روزی دیں گے اور انجام کا بھلا (صرف) پرہیزگاری (ہی) کیلئے (ہے)۔

تلاوت اور ظاھر اور پوشیدہ صدقہ کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۂ فاطر آیت نمبر ۲۹، ۳۰ میں ارشاد فرماتا ہے:

ان الذین یتلون کتٰب اللّٰہ واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا مما رزقنٰھم سرا و علانیۃ یرجون
تجارۃ لن تبور لا لیوفیھم اجورھم و یزیدھم من فضلہٖ ط انہ غفور شکور o

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک وہ جو اللہ (عزّ وجل) کی کتاب (غور و تدبر سے) پڑھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے (ہیں)
اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں، پوشیدہ اور ظاہر (تو) وہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں (کہ)
جس میں ہرگز ٹوٹا (یعنی کوئی نقصان) نہیں تاکہ ان کے (اجرو) ثواب انہیں بھرپور دے اور اپنے فضل سے
اور زیادہ (وسعت) عطا کرے بیشک وہ (ربّ العالمین) بخشنے والا (اور) قدر فرمانے والا ہے۔

قرآن عظیم اور تنگیٔ رزق

قرآن عظیم میں اسباب وسعت کے ساتھ ساتھ تنگیٔ رزق کے اسباب بھی بیان ہوئے ہیں کہ جن کے بارے میں مکمل جانکاری و آگاہی حاصل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے لہٰذا آسودگی اور وسعت کے طالب کیلئے ان اسباب پر غور و تفکر کے بعد ان سے کنارہ کشی اختیار کرنا وسعتِ رزق کا بہترین سبب ہے۔

اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو اسباب وسعت اختیار کرنے اور تنگی رزق کے اسباب سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور رزقِ حلال کی برکات سے مالا مال فرمائے۔ آمین

ناشکری کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النحل آیت نمبر ۱۱۲ میں ارشاد فرماتا ہے:

وضرب اللّٰہ مثلا قریۃ کانت اٰمنۃ مطمئنۃ یاتیھا رزقھا رغدا من کل مکان فکفرت بانعم اللّٰہ فاذاقھا اللّٰہ لباس الجوع والخوف بما کانو یصنعون o

ترجمۂ کنزالایمان: اور اللہ (عزّ وجل) نے کہاوت (مثال) بیان فرمائی (کہ) ایک بستی کہ امان واطمینان سے تھی ہر طرف اس کی روزی کثرت سے آتی تو وہ اللہ (عزّ وجل) کی نعمتوں کی ناشکری کرنے لگی، تو اللہ (عزّ وجل) نے اسے یہ سزا چکھائی کہ اسے بھوک اور ڈر کا پہناوا پہنایا (یہ ہے) بدلہ ان کے کئے کا۔

بخل کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ النساء آیت نمبر ۳۷ میں ارشاد فرماتا ہے:

الذین یبخلون ویامرون الناس بالبخل ویکتمون مآ اٰتٰھم اللّٰہ من فضلہٖ ط واعتدنا للکٰفرین عذابا مھینا o

ترجمۂ کنزالایمان: جو (خود) آپ بخل کریں اور اوروں (دوسروں) سے (بھی) بخل کیلئے کہیں اور اللہ (عزّ وجل) نے جو انہیں اپنے فضل سے (رزق وتجارت) دیا ہے اسے چھپائیں اور (جان لو کہ) کافروں کیلئے ہم نے ذِلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

فضول خرچی کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ الاعراف آیت نمبر ۳۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

وکلوا واشربوا ولا تسرفوا ج انہ لا یحب المسرفین

ترجمۂ کنزالایمان: اور کھاؤ اور پیئو (ہمارے دیئے رزق سے) اور (فضول خرچی کرنے میں) حد سے نہ بڑھو بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔

ذکرِ الٰہی (عزّ وجل) سے غفلت

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ المنفقون آیت نمبر ۹ میں ارشاد فرماتا ہے:

یا ایھا الذین اٰمنوا لا تلھکم اموالکم ولآ اولادکم عن ذکر اللّٰہ ج

ومن یفعل ذٰلک فاولٰئک ھم الخٰسرون

ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ (عزّ وجل) کے ذکر سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ نقصان میں ہیں۔

مال و دولت پر تکبر کرنا

اللہ عزّ وجل قرآن عظیم میں سورۃ القصص آیت نمبر ۵۸ میں ارشاد فرماتا ہے:

وکم اھلکنا من قریۃ م بطرت معیشتھا ج فتلک مسٰکنھم

لم تسکن من بعدھم الا قلیلا ط وکنا نحن الوٰرثین

ترجمۂ کنزالایمان: اور کتنے شہر ہم نے ہلاک کردیئے جو اپنے عیش پر اترا گئے تھے تو یہ ہیں ان کے مکان کہ ان کے بعد ان میں سکونت نہ ہوئی مگر کم اور ہمیں وارث ہیں۔

احادیثِ نبویہ اور کشائش رزق

قرآن عظیم کی طرح احادیثِ مبارکہ میں بھی کشائش رزق اور ترقی تجارت کے بیشمار اسباب ذکر ہوئے ہیں حصولِ رزقِ حلال سے محبت اور ترغیب وتاکید کیلئے چند روایات پیش کی جاتی ہیں۔

تجارت میں برکت ہے

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے، تجارت کرو کیونکہ رزق کے دس حصے ہیں نو حصے فقط تجارت میں ہیں۔
(ابن ماجہ)

صلہ رحمی سے رزق بڑھتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور مال میں برکت ہو وہ اپنے رِشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ (صحیح البخاری)

ضعیفوں سے حسنِ سلوک

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول انام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کیا تمہیں مدد و رزق کسی اور کے سبب بھی ملتا ہے سوائے اپنے ضعیفوں کے.....؟ (صحیح البخاری)

صدقہ کی کثرت

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ عزّ وجل کے ساتھ اپنی نسبت (تعلق) دُرست کرو، اس کی یاد کی کثرت کرو اور خفیہ وظاہر صدقہ کی تکثیر سے ایسا کروگے تو روزی دیئے جاؤ گے قابل ستائش رہوگے اور تمہاری شکستگیاں درست کی جائیں گی۔ (الترغیب والترہیب)

وسعتِ رزق کا نبوی نسخہ

حضرت سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضورِ اقدس، شفیع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوکر اپنی مفلسی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور اگر کوئی نہ ہو تو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قل ھو اللہ شریف پڑھو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مالا مال کردیا کہ اس نے اپنے ہمسائیوں اور رِشتہ داروں کی بھی خدمت کی۔ (الجامع الاحکام القرآن، للقرطبی)

مومنین کیلئے دعا کرنا

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو ہر روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کیلئے ستائیس بار استغفار (یعنی ان کی مغفرت و بخشش کیلئے دعا) کرے، ان لوگوں میں ہو جن کی دعا قبول ہوتی ہے اور جن کی برکت سے خلق کو روزی ملتی ہے۔ (الجامع الصغیر)

رجوع الی اللہ

حضرت سیّدنا عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دنیا سے قطع تعلق کر کے اللہ عزّ وجل کی بارگاہ میں آجائے گا اللہ عزّ وجل اس کی ہر معاملہ میں کفایت فرمائے گا اور جو (اللہ عزّ وجل کو چھوڑ کر) دنیا کی طرف آئے گا اللہ عزّ وجل اس کا معاملہ دنیا کے سپرد کر دے گا۔ (مجمع الزوائد، کتاب الزہد)

اللہ عزّ وجل پر کامل بھروسہ کرنا

حضور سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر مکمل طور پر توکل کرو تو وہ تمہیں ایسے بلا تکلف روزی پہنچائے گا جیسے پرندوں کو کہ وہ صبح بھوکے جاتے ہیں تو شام کو پیٹ بھر کر آتے ہیں۔ (تفسیر روح البیان، پ ۲۸، الطلاق)

کھانے کا وضو محتاجی دور کرتا ہے

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا محتاجی کو دور کرتا ہے اور یہ مرسلین (علیہم السلام) کی سنتوں میں سے ہے۔ (المعجم الاوسط)

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں خیر زیادہ کرے تو جب کھانا حاضر کیا جائے وضو کرے اور جب اُٹھایا جائے اس وقت بھی وضو کرے یعنی ہاتھ منہ دھوئے۔ (سنن ابن ماجہ)

کثرتِ استغفار

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مسلمان کثرتِ استغفار کو لازم کرے اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر تنگی سے نجات کی صورت بنا دیتا ہے اور ہر غم و گھبراہٹ کو دور کر دیتا ہے اور اس کو ایسے طور پر رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ (سنن ابی داؤد)

ہمیشہ باوضو رہنا

حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کسی صحابی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فقر و فاقہ کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہمیشہ باوضو رہا کرو تمہارے رزق میں برکت ہوگی۔ (تفسیر روح البیان، پ۲۸، الطلاق)

سورۂ واقعہ کی تلاوت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، جس نے ہر رات سورۂ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی فاقہ نصیب نہیں ہوگا۔ (تفسیر مظہری)

چاشت کی نماز پڑھنا

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ چاشت کی نماز رزق کو فراہم اور فقر کو دور کرتی ہے۔ (نزہۃ المجالس)

درود و سلام کی کثرت

صاحبِ تحفۃ الاخیار نے یہ حدیثِ پاک نقل کی ہے کہ سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو مجھ پر روزانہ پانچ سو بار دُرود شریف پڑھے وہ کبھی محتاج (تنگدست) نہ ہوگا۔

پھر اس حدیثِ پاک کو نقل کرنے کے بعد یہ واقعہ بیان فرمایا، ایک نیک آدمی تھا اس نے یہ حدیث سنی تو غلبۂ شوق کیساتھ پانچ سو بار دُرود شریف کا روزانہ وِرد شروع کر دیا اس کی برکت سے اللہ (عزّ وجل) نے اس کو غنی کر دیا اور ایسی جگہ سے اسے رزق عطا فرمایا کہ اسے پتا بھی نہ چل سکا حالانکہ اس سے پہلے وہ مفلس اور حاجتمند تھا۔ (تحفۃ الاخیار)

تنگدستی کے 44 اسباب

قبلہ شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنی مشہور زمانہ تصنیف **فیضانِ سنت** کے باب آدابِ طعام میں صفحہ 88 تا 90 پر تحریر فرماتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح روزی میں برکت کی وجوہات ہیں اِسی طرح روزی میں تنگی کے بھی اسباب ہیں اگر ان سے بچا جائے تو اِن شاءَ اللہ عزّ وجل روزی میں برکت ہی برکت دیکھیں گے۔ آپ کی معلومات کیلئے تنگدستی کے 44 اسباب عرض کرتا ہوں۔

(۱) بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا (۲) ننگے سر کھانا (۳) اندھیرے میں کھانا کھانا (۴) دروازے پر بیٹھ کر کھانا (۵) میّت کے قریب بیٹھ کر کھانا (۶) جِنابَت (یعنی جماع یا احتلام کے بعد غسل سے قبل) کھانا کھانا (۷) چارپائی پر بغیر دسترخوان بچھائے کھانا (۸) نکلے ہوئے کھانے میں دیر کرنا (۹) چارپائی پر خود سرہانے بیٹھنا اور کھانا پائینتی (یعنی جس طرف پاؤں کئے جاتے ہیں اس حصے) کی جانب رکھنا (۱۰) دانتوں سے روٹی کُتَرنا (برگر وغیرہ کھانے والے بھی احتیاط فرمائیں) (۱۱) چینی یا مٹّی کے ٹوٹے ہوئے برتن استعمال میں رکھنا خواہ اِس میں پانی پینا (برتن یا کپ کے ٹوٹے ہوئے حصے کی طرف سے پانی، چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے، مٹی کے دراڑ والے یا ایسے برتن جس کے اندرونی حصے سے تھوڑی سی بھی مٹی اُکھڑی ہوئی ہو اُس میں کھانا نہ کھایئے کہ میل کچیل اور جراثیم پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں) (۱۲) کھائے ہوئے برتن صاف نہ کرنا (۱۳) جس برتن میں کھانا کھایا اُسی میں ہاتھ دھونا (۱۴) خِلال کرتے وقت جو ریشہ و ذرّات وغیرہ دانتوں سے نکلے اسے پھر منہ میں رکھ لینا (۱۵) کھانے پینے کے برتن کھلے چھوڑ دینا (کھانے پینے کے برتن بسم اللہ کہہ کر ڈھانپ دیئے جائیں کہ بلائیں اُترتی ہیں اور خراب کر دیتی ہیں پھر وہ کھانا اور مشروب بیماریاں لاتا ہے) (۱۶) روٹی کو خوار رکھنا کہ بے اَدبی ہو اور پاؤں میں آئے۔ (ملخص از: سنی بہشتی زیور، ص ۵۹۵ تا ۶۰۱)

حضرت سیّدنا امام برہان الدین زَرنُوجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تنگدستی کے جو اسباب بیان فرمائے ہیں اُن میں یہ بھی ہیں:۔

(۱۷) زیادہ سونے کی عادت (اس سے جہالت بھی پیدا ہوتی ہے) (۱۸) ننگے سونا (۱۹) بے حیائی کے ساتھ پیشاب کرنا (لوگوں کے سامنے عام راستوں پر بلاتکلف پیشاب کرنے والے غور فرمائیں) (۲۰) دسترخوان پر گرے ہوئے دانے اور کھانے کے ذرّے وغیرہ اُٹھانے میں سستی کرنا (۲۱) پیاز اور لہسن کے چھلکے جلانا (۲۲) گھر میں کپڑے سے جھاڑو نکالنا (۲۳) رات کو جھاڑو دینا (۲۴) کوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا (۲۵) مشائخ کے آگے چلنا (۲۶) والدین کو ان کے نام سے پکارنا (۲۷) ہاتھوں کو گارے یا مٹی سے دھونا (۲۸) دروازے کے ایک حصے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہونا (۲۹) بیت الخلاء میں وضو کرنا (۳۰) بدن ہی پر کپڑا وغیرہ سی لینا (۳۱) چہرہ لباس سے خشک کر لینا (۳۲) گھر میں مکڑی کے جالے لگے رہنے دینا (۳۳) نماز میں سستی کرنا (۳۴) نمازِ فجر کے بعد مسجد سے جلدی نکل جانا (۳۵) صبح سویرے بازار جانا (۳۶) دیر گئے بازار سے آنا (۳۷) اپنی اولاد کو 'کوسنیں' (یعنی بددُعائیں) دینا (اکثر عورتیں بات بات پر اپنے بچوں کو بددعائیں دیتی ہیں اور پھر تنگدستی کے رونے بھی روتی ہیں) (۳۸) گناہ کرنا خصوصاً جھوٹ بولنا (۳۹) چراغ کو پھونک سے مار کر بجھا دینا (۴۰) ٹوٹی ہوئی کنگھی استعمال کرنا (۴۱) ماں باپ کیلئے دعائے خیر نہ کرنا (۴۲) عِمامہ بیٹھ کر باندھنا اور (۴۳) پاجامہ یا شلوار کھڑے کھڑے پہننا (۴۴) نیک اعمال میں ٹال مٹول کرنا۔ (تعلیم المتعلم طریق التعلیم، ص۷۳تا۷۶)

اللہ عزَّ وجل سے دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ فقیر کی اس کاوش کو اپنے دربار میں مقبول فرمائے اور اسے عوام وخواص کیلئے نافع اور موثر بنائے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ساری اُمت کو تنگیٔ رزق سے بچائے اور وسعتِ رزق کی بہاریں نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کشائشِ رزق کے مؤثر وظائف

حصولِ ملازمت کے بعد طلبِ خیر و برکت اور کشائشِ رزق کا مرحلہ پیش آتا ہے۔ ہر شخص کی تمنا و کوشش یہی ہوتی ہے کہ اسکے رزق میں خیر و برکت اور مزید کشائش پیدا ہو، اس سلسلے میں اکثر نادان ذرائع حرام تک اختیار کرنے میں احتیاط نہیں کرتے اور حرام و حلال کی تمیز کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں۔

جبکہ کچھ ایسے خوش نصیب لوگ بھی دیکھنے میں آتے ہیں کہ رزق حلال ہی میں خیر و برکت اور کشائش کے طلبگار ہوتے ہیں، ایسے ہی معزز و مکرم افراد کی حوصلہ افزائی کیلئے خیر و برکت اور کشائش رزق کے چند مؤثر اور آزمودہ وظائف قلمبند کئے جاتے ہیں۔ اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کے رزقِ حلال میں برکت و کشائش پیدا فرمائے۔ آمین

خیر و برکت کا بہترین عمل

خیر و برکت اور وسعت کیلئے نہایت معتبر عمل ہے، مگر قدردانوں کی کمی ہے۔ جب روپیہ یا رقم کسی سے لے تو **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** پڑھ کر لیں اور جب کسی کو دیں تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ o پڑھ کر دیں، اگر اس پر کچھ دن پابندی کر لیں تو نہ کسی کو دینے میں کمی آئے گی اور نہ آمد میں کمی ہوگی۔ غرضیکہ کم آمدنی میں بھی خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ اکثر دستِ غیب کا گمان ہونے لگتا ہے۔

فقر و افلاس دور کرنے کا عمل

جو شخص فقر و افلاس میں مبتلا ہو جائے اور اس مصیبت سے نکلنے کی کوئی صورت نہ بن رہی ہو تو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور 100 مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ اور مستقل طور پر اس عمل پر کاربند رہے، اِن شاءَ اللہ عزّ وجل گیارہ دن کے اندر اندر وسعت و خیر و برکت کے اثرات ظہور پذیر ہوں۔ (کوشش کریں کہ سارا دن باوضو رہیں، مدتِ عمل تا حصولِ مراد)

کبھی کسی کا دست نگر نہ ہو

بعد نمازِ عشاء وِتر سے قبل دو رکعت نفل پڑھے بعد یَا لَطِیْفُ 100 بار اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دَم کر کے سینے پر گردن کے نزدیک دائیں بائیں ہاتھ پھیر لیا کرے فراخی رزق کیلئے نہایت ہی مؤثر ہے۔ (مدتِ عمل تا حصولِ مراد)

کشائشِ رزق کے مؤثر وظائف

حصولِ ملازمت کے بعد طلبِ خیر و برکت اور کشائشِ رزق کا مرحلہ پیش آتا ہے۔ ہر شخص کی تمنا و کوشش یہی ہوتی ہے کہ اسکے رزق میں خیر و برکت اور مزید کشائش پیدا ہو، اس سلسلے میں اکثر نادان ذرائع حرام تک اختیار کرنے میں احتیاط نہیں کرتے اور حرام و حلال کی تمیز کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں۔

جبکہ کچھ ایسے خوش نصیب لوگ بھی دیکھنے میں آتے ہیں کہ رزق حلال ہی میں خیر و برکت اور کشائش کے طلبگار ہوتے ہیں، ایسے ہی معزز و مکرم افراد کی حوصلہ افزائی کیلئے خیر و برکت اور کشائش رزق کے چند مؤثر اور آزمودہ وظائف قلمبند کئے جاتے ہیں۔ اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کے رزقِ حلال میں برکت و کشائش پیدا فرمائے۔ آمین

خیر و برکت کا بہترین عمل

خیر و برکت اور وسعت کیلئے نہایت معتبر عمل ہے، مگر قدردانوں کی کمی ہے۔ جب روپیہ یا رقم کسی سے لے تو **بسم اللہ الرحمٰن الرحیم** پڑھ کر لیں اور جب کسی کو دیں تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ o پڑھ کر دیں، اگر اس پر کچھ دن پابندی کر لیں تو نہ کسی کو دینے میں کمی آئے گی اور نہ آمد میں کمی ہوگی۔ غرضیکہ کم آمدنی میں بھی خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ اکثر دستِ غیب کا گمان ہونے لگتا ہے۔

فقر و افلاس دور کرنے کا عمل

جو شخص فقر و افلاس میں مبتلا ہو جائے اور اس مصیبت سے نکلنے کی کوئی صورت نہ بن رہی ہو تو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور 100 مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے۔ اور مستقل طور پر اس عمل پر کاربند رہے، اِن شاءَ اللہ عزّ وجل گیارہ دن کے اندر اندر وسعت و خیر و برکت کے اثرات ظہور پذیر ہوں۔ (کوشش کریں کہ سارا دن باوضو رہیں، مدتِ عمل تا حصولِ مراد)

کبھی کسی کا دست نگر نہ ہو

بعد نمازِ عشاء وِتر سے قبل دو رکعت نفل پڑھے بعد یَا لَطِیْفُ 100 بار اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دَم کر کے سینے پر گردن کے نزدیک دائیں بائیں ہاتھ پھیر لیا کرے فراخی رزق کیلئے نہایت ہی مؤثر ہے۔ (مدتِ عمل تا حصولِ مراد)

روزگار میں خیر و برکت کا عمل

خیر و برکت اور مزید کشائش کیلئے بعد نمازِ فجر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا فَتَّاحُ یَا وَھَّابُ یَا وُدُوْدُ کی تین تسبیح پڑھنا نہایت مجرب و آزمودہ عمل ہے، اِن شاءَ اللہ عزّ وجل تین ہفتوں میں وہ برکت دیکھنے میں آئے کہ گمان نہ ہو۔ اوّل و آخر تین بار دُرود شریف پڑھیں۔ (مدت عمل تا حصولِ مراد)

رزق میں وسعت کیلئے

وسعتِ رزق کیلئے بعد نمازِ تہجد 1100 مرتبہ اسمائے مبارکہ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ پڑھ کر اپنے جائز و حلال رزق میں وسعت کیلئے دعا کرنا مطلوبہ مقصد میں شاندار کامیابی کے حصول کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

سات پشتوں تک وسعت و برکت

وسعتِ رزق کی شاندار برکات کیلئے درج ذیل وظیفہ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس وظیفہ کے عامل کے گھر میں خیر و برکت کا وہ عالم ہوتا ہے کہ یہ وسعت و برکت سات پشتوں تک جاری رہتی ہیں۔ عمل نہایت آسان اور لاجواب ہے مگر عمل کرنے والوں کی کمی ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا رَبُّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ہر فرض نماز کے بعد تین بار اور سوتے وقت اِکیس بار وِرد کرنا معمول رکھیں۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

بے گمان رزق ملے

جو شخص دن کی پہلی ساعت میں (یعنی سورج نکلنے کے فوراً بعد) 308 مرتبہ اَلرَّازِقُ کا وِرد کرے تو اس دن اُسے کسی قسم کی تنگی درپیش نہ ہوگی اور سارا دن خوشگوار گزرے گا اور وہاں سے رزق ملے گا کہ وہم و گمان میں نہ ہو، اگر اس عمل کو معمول بنالیا جائے تو ساری زندگی رزق و روزگار میں تنگی کی شکایت نہ رہے۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

زیادتی مال اور وسعتِ رزق

کشائش رزق اور ترقی روزگار کیلئے بعد نمازِ فجر قبلہ رو بیٹھ کر حصولِ برکت کی نیت سے 1968 مرتبہ ان اسمائے مبارکہ یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ کا بلاناغہ وِرد کریں اِن شاءَاللہ عزوجل وسعتِ رزق کی بے بہا دولت ہاتھ آئے۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ (مدت عمل چار ماہ)

برائے فراوانی رزق

فراوانی رزق اور کشائش خیر و برکت کیلئے درج ذیل عمل نہایت سریع الاثر اور مجرب ہے۔

بعد نمازِ فجر مصلّٰی پر بیٹھ کر بغیر بات چیت کئے 500 مرتبہ استغفار پڑھے اور 500 مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے بعد 41 مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے اور اپنے رزق و روزگار کیلئے دعا کرے۔ اِن شاءَاللہ العزیز تین ہفتوں میں لاجواب کامیابی حاصل ہو۔

بے گمان رزق کا لاجواب عمل

حصولِ وسعتِ روزگار اور بے گمان رزق کیلئے نہایت مفید اور آزمودہ عمل ہے۔

طلوعِ آفتاب کے وقت سورج کی طرف رُخ کر کے 300 بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور 300 مرتبہ دُرود شریف پڑھے تو اللہ عزوجل پڑھنے والے کو بے گمان رزق عطا فرمائیگا مگر چاہئے کہ اس عمل کا کسی پر اظہار مت کریں۔ (مدت عمل حسبِ خواہش)

کشائشِ رزق کا بہترین عمل

و من یتق اللّٰہ یجعل لہ مخرجا لا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ط و من یتوکل علی اللّٰہ فھو حسبہ ط ان اللّٰہ بالغ امرہٖ ط قد جعل اللّٰہ کل شی قدرا o (الطلاق:۲،۳)

کشائشِ رزق کیلئے مندرجہ بالا آیات نہایت مجرب ہیں روزی میں وسعت اور خیر و برکت کیلئے مذکورہ بالا آیات کا درج ذیل عمل نہایت مؤثر ہے۔

یہ عمل جمعرات جمعہ یا پیر کے دن سے شروع کریں، 39 روز تک بعد نمازِ فجر ان آیات کو 159 بار پڑھیں اور عمل کے اختتام پر وسعتِ رزق کیلئے دعا کریں اور چالیسویں دن 179 مرتبہ پڑھیں یعنی 20 کا اضافہ کریں، اس کی مجموعی تعداد 6380 مرتبہ ہوجائے گی۔ چالیس دن کے عمل سے اِن شاءَ اللہ عزوجل رزق میں ایسی وسعت اور برکت ہو کہ عقل دنگ رہ جائے۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھے۔

وسعتِ رزق کا مسنون و مجرب عمل

حصول وسعت روزگار اور اس کے بہترین اثرات کے مشاہدے کیلئے درج ذیل عمل نہایت سریع الاثر ہے۔

جمعۃ المبارک کے دن بعد نمازِ جمعہ یہ دعا 70 بار پڑھے اور اپنے روزگار میں وسعت اور برکت کی دعا کرے، اِن شاءَ اللہ العزیز دو جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ وسعت و برکت کے اثرات ظاہر ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

اوّل و آخر سات بار دُرود شریف پڑھے۔ (مدت عمل حسبِ خواہش)

افزائشِ خیر و برکت

عروج ماہ (اسلامی ماہ کے پہلے ہفتے) میں شروع کریں اور ہر روز بعد نمازِ عشاء 72 مرتبہ یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ o پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھے اِن شاءَ اللہ العزیز کبھی کسی کا دستِ نگر نہ ہو، غیب سے روزی ملے۔ (مدت عمل 90 دن)

اگر تنخواہ پوری نہ ہوتی ہو تو .....

اکثر اوقات ضروریاتِ زندگی میں وسعت کی بناء پر ماہانہ اخراجات حد سے بڑھ جاتے ہیں کہ جس کے نتیجے میں گھر میں بے سکونی کی فضاء قائم ہو جاتی ہے اور اکثر لڑائی جھگڑے جنم لیتے رہتے ہیں ایسے حالات میں اپنی خواہشات پر کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ بعد نمازِ فجر 1000 مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور 1000 مرتبہ یَا وَھَّابُ کا وِرد معمول بنالیں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز اُسی رقم سے تمام معاملات حل ہو جائیں گے۔ (مدت عمل 90 دن) 90 دن کے بعد 1000 کی بجائے 100 مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

تنخواہ میں اضافہ کا وظیفہ

تنخواہ میں ترقی کیلئے بروز جمعہ بعد نمازِ جمعہ 313 مرتبہ آیۃ الکرسی اور 313 مرتبہ یَا وَھَّابُ کا وِرد کریں۔ عمل کے اختتام پر ترقی تنخواہ کیلئے دعا کریں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز سات جمعوں تک دلی خواہش پوری ہو۔

اگر بعد نمازِ جمعہ وقت نہ ملے تو بروز جمعہ بعد نمازِ فجر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔

تجارت اور کاروبار میں ترقی کے مستند وظائف

رزقِ حلال میں وسعت اور کاروبار میں دن دُگنی رات چوگنی ترقی کی خواہش کرنا ہر انسان کی سوچ کا حصہ ہے اس سوچ کے پیشِ نظر انسان رات دن اپنے کاروبار میں مصروف دکھائی دیتا ہے۔ کاروبار میں وسعت اور ترقی کی خواہش کرنا عندالشرع کوئی معیوب اور ممنوع نہیں، جبکہ اس وسعتِ رزق کے ساتھ حقوق اللہ (عزّ وجل) اور حقوق العباد میں فرق نہ آنے پائے اور نہ ہی اس مال کو اپنا ذاتی کمال جانتے ہوئے اسے صورت بخل جمع کرنا شروع کردے۔

جو بندگانِ خدا اپنے مال کو اللہ عزّ وجل کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور دینِ اسلام کی سر بلندی کے عزائم بلند رکھتے ہیں، ان کیلئے کاروبار میں مزید وسعت کی تمنا کرنا نہایت محبوب اور محمود عمل ہے، ایسے ہی مخلص اور دیانتدار انسانوں کی اس خواہش کے پیشِ نظر راقم الحروف تجارت اور کاروبار میں ترقی کے چند مستند وظائف قلمبند کرتا ہے۔ اللہ عزّ وجل تمام مسلمانوں کو حصولِ رزقِ حلال کے بعد اسے جائز اور حلال کاموں میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰسین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تجارت میں نفع کا بہترین عمل

جس شخص کی تجارت میں نفع کی شرح کم ہوتی جارہی ہو یا لوگوں کا اس کے کاروبار کی طرف رُجحان کم ہوتا جارہا ہو تو چاہئے کہ بعد نمازِ فجر سورۂ کافرون اور سورۂ نصر دونوں کو ملا کر چالیس مرتبہ پڑھا کرے، اِن شاءَ اللہ العزیز چالیس دِنوں میں نفع کی شرح میں اضافہ ہو اور عوام وخواص کا رجحان بڑھے۔ مفید اور آسان عمل ہے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

ترقی رزق کا انمول عمل

ترقیٔ رزق کیلئے سورۂ مزمل کا عمل لاجواب تاثیر رکھتا ہے چاہئے کہ بعد نمازِ عشاء یا فجر اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف کے چالیس مرتبہ سورۂ مزمل شریف ترقیٔ رزق کی نیت سے پڑھیں اور چالیس دن مکمل عمل کریں۔

اس عمل کی تعریف تحریر میں نہیں آسکتی۔ چالیس دن کے بعد روزانہ بعد نمازِ فجر اور عشاء ایک بار یا تین بار سورۂ مزمل پڑھنا معمول رکھیں۔

ترقیٔ رزق کا سریع الاثر عمل

بعد نمازِ عشاء تنہائی میں بیٹھ کر اس عمل کو اختیار کریں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز رزق وروزگار میں بے حد ترقی اور برکت ہوگی۔

اوّل گیارہ بار دُرودِ ابراہیمی، پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یَا مُغْنِیُ پھر گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل، پھر گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا مانگ لیا کرے، نمازِ پنجگانہ میں سستی یا معاذ اللہ قضا ہونے کی صورت میں عمل ضائع ہوجانے کا خطرہ ہے۔

عمل یَا وَھَّابُ برائے ترقیٔ تجارت

ترقیٔ تجارت کیلئے بعد نمازِ عشاء چالیس دن متواتر 4444 مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے خلوص دل سے دعا مانگیں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز چالیس دن کے اندر اندر ترقی تجارت کے اسباب کشادہ ہوں اور نہایت وسعت اور برکت نصیب ہو۔ اس عمل کا کسی پر اظہار نہ کریں ورنہ برکات سے محرومی ہے۔

وسعتِ کاروبار کا لاجواب عمل

وسعتِ کاروبار اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہنے کیلئے درج ذیل عمل نہایت مؤثر ہے۔

بعد نمازِ فجر بغیر بات چیت کے اُسی جگہ بیٹھ کر یہ دُرود شریف ایک سو گیارہ بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صِلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتِ o

پھر 489 مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھے اور ایک سو گیارہ مرتبہ مذکورہ دُرود شریف پڑھے۔ وسعتِ رزق اور ترقی کاروبار و تجارت اور دیگر فتوحات غیبی کیلئے اس سے بہتر اور سہل وظیفہ شاید ہی کسی کتاب میں ملے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

حصولِ دولت اور کشائش روزگار

حصولِ دولت میں اضافہ کی نیت سے روزانہ بلا ناغہ بعد نمازِ فجر 350 مرتبہ آیاتِ مبارکہ کا وِرد کرنا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے، برکاتِ رزق شروع ہونے پر اس عمل کو ترک نہ کرے بلکہ کم از کم ایک سال تک جاری رکھے، اس مدت کے بعد فقط 41 مرتبہ مستقل وِرد میں رکھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف پڑھے۔ (اس عمل کے قدردان کم ہی دیکھنے میں آتے ہیں)

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ج یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ لا

یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ o

(آل عمران، آیت نمبر ۷۳، ۷۴)

عمل یَا وَھَّابُ برائے ترقیٔ تجارت

ترقیٔ تجارت کیلئے بعد نمازِ عشاء چالیس دن متواتر 4444 مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے خلوص دل سے دعا مانگیں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز چالیس دن کے اندر اندر ترقی تجارت کے اسباب کشادہ ہوں اور نہایت وسعت اور برکت نصیب ہو۔ اس عمل کا کسی پر اظہار نہ کریں ورنہ برکات سے محرومی ہے۔

وسعتِ کاروبار کا لاجواب عمل

وسعتِ کاروبار اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہنے کیلئے درج ذیل عمل نہایت مؤثر ہے۔

بعد نمازِ فجر بغیر بات چیت کے اُسی جگہ بیٹھ کر یہ دُرود شریف ایک سو گیارہ بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صِلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتِ o

پھر 489 مرتبہ یَا فَتَّاحُ پڑھے اور ایک سو گیارہ مرتبہ مذکورہ دُرود شریف پڑھے۔ وسعتِ رزق اور ترقی کاروبار و تجارت اور دیگر فتوحات غیبی کیلئے اس سے بہتر اور سہل وظیفہ شاید ہی کسی کتاب میں ملے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

حصولِ دولت اور کشائش روزگار

حصولِ دولت میں اضافہ کی نیت سے روزانہ بلا ناغہ بعد نمازِ فجر 350 مرتبہ آیاتِ مبارکہ کا وِرد کرنا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے، برکاتِ رزق شروع ہونے پر اس عمل کو ترک نہ کرے بلکہ کم از کم ایک سال تک جاری رکھے، اس مدت کے بعد فقط 41 مرتبہ مستقل وِرد میں رکھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف پڑھے۔ (اس عمل کے قدردان کم ہی دیکھنے میں آتے ہیں)

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ج یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ لا

یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ o

(آل عمران، آیت نمبر ۷۳، ۷۴)

فراوانی مال و زر کا مجرب عمل

اس عمل کو اسلامی ماہ کی پہلی جمعرات سے شروع کریں۔

صبح نماز کے بعد اوّل و آخر 21 مرتبہ دُرود شریف اور 21 مرتبہ سورۂ نصر (اِذا جاء نصر اللہ والفتح) پڑھیں۔

بعد نمازِ ظہر اوّل و آخر 22 مرتبہ دُرود شریف اور 22 مرتبہ سورۂ نصر.....

بعد نمازِ عصر اوّل و آخر 23 مرتبہ دُرود شریف اور 23 مرتبہ سورۂ نصر.....

بعد نمازِ مغرب اوّل و آخر 24 مرتبہ دُرود شریف اور 24 مرتبہ سورۂ نصر.....

بعد نمازِ عشاء اوّل و آخر 25 مرتبہ دُرود شریف اور 25 مرتبہ سورۂ نصر.....

اب اس عمل کو مستقل وِرد میں رکھیں، اِن شاءَ اللہ العزیز چند ہی روز میں مال و زر میں زبردست اضافہ ہوگا اور آمدنی میں بے پناہ اضافہ اور کثرت ہو۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

غیب سے اسباب وسعت پیدا ہوں

فرائض پنجگانہ کے بعد 41 مرتبہ مندرجہ ذیل آیت کا وِرد کرنا وسعت اسباب رزق کیلئے انتہائی مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَۃً مِّنْکَ ج وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (المائدہ، آیت نمبر ۱۱۴)

اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف ضرور پڑھے۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

فتوحات کی کنجی

سورۃ الفتح آیت نمبر ا تا ۵ تک پانچ آیتوں کا روزانہ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا تمام فتوحات و برکات کی کنجی ہے غیب سے روزی پہنچے کشائش و خیر و برکت کثیر پیدا ہو اور دن بھر بیشمار قسم کی نعمتیں میسر آئیں عجیب و غریب وظیفہ ہے۔
اوّل و آخر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ (مدت عمل تا حصولِ مراد)

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ (سورۃ الفتح: ۱ تا ۵)

غیبی امداد کیلئے

غیبی امداد کیلئے حصول اور اچانک کسی حاجت کی تکمیل کیلئے یہ عمل نہایت مبارک تحفہ ہے۔
چاہئے کہ نصف شب تازہ وضو کرے عطر لگا کر دو رکعت نماز نفل ادا کریں اور بعد سلام کے یہ وظیفہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	گیارہ مرتبہ
يَا عَزِيْزُ	گیارہ سو مرتبہ
يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ	گیارہ مرتبہ

اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار دُرود شریف پڑھیں۔ اِن شاءَ اللہ عزّ وجل حصولِ امداد کے تمام مراحل بحسن خوبی پورے ہوں گے۔
(مدت عمل تا حصول مراد)

حصولِ دولت کا مجرب عمل

مال و دولت کے طالب کو چاہئے کہ دس جمعے پے در پے ہر جمعہ کو دس دس ہزار بار اَلْغَنِيُّ اَلْمُغْنِيُ کا وظیفہ کرے اور اس دوران بدبودار اشیاء (پیاز، لہسن، تمباکو) سے پرہیز کرے۔ اس عمل کو کئی افراد نے آزمایا ہے اور نہایت مجرب پایا ہے۔

کاروبار میں دن دُگنی رات چوگنی ترقی ہو

دن دُگنی رات چوگنی ترقی کیلئے یہ عمل لاکھوں میں ایک ہے جس قدر آسان ہے اِسی قدر زود اثر اور مجرب بھی ہے۔ پنجگانہ نماز کے بعد 308 مرتبہ یَا رَزَّاقُ پڑھ کر اپنے کاروبار کیلئے دعا کریں اور رات کو سوتے وقت 1308 مرتبہ بغیر بات چیت کئے سو جائیں اِن شاءَ اللہ عزّ وجل کاروبار میں ایسی وسعت ہو کہ دیکھنے والے رَشک کریں۔ (مدت عمل تا حصول مراد)

کشادگی روزگار اور وسعت و برکت کا عمل

مطلوبہ مقصد کی تکمیل کا ایک کامل ذریعہ اسم مبارکہ یَا بَاسِطُ کا وِرد بھی ہے۔

بعد نمازِ عشاء پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر نہایت خشوع وخضوع سے اسم مبارک یَا بَاسِطُ 3125 مرتبہ روزانہ بلاناغہ چالیس دن تک پڑھیں اور ہر روز اختتامِ عمل پر اپنے کاروبار میں وسعت اور برکت کیلئے دعا کرے۔ 40 دن کے بعد، بعد نمازِ فجر اور عشاء 72 بار وِرد میں رکھے۔ رزق اور مال و دولت میں ایسی ترقی دیکھے کہ چند دن میں کچھ سے کچھ ہو جائے۔ مگر اِن برکات کو پوشیدہ رکھنا لازم ہے ورنہ.....

اوّل وآخر گیارہ بار دُرود شریف کا اہتمام ضروری ہے۔

چند دن میں کاروباری ترقی کا عمل

چند دن میں کاروباری ترقی کے حصول کیلئے سورۂ مزمل کا درج ذیل عمل نہایت زود اثر ہے۔ مگر یہ عمل دائمی ہونا شرط ہے۔ بعد نمازِ مغرب یا عشاء گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل اس طرح پڑھیں کہ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا (آیت ۱۰) پر پہنچیں تو پچیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ o پڑھیں۔ اِن شاءَ اللہ العزیز چند ہی دن پابندی کرنے سے کاروباری معاملات میں بے پناہ ترقی اور برکت ہو۔

رزق میں برکت کے لیے:

رزق اور مال و دولت میں برکت کے لیے درج ذیل امور کا اہتمام کرنا چاہئے۔

1- ہمیشہ حلال اور پاک اشیاء استعمال کریں۔

2- حرام اور مشتبہ مال سے بالکل پرہیز کریں۔

3- کوشش کریں کہ ہر وقت باوضو رہیں اور نماز کی پابندی کریں، بے نمازی کے وظیفوں میں اثر نہیں ہوتا۔

4- صدقہ کا اہتمام کریں اور ہر وقت شکر ادا کرتی رہا کریں، شکر سے نعمت میں ترقی اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

5- رزق میں فراخی اور مال و دولت میں برکت کے لیے درج ذیل وظیفہ نہایت مجرب اور مفید ہے۔

ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اللہ تعالی کے مبارک نام "یالطیف" کا ورد کریں۔ اور بعد میں یہ آیت ایک مرتبہ پڑھیں۔

الله لطيف بعباده يرزق من يشآء وهو القوى العزيز o

رزقِ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا

زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں[1] ھُوْد ۱۱

سبحان اللہ دیکھیں اللہ کیسے پرندے کو برف کی تہہ سے رزق دیتے ہیں اور یہ اُس رب ذوالجلال کی عظمت کا نمونہ ہے

DU'AA ABUNDANCE RIZQ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه

Subḥaanal laahi wa bi-ham-dihii Subḥaanal laahil 'a-ziim 'as-tagh-firullaah

Pure is Allâh with his praises; pure is Allâh, the supreme.
I beg Allâh's forgiveness

DU'AA SAFETY AGAINST SICKNESSES

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه

Subḥaanal laa-hi wa biham-dihii Subḥaanal laahil 'a-ziim.
La hawla wa laa quw-wa-ta illaa billaah

Pure is Allâh with his praises; pure is Allâh, the supreme.
There is no power to do good and to avoid evil except with the help of Allâh.

اشفاق احمد

اللہ آپ کو آسانیاں عطا فرمائے اور آسانیاں تقسیم کرنے کا شرف عطا فرمائے
آمین

41
رزق

مولانا حافظ الدین نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ آدمی کو چند خصلتیں چیتے سے سیکھنی چاہئیں ان میں سے ایک خصلت یہ ہے کہ چیتا کتے کی طرح رزق کے پیچھے بھاگتا نہیں اگر اس کے سامنے کوئی چیز میسر آجائے تو لے لیتا ہے ورنہ چھوڑ دیتا ہے۔ دوسرے چیتا جب شکار کے لیے نکلتا ہے اگر شکار ہاتھ آجائے تو شکار کر لیتا ہے، لیکن اس کا پیچھا نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے لیے بہت زیادہ دوڑتا ہے۔۔۔۔۔ اسی طرح آدمی کو بھی چاہیے کہ ضرورت کے مطابق رزق طلب کرے۔ نہ تو بہت زیادہ طلب کرے اور نہ ہی اس کے پیچھے مارا مارا پڑے۔

اشفاق احمد بابا صاحبا صفحہ ۳۰۴

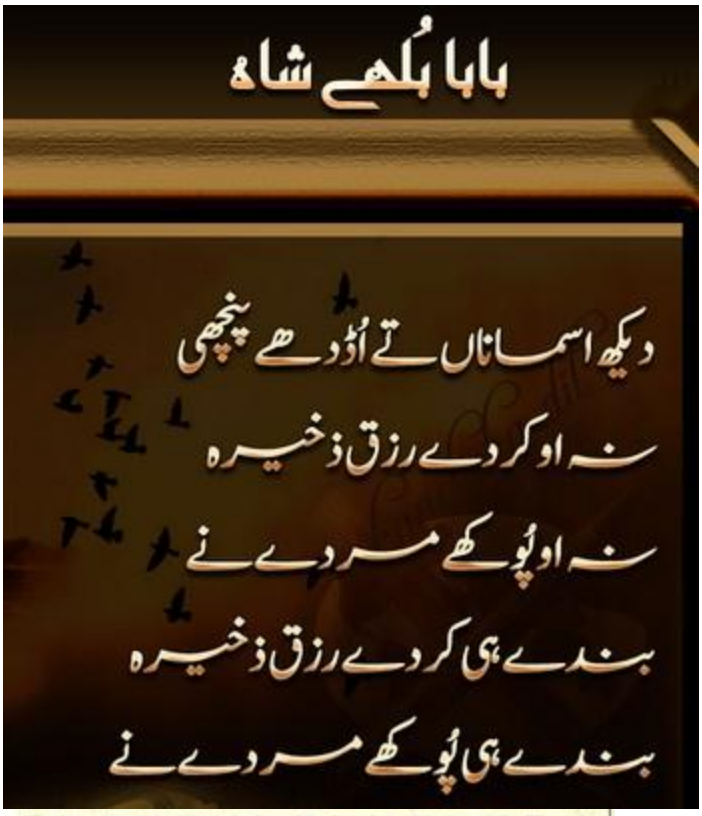

رزق کی فراخی کیلئے دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ
تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً
مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے کھانے کا دسترخوان نازل فرما (جو) ہمارے اگلوں پچھلوں کی عید ہو اور تیری قدرت کی نشانی ہو اور ہمیں روزی دے، تو ہی بہترین روزی دینے والا ہے۔ [مائدۃ 114]

یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے رزق کی کشادگی کیلئے بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ مانگی تو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

Spectral Dyes & Pigments

7

رزق کو کم کرنے والے پانچ اسباب

1 مغرب اور عشاء کے درمیان میں سونا

۲ قبرستان میں ہسنا

۳ نماز قضا کرنا

۴ سجدہ تلاوت نہ کرنا

۵ اندھیرے میں کھانا کھانا

جس دن تمہیں یہ پتہ چل جائے کہ تمہاری رزق کا ذمہ اللہ نے چھوڑ دیا ہے تو اس دن رزق کی فکر کرنا ۔اس سے پہلے جاب یا رزق کی فکر کرنا تمہیں زیب نہیں دیتا۔رزق کا دینا اللہ کی ذمہ داری ہے اور وہ بہترین رازق ہے۔جس نے جھوٹے خداوں کی صرف اس لئے پرستش کی کے ان کی وجہ سے رزق ملے گا۔وہ دنیا کا سب سے بے وقوف انسان بنا۔۔۔بے شک ہم اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور اس سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

www.urduit.net

جو جسم رزق حرام پر پلے وہ
کبھی بھی جنت کا حقدار
نہ ہو گا۔

حضرت ابو بکر صدیق رضؓ

جو جسم رزق حرام پر پلے وہ
کبھی بھی جنت کا حقدار
نہ ہو گا۔

حضرت ابو بکر صدیق رضؓ

جو اللہ کے دیے ہوئے رزق کو
کافی سمجھے، وہ زندگی میں کبھی
بھی کسی کا محتاج نہیں ہو سکتا۔

http://www.facebook.com/azadpakistan

Reasons of getting living اسباب الرزق

۱) اللہ سبحان وتعالیٰ سے زیادہ سے زیادہ استغفار طلب کریں

1) Request to Allah (swt) for more and more forgiveness

اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ (۸)
(اور معافی مانگو) وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے۔ (۹) (۱۰) نوح ۷۱
وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا چھوڑ دے گا۔ (۱۰) (۱۱)

10. "I said (to them): 'Ask forgiveness from your Lord, verily, He is Oft-Forgiving;

11. 'He will send rain to you in abundance,

Sûrah 71. Nûh

۲) التقوی 2) Devotion

جس کی نصیحت اسے کی جاتی ہے جو اللہ پر اور قیامت کے
دن پر ایمان رکھتا ہو اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ
اس کے لیے چھٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے۔ (۴) (۲)
الطلاق ۶۵

Allâh and the Last Day. And whosoever fears Allâh and keeps his duty to Him, He will make a way for him to get out (from every difficulty).

Sûrah 65. At-Talâq

رزق کی تلاش

حضرت سعدی فرماتے ہیں کہ میں نے ایک خدا رسیدہ بزرگ سے سنا، وہ فرما رہے تھے کہ انسان جتنا سرگرم روزی حاصل کرنے کے مشغلوں میں رہتا ہے، اگر اتنی ہی توجہ سے روزی رساں کو یاد کرے تو اس کا مرتبہ فرشتوں سے زیادہ بلند ہو جائے، رزق کے لیے اسے کبھی تردّد ہی نہ کرنا پڑے گا۔

تو جن دنوں اپنی ماں کے پہلو میں مدہوش بے بس و بے خبر تھا، خدا نے اس وقت بھی تیری جاں کو بے طلب رزق سے نوازا۔ سمجھنے کے لیے تو اتنی بات ہی کافی ہے۔

اگر تمہیں یقین ہو جائے کہ تمہارا رزق اللہ کے پاس ہے۔

تو پھر رزق کی تلاش نہ کرو بلکہ اللہ کی تلاش کرو جس کے پاس تمہارا رزق ہے۔

جب اِنسان اپنے ماں باپ کیلئے دُعاء کرنا چھوڑ دیتا ہے تو اس کا رزق روک دیا جاتا ہے۔

(کنز العمال، کتاب النکاح ۲۰۱)

جھوٹ، چُغلی، غیبت، حسد
اور ناشُکری ایسے کیڑے ہیں
جو رزق کی کشادگی اور گھر کی
خوشحالی کو آہستہ آہستہ کھا جاتے ہیں۔
اللہ تعالیٰ ہر ہر فرد کو رزق دے رہا ہے
بسم اللہ الرحمن الرحیم
الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ یَهْدِیْنِ ﴿۷۸﴾ وَ الَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَ یَسْقِیْنِ ﴿۷۹﴾
وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾ وَ الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾
"(اللہ تعالیٰ وہ ہے) جس نے مجھے پیدا کیا۔ پھر اُسی (اکیلے) نے ہی مجھے
(راہ راست کی) ہدایت دی۔ اور وہی (اکیلا) مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور
جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی (اکیلا) مجھے شفایاب کرتا ہے اور وہی مجھے
ماریگا اور پھر زندہ کریگا"۔
(شعراء: ۷۸۔۸۱)

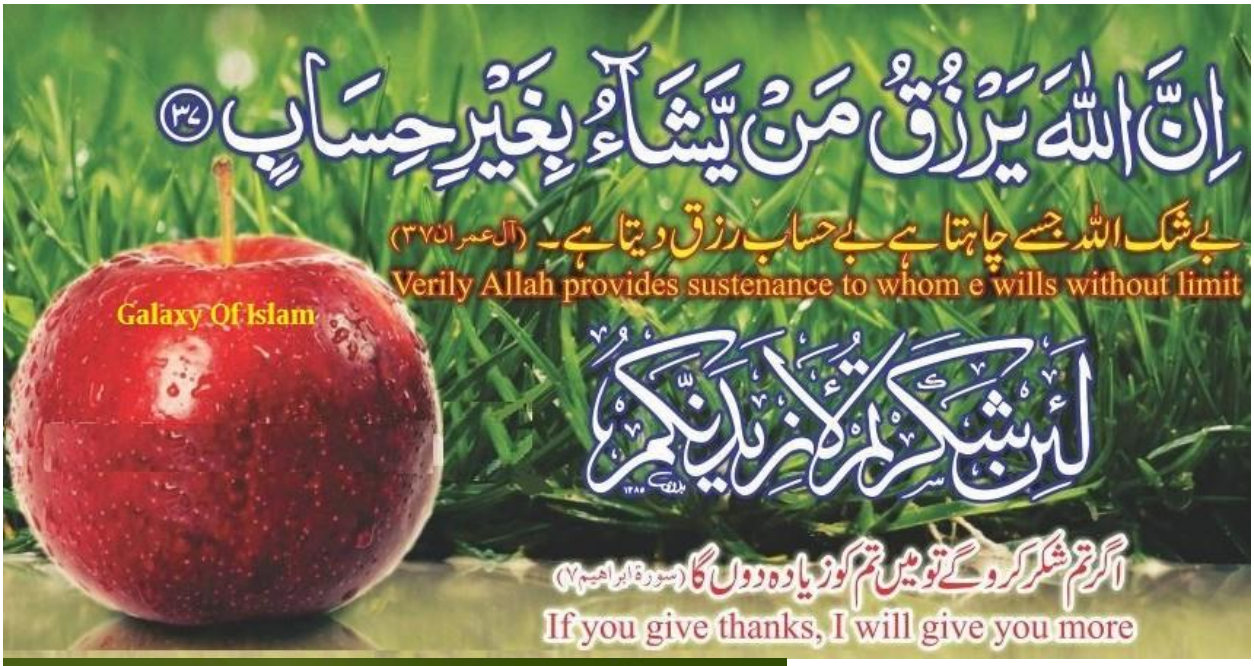

اللہ بہترین رزق دینے والا ہے

قُلْ اِنَّ رَبِّی یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ط وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ج وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ. (سبا= ۳۴ : ۳۹)

کہہ دیجئے! (اے نبی ﷺ!) بے شک میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ تم جو چیز بھی خرچ کرو اس کا اللہ تعالیٰ بدلہ ضرور دیتا ہے وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

(نماز فجر کے بعد کی دعا)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا مانگتے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا وَّعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً ۞

(ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق
اور قبول کئے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ)

۳) وظیفہ برائے حصولِ رزق وحصول نوکری

یَا مُعْطِی یَا مُغِیْثُ یَا عَظِیْمُ یَا وَھَّابُ

۳۱۳ مرتبہ وقت مقررہ پر ۲۱ روز تک پڑھیں۔

آمدن بڑھانا SCIENCE OF INCOME EARNING.

Punjab food authority تحقیق

AB - ~~A~~ - MM. Ala 20-02-2014

کچھ لوگ پشاور بارڈر سے سامان لدتے ہیں اور اپنے اپنے علاقوں میں مارکیٹنگ کرتے ہیں اور سپلائی کرتے ہیں - میرا ایک قریبی کزن پشاور سے چائے مختلف قسم کی لدتا تھا اور اس کو برانڈ کرکے مختلف جگہوں پر سپلائی کرتا تھا اور اس سے معقول پیسے مل جاتے ہیں۔

کچھ لوگ باہر اپنے رشتہ داروں کو چیزیں بھجواتے ہیں اور وہاں سے بھی اشیاء منگواتے ہیں اور چھوٹا موٹا Import Export کا کام چلتا رہتا ہے۔

- جو لوگ کچھ بولنا جانتے ہیں اور لوگوں کو گفتگو کے ذریعے آسانی سے convince کر لیتے ہیں وہ فیلڈ ورک - مارکیٹنگ کا کام آسانی سے کر سکتے ہیں - اور اپنا ٹریننگ ادارہ بھی بنا سکتے ہیں - جس میں وہ Mangment Training کورسز پڑھا سکتے ہیں۔

روزی کے لیے تدبیر کرنا ضروری ہے اللہ پر بھروسہ کرے۔ جو شخص توکل کا مفہوم یہ سمجھے کہ بس زمین پر پڑا رہے اور کسب معاش کی تدبیریں اختیار نہ کرے تو وہ جاہل ہے۔ (امام غزالی)

- چھوٹی چھوٹی بچتیں کریں۔ شیئر (SHARES) خرید لیں۔ اور چھوٹی چھوٹی INVESTMENTS میں لگائیں۔ چھوٹے کاروبار میں پیسے لگائیں۔

- اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتیں بڑھائیے۔

- اقبال ٹاؤن میں ایک شخص نے ڈیڑھ سو ریڑھیاں کرائے پر دی ہوئی ہیں / تھی۔

- ٹاؤن شپ لاہور میں ایک شخص چھوٹی ڈسپنسری میں چھوٹا موٹا ڈسپنسر ہے وہ ادھر ادھر سے کتابیں پڑھ کر دوائیوں کے نسخے خود بناتا ہے کچھ دوائیاں گھر پر بنا کر دکانوں پر sale کرتا ہے جس سے اس کو اچھی خاصی آمدن ہو جاتی ہے بیماریوں کے متعلق خود پڑھتا ہے۔

- ٹاؤن شپ میں ایک ریڑھے والا روزانہ 30,000 روپیہ ڈیلی کماتا ہے۔

- میٹرو پاکستان میں انٹرچینج کا کام ہو رہا تھا وہاں ایک شخص منہ پر گرد و غبار کو ڈھانپنے والا کپڑا بیچنے لگا اس نے اپنی Niche تلاش کر لی۔ اس طرح کسی نے اپنا عارضی چائے کا کھوکھا بھی establish کر لیا۔ مواقع تلاش کرنا پڑتے ہیں۔

اپنے معاشی ہنر کو ترقی دیں

کچھ SEASONAL کام ہوتے ہیں ان سے کمائیں۔

جو اللہ کے دیے ہوئے رزق کو
کافی سمجھے، وہ زندگی میں کبھی
بھی کسی کا محتاج نہیں ہو سکتا۔

http://www.facebook.com/azaadpakistan

حدیث شریف میں ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل بیت سے فرمایا کہ یہ چیزیں غربت کرتی ہیں

آسان رزق

تحقیق

(1) ایک دوسرے سے ملنا جلنا۔ (2) راہ خدا میں جہاد کرنا (3) صبح کی نماز کے بعد نہ سونا (4) دنیا کے مقابلے میں آخرت کو اختیار کرنا (5) صبح اور رات کو مسجد میں ہونا (فجر + عشاء) (6) گھر والوں کو نماز پڑھنے کے لیے کہتے رہنا۔ (7) خود بھی عبادت خداوندی میں مشغول رہنا (8) جمعرات اور جمعہ کی راتوں میں دعاؤں میں زیادتی کرنا (9) امانت ادا کرنا (10) روزی کی طلب میں صبر کرنا (11) اللہ پر بھروسہ کرنا جیسا کہ اس کا حق ہے۔ (12) تقویٰ اختیار کرنا (13) گھر کے دروازہ کے پاس دعا کرنا (14) صبح سویرے اٹھنا۔ (15) خیر خیرات زیادہ کرنا (16) مہمان کی عزت کرنا (17) قرآن مجید کی تعظیم کرنا (18) شب برات میں دعا کی کثرت (19) عاشورہ کے دن بال بچوں پر خرچ میں فراخی کرنا (20) اہل وعیال کے ساتھ رحمدلی سے ملنا۔ (21) ماں باپ کے حق میں نیکی کرنا (22) دل میں اللہ کا خوف رکھنا (23) سخاوت کی عادت کرنا (24) گناہ سے بچنا۔ (25) جھوٹ اور جھوٹی گواہی سے پرہیز کرنا۔ (26) ہر برائی سے بچنا خاص کر زنا سے (27) اذان کا جواب دینا (28) حق بات کہنا۔ (29) لالچ اور حرص کا چھوڑنا (30) کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا (31) کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا (32) عشاء کی نماز جماعت سے پڑھنا (33) گھر میں سرکہ رکھنا

یہ چیزیں غنی کرتی ہیں اور مالداری لاتی ہیں۔

ایک عالم کو روزی کی تنگی ہوئی۔ ایک عالم آیت یاد کرکے بھول گئے خواب میں ان کے دوست نے کہا کہ آپ کوئی سورۃ بھول گئے اب انھوں نے ایسے ہی کیا اور ان کی روزی کی تنگی جاتی رہی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص دسترخوان پر کھانے کے گرے ہوئے ریزے کھاتا ہے وہ ہمیشہ فراخی رزق میں رہتا ہے

عمدۃ الاحکام

میرے والد صاحب نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی دہلی گھرانے سے تھیں، جب کہ میری والدہ خاندان ہی سے بیاہ کر آئی تھیں۔ والد صاحب مزدوری کرتے تھے۔ جب کبھی مزدوری نہ ملتی، تو پھر فاقہ کرنا پڑتا۔ ہمارے گاؤں میں مسلمان اقلیت میں تھے، ساری دولت ہندوؤں میں سمٹ گئی تھی۔ مسلمان زیادہ تر کاشت کاری یا مزدوری کرکے اپنا اور بچّوں کا پیٹ پالتے تھے۔ اس کے برعکس ہندو ہر دوسرے تیسرے روز مختلف تہواروں کے نام پر ہزاروں روپے بے دریغ خرچ کرتے۔ کبھی گنپتی بپا کا تہوار، کبھی ہولی و دیوالی، تو کبھی لکشمی دیوی اور کبھی کنبھ میلہ، ان تہواروں پر ہندو سیٹھوں کی تجوریوں کے منہ کھل جاتے۔ ان کے مندر، مٹھائی، پھل، پھولوں اور سونا، چاندی کے سکّوں سے بھرے دکھائی دیتے۔ ایسے میں بعض پجاریوں کی چاندی بھی ہو جاتی، وہ سونا، چاندی اور مٹھائی کے ٹوکرے راتوں رات شہر کی بڑی دکانوں میں جا کر بیچ آتے تھے۔ یہ اندرونی باتیں ہمیں ان پنڈتوں اور پجاریوں کے لڑکے خود بتایا کرتے اور ہم احمقوں کی طرح منہ، آنکھیں پھاڑے یہ انکشافات سُنتے رہتے۔ اِس وقت میری عمر یہی کوئی آٹھ، دس برس ہو گی اور میری بڑی ماں کے بیٹے انور کی سولہ برس۔ کہنے کو ہم سوتیلے بھائی تھے، مگر سگوں سے کہیں بڑھ کر، ایک دوسرے کا خیال رکھتے اور محبّت کرتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ہماری دونوں مائیں نہ صرف اکٹھی رہتیں بلکہ بہنوں کی طرح ایک دوسرے سے محبت کرتی تھیں۔ بڑی ماں کے تیرہ بچّے تھے، سات بیٹے اور چھ بیٹیاں۔ ہماری والدہ سے سات بچّے ہوئے۔ دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں۔ اس طرح ہمارے والد صاحب کے کُل بیس بچّے تھے اور ہم سب کا گزارہ ان کی مزدوری کی قلیل آمدنی ہی سے ہو رہا تھا۔

ایسے حالات میں ہم کیسی زندگی بسر کر رہے ہوں گے، آپ بس یہ تصور کرلیں کہ کبھی تن پر کپڑا ڈھنگ کا ہوتا، نہ کبھی پیٹ بھر کھانا نصیب ہوا تھا۔ ہم سب گلیوں میں آوارہ پھرتے رہتے۔ پڑھائی لکھائی کا تو سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ انور بے حد حسّاس تھا اور سب بہن بھائیوں کا خیال رکھتا تھا۔ وہ جوڑ توڑ کرکے ہمارے فاقے کے دنوں میں کچھ نہ کچھ لے آتا۔ کبھی مزدوری کرتا، تو کبھی تہوار کی مٹھائیاں اڑا لاتا۔ پھر وہ اس ہنر میں پکّا ہوتا گیا۔ وہ راتوں کو مندر جاتا اور وہاں رکھی کھانے پینے کی چیزوں پر ہاتھ صاف کرکے ہمارے کھانے کے لیے کچھ نہ کچھ لے آتا۔ اور گھر میں یہی بتاتا کہ مندر میں کسی نے یہ بخشش دی تھی۔ بھوک میں اچھے بُرے کی تمیز نہیں رہتی، یہی حال ہم بچّوں کا تھا۔ انور بھائی ہمیں مزے مزے کی چیزیں لا کر کھلانے لگے اور پھر انہوں نے ایک دن مجھے اپنے اس راز میں شریک کرلیا کہ جیسے ہی کسی پجاری کی آنکھ چوکتی ہے، وہ میوے اور مٹھائیاں اپنے تھیلے میں بھر لیتے ہیں۔ وہاں اتنی بھیڑ اور ہنگامہ ہو رہا ہوتا ہے کہ کسی کو پتا تک نہیں چلتا۔ اب میں بھی انور بھائی کے ساتھ جانے لگا۔ مجھ میں جرأت کی کمی تھی، اس لیے مندر کے باہر تھیلا لے کر کھڑا ہو جاتا۔ انور بھائی مجھے جو چیزیں لا کر دیتے، میں وہ تھیلے میں ڈالتا رہتا اور جب تھیلا بھر جاتا، تو ہم گھر جا کر سب بہن، بھائیوں میں بانٹ دیتے اور ہماری موجیں ہو جاتیں۔ آہستہ آہستہ انور بھائی کا حوصلہ بڑھنے لگا، وہ ہندوؤں کے تہواروں میں بلا جھجک جانے لگے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان ہندوؤں نے ساری دولت پر قبضہ جما رکھا ہے۔ قصبے میں ہمیں دکان کھولنے دیتے ہیں، نہ ہی ملازمتوں میں شامل کرتے ہیں، بس نچلے درجے کے کاموں تک محدود کر دیا ہے، لہٰذا ہمیں بھی اُن کو لوٹنا چاہیے۔ اپنی اس خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تہواروں میں ماتھے پر تلک لگا کر مندر میں گھس جاتے اور ہندوؤں کے بھگوانوں کے چرن چھونے کے لیے جھکتے، تو ان کے قدموں میں پڑے سونے، چاندی کے سکّے اڑا لیتے۔ کبھی پکڑے جاتے، تو تھپڑ اور لاتیں کھا کر خالی ہاتھ لوٹ آتے۔ کچھ دیر روتے دھوتے، پھر چوٹیں سہلا کر دوسرے مندر کا رخ کرتے۔ وہ اس کام میں ماہر ہو گئے، تو کمائی اچھی ہونے لگی۔ ہم نے دونوں ماؤں کو بھی اس راز میں شامل کرلیا۔ انہوں نے پہلے ڈانٹ ڈپٹ کی، مگر جب انور بھائی نے اپنی اس روز کی کمائی پانچ سو روپے ان کے ہاتھ پر رکھی، تو ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ انہوں نے بھی مجرمانہ غفلت برتنی شروع کر دی اور انور بھائی کا ہاتھ اس کام میں مزید صاف ہوتا چلا گیا۔

ایک بار کالی ماتا کا کوئی تہوار تھا۔ اس میں گیارہ دن کا میلہ لگتا تھا۔ اس کو شروع ہوئے پانچ روز گزر چکے تھے۔ مَیں اور بھائی ہندوؤں کا مکمل رُوپ دھارے یعنی ماتھے پر قشقہ لگائے، ہندووانہ طرز پر دھوتی باندھے (سر پر ٹنڈ کروانے کے بعد ایک لٹ چھوڑ دی تھی) مکمل بہروپیے بنے، بڑے مندر میں گھوم رہے تھے۔ ان دنوں گھر میں دال، روٹی بھی مشکل سے مل رہی تھی۔ انور بھائی ہر صورت کچھ ایسا کرنا چاہتے تھے کہ ہم مہینے بھر کے لیے روٹی پانی کا سامان لا سکیں۔ اس بار مندر میں بڑا رش تھا اور پانچ پجاری وہاں موجود تھے، جن کی عقابی نگاہیں چاروں طرف گھوم رہی تھیں۔ مَیں اور بھائی ایک ستون سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ ہمیں پانچ دنوں میں ایک دھیلا بھی نہیں

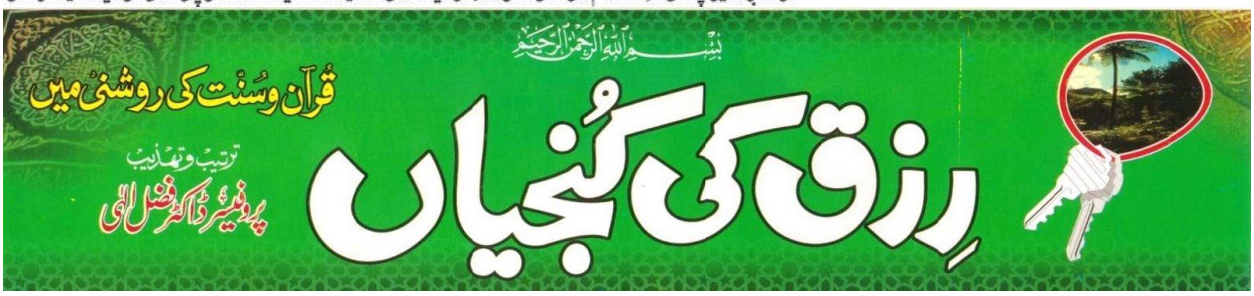

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن وسنت کی روشنی میں

رزق کی کنجیاں

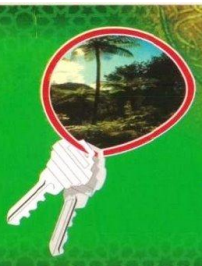

ترتیب وتہذیب
پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

کسب حلال فریضہ ہے۔ روٹی اور رزق اسلام سے بڑھ کر ہو گیا ہے
ہاتھ پھیلانا منع فرمایا گیا اور کمانے کی ترغیب دی گئی ہے۔ ہاتھ پیر ہلانے
اور اسباب کو اختیار کرنا کا سبق دیا گیا ہے۔

ریسرچ

دعائیں برائے رزق برکت + ترقی کے اسباب

کسبِ معاش

المائدہ آسمانی روٹی

رازق

دعائیں کریں یہ بندگی کا مغز ہیں۔
اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کا فتنہ مال ہے۔

روزی میں برکت و ترقی کے اسباب

ہر فریضہ کے بعد دس بار اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰہُ پڑھا کر اور جمعہ کے دن ناخن کٹوایا کر

روزی برکت

نافع الخلائق

- حضرت سلمان فارسیؓ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ دس چیزوں سے روزی میں برکت ہوتی ہے

(1) ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا
(2) عقیق کی انگوٹھی پہننا
(3) جمعرات کے دن ناخن کٹوانا
(4) کسی اندھے کا ہاتھ پکڑ کر راستہ بتانا
(5) کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا
(6) پاؤں میں جوتے پہننا
(7) مسجد میں جھاڑو دینا
(8) پیشہ اور تجارت ایمانداری سے کرنا
(9) حلال طریقے سے کھیتی کرنا
(10) حج کرنا

بحوالہ: نافع الخلائق

فاقہ سے بچنا:

ایک روایت میں ہے کہ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد سنت سمجھ کر ہاتھ دھونے والے کو انشاء اللہ کبھی فاقہ نہیں ہوگا

یہ چیزیں بھی محتاجی کا سبب ہیں

(1) زنا کرنا (2) جھوٹ بولنا (3) روٹی کا ٹکڑا زمین پر چھوڑنا

(4) ہاتھ منہ آستین یا دامن سے صاف کرنا (5) مکڑی کا جالا گھر میں رہنے دینا

(6) ماں باپ کو رنجیدہ کرنا (7) نماز چھوڑنا (8) استاد کی بے ادبی کرنا

(9) صبح کے وقت سونا (سورج طلوع ہونے سے پہلے) (10) بے وقت اٹھنا۔

(11) کوڑا کرکٹ گھر میں رکھنا (12) سڑا ہوا کھانا کھانا

(13) برتن کو بغیر دھوئے چھوڑنا (14) بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا

(15) اولاد اور مہمان کی ناقدری کرنا (16) طاقت ہوتے ہوئے جھوٹی قسم کھانا

(17) وضو کرتے ہوئے دنیا کی باتیں کرنا

(18) پیشاب کرتے وقت بولنا (19) بغیر وضو قرآن پڑھنا

(20) پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا (21) صبح کی نماز کے فوراً بعد مسجد سے باہر آنا

(22) لہسن پیاز کے چھلکے جلانا (23) اپنی طاقت کے غرور میں دوسروں کو ستانا

(24) ماں باپ کا نام لیکر پکارنا (25) بدن پر پہنے ہوئے کپڑے کو سینا

(26) بھیک مانگنے والوں سے اناج خریدنا (27) قلم کے تراشے پر پیر رکھنا

(28) ٹوٹی ہوئی کنگھی بالوں میں کرنا (29) ناخن کو دانتوں سے کترنا

(30) اپنی بڑائی ظاہر کرنے کے لیے دوسروں سے آگے چلنا (31) سجدہ تلاوت میں تاخیر کرنا

(32) فضول خرچی کرنا (33) رات کو عریاں (ننگے سونا) (34) بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا

(35) بہت سونا (36) برہنہ جاکر پیشاب کرنا (37)

ان سب چیزوں سے بھی روزی میں تنگی آتی ہے

واللہ اعلم

رزقِ حلال

اکمل نے علی کو چھیڑتے ہوئے پوچھا۔ ''یار! تم نے گھر میں آج کیا پکایا ہے؟'' علی نے شائستگی سے جواب دیا۔ ''جی! ہم نے دال پکائی ہے۔'' اکمل نے حقارت سے کہا۔ ''ویسے بھی تم دال ہی پکا سکتے ہو، ہم نے البتہ روزانہ کی طرح گوشت پکایا ہے۔''، ''اللہ تعالیٰ حرام کی کمائی سے بچائے۔'' اکمل بولا۔ ''تمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ ہم حرام کماتے ہیں۔'' علی نے کہا۔ ''چوری کی رقم حلال تو نہیں ہوتی اور یہ جو جوا تمہارے ابو کھیلتے ہیں، اس کے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا۔'' اکمل نے کہا۔ ''کیا ہوا کہ وہ جوا کھیلتے ہیں، پیسے تو لاتے ہیں تمہارے ابو کی طرح گلیوں میں آوازیں تو نہیں لگاتے پھرتے ہیں۔ توری، آلو لے لو، بینگن لے لو، ٹماٹر اور گوبھی لے لو۔'' اکمل اور علی ہمسائے اور ہم جماعت تھے۔ بحث و تکرار کے کچھ دیر بعد اکمل نے کہا۔ ''آؤ! آج ہم اکٹھے اسکول جاتے ہیں، یہ دیکھو میری نئی سائیکل بہت اچھی ہے نا۔ ابو نے کل خرید کر دی ہے۔'' علی نے کہا۔ ''تم جاؤ میں پیدل آ جاؤں گا۔'' اکمل نے کہا۔ ''ہاں ہاں مجھے پتہ ہے تم کیوں بیٹھو گے، یہ سائیکل تو حرام کی کمائی کی ہے، اچھا میں تو چلا، تم آتے رہنا پیدل۔''

اکمل تیزی سے سائیکل کے پیڈل مارتے ہوئے اسکول کی طرف روانہ ہوا۔ ''وہ دیکھو آج پھر یہ غریب دیر سے آیا ہے۔ سائیکل نہیں ہے بیچارے کے پاس۔'' اکمل نے قریب بیٹھے ساتھی کو بتاتے ہوئے کہا۔ آج تو اکمل کی وجہ سے دیر ہو گئی تھی۔ کلاس میں سر آ چکے تھے۔ سر نے علی سے کہا۔ ''آج تم دیر سے آئے ہو، اس لیے پورا پیریڈ کھڑے رہو گے۔'' علی خاموشی سے اپنی کرسی کے قریب کھڑا ہو گیا۔ سر نے سبق پڑھانے کے بعد ہوم ورک چیک کیا۔ اتنے میں پیریڈ کی گھنٹی بج گئی۔ پانچویں پیریڈ میں سر رضوان نے کہا۔ ''آپ جانتے ہیں کہ آپ کی کلاس کے سال کا اختتام ہونے والا ہے اور پارٹی بھی ہو گی۔'' یہ بات سنتے ہی کلاس میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی لیکن علی بہت پریشان ہو گیا۔ بریک کے وقت اکمل بنچ پر کھڑا ہو گیا اور بولا۔ ''کل تم سب بچے پانچ سو روپے لاؤ گے اور ہم سب خوب مستی مزہ کریں گے، خوب کھائیں پئیں گے۔'' پھر علی کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے اکمل نے کہا۔ ''علی کیا کل تم بھی پانچ سو روپے لاؤ گے۔'' اس پر علی خاموش رہا۔ پھر اکمل نے کہا۔ ''چلو تین سو روپے لے آنا۔ افسوس تم غریب ہو ہمیں اس کا بھی خیال کرنا چاہیے، کیوں بھئی دوستو!'' تمام بچوں نے طنزاً ہاں کہا۔ علی خاموشی سے کلاس روم سے باہر چلا گیا۔

علی فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے باہر آیا تو اسے گلی میں ایک ہجوم سا نظر آیا۔ قریب جانے پر معلوم ہوا کہ پولیس اکمل کے والد جمیل کو گرفتار کرنے کے لیے آئی ہے۔ پولیس انسپکٹر نے ان کے گھر والوں سے سختی سے پوچھا۔ ''تم لوگوں نے جمیل کو کہاں چھپا رکھا ہے۔'' گھر والے کہنے لگے۔ ''وہ رات سے گھر نہیں آئے ہیں، آپ انہیں کیوں تلاش کر رہے ہیں۔'' انسپکٹر کہنے لگا۔ ''کل رات جمیل 50 ہزار کی بازی ہار گیا تھا تو اس نے مخالف جواری کو قتل کر دیا۔''

علی کو اسکول سے دیر ہو رہی تھی اس لیے وہ تیاری میں مصروف ہو گیا۔ علی کے ابو نے علی کو بلایا اور اسے پچاس کا ایک نوٹ دیا اور کہا۔ ''بیٹا میں جانتا ہوں کہ آج تمہارے اسکول میں پارٹی ہے وہاں خرچ کر لینا۔'' علی نے خاموشی سے پیسے لے لیے، ابو کا شکریہ ادا کیا اور اسکول کی راہ لی۔ کلاس میں پیریڈ شروع ہوتے ہی نبیل بولا۔ ''سر میرے پیسے گم ہو گئے ہیں۔''، ''کتنے تھے؟'' سر نے پوچھا۔ نبیل بولا۔ ''سر پورے دو سو روپے۔''، ''میں جانتا ہوں سر کہ کس نے چوری کی ہے۔'' تمام بیٹھے ہوئے بچوں میں سے ایک بچہ کھڑا ہو گیا۔ یہ کھڑا ہونے والا طالب علم اور کوئی نہیں بلکہ اکمل تھا۔ ''بتاؤ کون ہے۔'' سر نے کہا۔ اکمل بولا۔ ''سر وہ علی ہے۔''، ''ہاں علی ہی چور ہے'' تمام بچے علی کی طرف دیکھنے لگے۔ اتنے میں علی بھی کھڑا ہو گیا اور بولا۔ ''سر! میرے پاس کوئی پیسے نہیں ہیں۔'' اکمل نے جواباً اس پر حملہ کرتے ہوئے کہا۔ ''سر اس کی جیب کی تلاشی لیں، ویسے اس غریب کے علاوہ کسے چوری کرنے کی پڑی ہے۔'' علی تمام مسئلے کو بھانپتے ہوئے بولا۔ ''سر! میری ہی نہیں بلکہ تمام بچوں کی تلاشی لی جائے۔'' علی کا جواب سن کر اکمل کے ہوش اڑ گئے۔ سر کو علی کی رائے پسند آئی اور انہوں نے سب بچوں کی تلاشی لینی شروع کر دی۔ اکمل نے بہت شور مچایا لیکن اس کی بھی تلاشی لی گئی اور اکمل کی جیب سے وہ پیسے برآمد ہو گئے اور سزا کے طور پر اکمل کو اسکول سے نکال دیا گیا۔

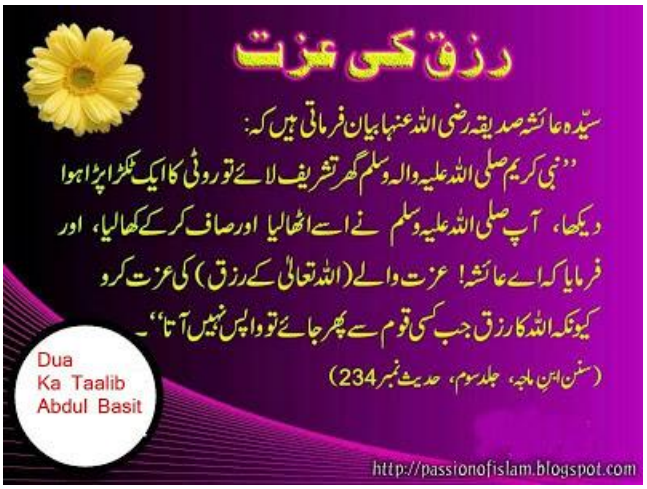
رزق کی عزت
سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ:
''نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم گھر تشریف لائے تو روٹی کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اٹھالیا اور صاف کر کے کھالیا، اور فرمایا کہ اے عائشہ! عزت والے (اللہ تعالیٰ کے رزق) کی عزت کرو کیونکہ اللہ کا رزق جب کسی قوم سے پھر جائے تو واپس نہیں آتا''۔
(سنن ابنِ ماجہ، جلد سوم، حدیث نمبر 234)
Dua
Ka Taalib
Abdul Basit
http://passionofislam.blogspot.com

روزی برکت

بازار۔ دکان آفس میں آنکھوں کی حفاظت کرنے سے (غیر محرم پر نظر سے بچنے سے)
روزی میں برکت ہوتی ہے۔

تحقیق

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی جو لنگھی کو کھڑا ہو کر کرے وہ قرض دار
ہوگا اور جو کوئی کھانے کو سونگھے برکت اس سے جائے گی

* جس گھر میں خیانت چوری و زنا ہو اس گھر میں برکت نہیں ہوتی ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام

نے خاص اپنے احباب واصحاب سے فرمایا کہ نو ⑨ باتوں سے محتاجی آتی ہے۔

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ

(1) مکڑی کا جالا گھر میں رہنے دینا
(2) جھوٹی قسم کھانا
(3) زنا کرنا
(4) لالچ کرنا
(5) مغرب وعشاء کے درمیان سونا۔
(6) راگ باجا سننا
(7) سائل کو محروم واپس کر دینا خصوصًا جو رات کے وقت آیا ہو
(8) تقدیر پر یقین نہ رکھنا
(9) رشتہ داروں سے برا سلوک رکھنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو بددعا نہ دیا کرو جو کوئی اپنی اولاد کو
مرنے کی بددعا دے گا وہ محتاجی میں مبتلا کر دیا جائے گا

- مطالب المومنین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جس شخص کو غسل کی حاجت ہو بغیر کلی کئے کچھ نہ کھائے ورنہ محتاج
ہونے کا ڈر ہے

(واللہ اعلم)

رزقِ حلال

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ایک شخص سے پوچھا:

''کیا کام کرتے ہو!''

''اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔'' اس نے جواب دیا۔

''کھانا کہاں سے کھاتے ہو؟'' آپ نے پوچھا۔

''میرا ایک بھائی ہے، وہ مجھے کھانا کھلا دیتا ہے۔''

اس پر آپ نے فرمایا:

''تب پھر تمہارا بھائی تم سے زیادہ عبادت گزار ہے۔''

O

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے:

''موت تو کسی نہ کسی مقام پر آ کر رہے گی، لیکن میرے نزدیک افضل ترین موت یہ ہے کہ میں بازار میں اپنے بال بچوں کے لیے روزی کمانے میں مشغول ہوں اور موت آ جائے۔''

O

حضرت سہل تستری رحمہ اللہ کا قول ہے:

''حرام خور کے تمام اعضاء گناہ میں مشغول رہتے ہیں، خواہ وہ چاہے یا نہ چاہے اور جو شخص حلال کھاتا ہے، اس کے تمام اعضا عبادت میں لگے رہتے ہیں اور نیکی کی توفیق اسے ہمیشہ حاصل رہتی ہے۔''

O

حضرت بشر حافی رحمہ اللہ سے لوگوں نے پوچھا:

''آپ کھاتے کہاں سے ہیں۔''

لوگوں نے سوال اس لیے کیا تھا کہ وہ حد درجے احتیاط کیا کرتے تھے۔ سوال سن کر آپ نے فرمایا:

''میں بھی وہیں سے کھاتا ہوں جہاں سے سب کھاتے ہیں، لیکن فرق یہ ہے کہ کچھ لوگ اللہ کے خوف سے روتے ہیں کہ کہیں حرام کا لقمہ نہ کھا بیٹھیں اور کچھ بے فکری سے ہنستے ہیں انھیں اس بات کی کوئی فکر نہیں ہوتی کہ جو کچھ کھایا ہے، وہ حلال ہے یا حرام۔

رزق کے غیبی خزانے
مولانا محمد بشیر فاروقی
PUBLISHERS

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رزق کی تلاش

حضرت شفیق بلخی رحمتہ اللہ علیہ تجارت کیا کرتے تھے۔ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ تجارت کا سامان لے کر ترکستان کی طرف روانہ ہوئے۔راستے میں آپ ایک بت خانہ کے پاس سے گزرے۔وہاں پر آپ نے دیکھا کہ ایک بت پرست بت کے سامنے دست بستہ کھڑا رو رہا تھا اور یہ کہہ رہا تھا کہ

"اے بت میری حاجت کو پورا کر دے"

حضرت شفیق بلخی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس سے فرمایا ارے نادان اس بت سے کیا مانگ رہا ہے اس اللہ سے مانگ جو تیرا خالق ہے اور حیی و قیوم ہے۔تمام حاجات کو پورا فرماتا ہے۔

یہ بے جان تجھے کیا دے گا۔اس بے جان کے سامنے تو کیوں سجدہ کر کے زاری کر رہا ہے۔وہ بت پرست بولا اگر وہ قادر مطلق ہے۔خالق ہے اور ہر ایک کو روزی پہنچاتا ہے تو پھر تو رزق کی تلاش میں کیوں مارا مارا پھر رہا ہے؟

اس بت پرست کی بات نے حضرت شفیق بلخی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے دل پر اثر کیا اور فوراً خواب غفلت سے بیدار ہوئے۔پھر دنیا کے سارے دھندے چھوڑ دیئے اور ساری زندگی یاد الٰہی میں گزار دی رازق و مالک تو اللہ کی ذات واحد ہے جو صبح سویرے کل کائنات کے چرند، پرند، انسان حیوان کو ان کی قسمتوں کا رزق و روزی عطا کرتا ہے اور شام کو ہر ذی نفس پیٹ بھر کے اپنے ٹھکانوں پر تحلیل و تسبیح میں مشغول ہو جاتا ہے۔(پیارے اولیا کرام کے پیارے واقعات)

رزق

جو اللہ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے۔
وہ تجھے ضرور ملے گا۔

مگر

صبر، محنت اور ایمان داری
سے حاصل کر تو وہ تجھ سے
کوئی نہیں چھین سکتا۔

DesiRonak.com

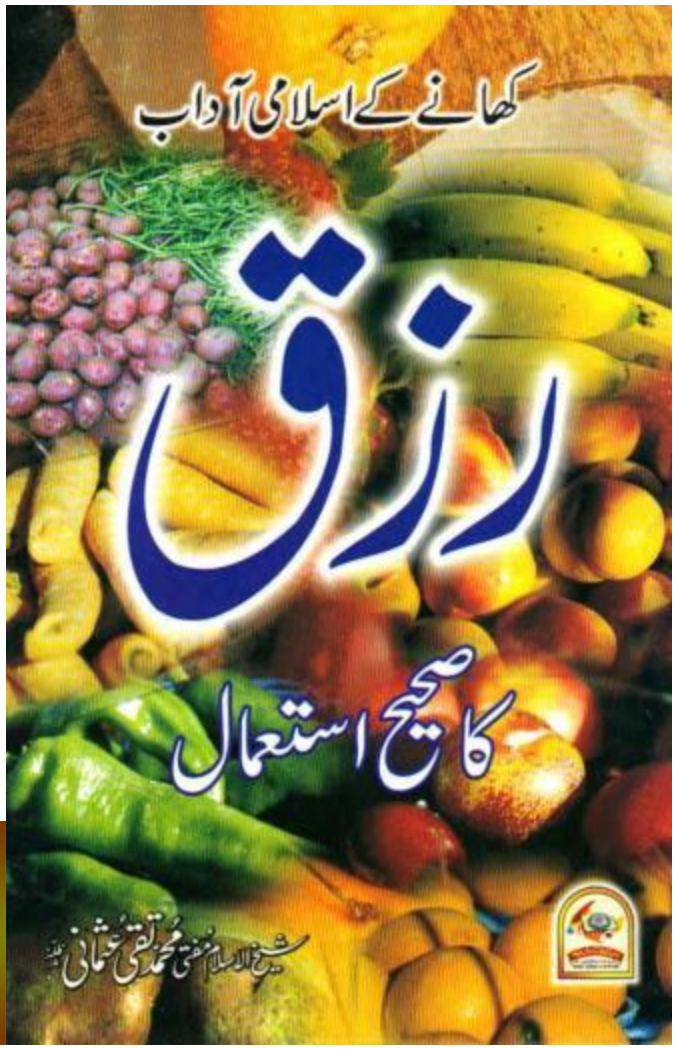

رزق میں اضافہ کا مجرب نسخہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی تنگ ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسر آئے تو لازم ہے کہ صبح و شام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اس عمل کا اثر یہ ہے کہ عمل کرنے والے کی سات پشتیں مخلوق کی محتاج نہ ہوں گی اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی خلوص دل سے پڑھیں۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (سورۂ جاثیہ)

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ، وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ، وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

DUAS.ORG

۳) وظیفہ برائے حصولِ رزق و حصول نوکری

یَا مُعْطِی یَا مُغِیْثُ یَا عَظِیْمُ یَا وَهَّابُ

۳۱۳ مرتبہ وقت مقررہ پر ۲۱ روز تک پڑھیں۔

روحانی اعجاز

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث رسول خدا

رزق حرام کھا کر عبادت کرنا
ایسا ہے جیسے ریت یا پانی پر گھر
بنایا جائے، حرام کھانے والے
کی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

(بحار ج ۱۰۳، ص ۱۶)

AL-ASAR

محتاجی

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس چیزیں محتاجی کا سبب ہیں

تحقیق

(1) مُردے کے پاس کھانا کھانا
(2) لُنگی یا ~~پاجامہ~~ پاجامہ کھڑے ہو کر پہننا
(3) بیٹھ کر پگڑی باندھنا
(4) جوؤں کو پکڑ کر زندہ چھوڑ دینا
(5) پوشیدہ بالوں کو قینچی سے کاٹنا
(6) برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے سے پانی پینا
(7) جوتے / چپل کا تلہ دیکھنا
(8) نماز میں سستی کرنا
(9) لوگوں سے ~~[illegible]~~ ترش روئی سے ملنا
(10) جھوٹ کی عادت کرنا

حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں شراب و دف و تنبورہ و نرد ہو تو گھر والوں کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ اور رحمت کے فرشتے اس کے گھر نہیں آتے اور خدا تعالیٰ اس گھر سے برکت اٹھا لیتا ہے (جس گھر میں تصویر یا کتا ہو اس گھر میں بھی رحمت کے فرشتے نہیں آتے)

- اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ ~~رحمت میں~~ رَحْمَتِکَ وَسَھِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِکَ

یا اللہ! کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کر دے طریقے ہمارے لیے رزق کے

دعائے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

Dua for Provision حصول رزق کی دعا

O Allah!
Expand for me
Your provision
till my old age
and till the end
of my life.

''اے اللہ! مجھ پر بڑھاپے
اور عمر کے ختم ہونے تک اپنا
رزق کشادہ رکھنا۔''

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ
عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي وَ انْقِطَاعِ عُمُرِي

(المستدرك للحاكم:756/2، حديث1987)

Maximize Halal Rizq

جمعۃ المبارک 13 جنوری 2012ء

روزنامہ امت کراچی

روزی دینے والا صرف اللہ

حاتم الاصم (حاتم الاصم زہد وورع میں نہایت ہی معروف ہیں، وعظ ونصیحت اور حکمت ودانائی کی باتیں کیا کرتے تھے۔ تاریخ نے انہیں ''لقمان ھذہ الامۃ'' (امت محمدیہ کے لقمان) کے لقب سے ملقب کیا ہے۔ ان کی سوانح تاریخ کی متعدد کتابوں میں موجود ہے۔ مثلاً سیر اعلام النبلائ: 484/11، حلیۃ الاولیاء: 83'84/8 وفیات الاعیان: 26'28/2)

اپنے وقت کے بہت نیک آدمی تھے۔ حج کا ارادہ کیا تو اپنے بچوں کو اطلاع دی کہ میں حج کیلئے روانہ ہو رہا ہوں۔ مالی حالات پہلے ہی گزارہ لائق تھے، اب گھر کا واحد کمانے والا حج کیلئے جا رہا تھا، تو سوال یہ تھا کہ ان کا کون والی وارث ہوگا اور گھریلو اخراجات کیسے پورے ہوں گے؟ بچوں نے عرض کی کہ ابا جان آپ حج پر جا رہے ہیں، مگر ہمیں کس کے سپرد کر کے جا رہے ہیں۔ اس سے پہلے کہ حاتم ان کو کوئی جواب دیتے، ان کی ایک ننھی بیٹی پکار اٹھی: ''بھائیو! تمہارے رزق کا ذمہ دار تمہارا والد نہیں بلکہ تمہارا رب ہے اور وہ تمہیں کبھی ضائع نہیں کرے گا، کیونکہ ہمارے والد محترم ہمیں اللہ کے سپرد کر کے جا رہے ہیں''۔

حاتم الاصم حج کیلئے روانہ ہو گئے۔ کچھ دنوں کے بعد گھر میں خوراک ختم ہوگئی اور بچوں نے رات فاقے کی حالت میں گزاری۔

اگلے دن اتفاق ایسا ہوا کہ حاکم وقت کسی لڑائی سے واپس آ رہا تھا۔ حاتم کے گھر کے قریب سے گزرا تو اس کو پیاس محسوس ہوئی۔ اس نے ساتھیوں سے پانی مانگا۔ حاتم کا گھر قریب تھا۔ انہوں نے اس کا دروازہ کھٹکھٹایا اور پانی طلب کیا۔ بچوں نے فوراً پانی مہیا کر دیا۔ حاکم نے پانی پینے کے بعد پوچھا کہ گھر کس کا ہے۔ بتایا گیا کہ حاتم الاصم کا ہے۔ اس نے دراہم سے بھری ہوئی ایک تھیلی نکالی اور اسے حاتم کے گھر میں پھینک دیا۔ حاکم نے اپنے ساتھیوں سے کہا (من احبنی وافقنی) ''جو بھی مجھ سے محبت کرتا ہے اسے چاہئے کہ وہ میری اقتدا میں درہم و دینار اس گھر میں پھینکے''۔ اب جتنے بھی ہمراہی تھے انہوں نے اپنی اپنی توفیق کے مطابق اس گھر میں درہم و دینار پھینکنے شروع کر دیئے۔ چند منٹوں میں دولت کی بارش شروع ہوگئی۔

اہل خانہ نے جب اس دولت کو دیکھا تو نہایت خوش ہوئے کہ کہاں فقر و فاقہ اور کہاں درہم و دینار کی بارش۔

ادھر حاتم کی بیٹی نے یہ منظر دیکھ کر رونا شروع کر دیا۔ گھر والوں نے اسے ڈانٹا کہ ہمارے گھر میں رحمت کے خزانے کھلے ہیں اور تم رو رہی ہو۔

لڑکی نے جواب دیا:

''اللہ کی مخلوق میں سے ایک فرد کی ہم پر نظر کرم ہوئی ہے اور ہم چند منٹوں میں مالا مال ہو گئے ہیں۔ اگر اس مخلوق کے خالق کی ہم پر نظر کرم ہو جائے تو پھر ہماری تونگری کی کیا حالت ہوگی؟''۔

واضح رہے کہ حج پر جاتے وقت بچوں کو خرچ دے کر جانا ضروری ہے، مگر یہ بزرگ اللہ سے اپنے مضبوط تعلق اور اس کی ذات پر اپنے بھرپور اعتماد کے باعث کبھی اہل وعیال کو اللہ کے سپرد کر کے چلے جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆

ummat.com.pk

اگر ماں باپ کو اللہ تقدیر لکھنے کا موقع دیتا تو وہ اپنی بیٹی کی تقدیر میں دنیا جہاں کی خوشیاں لکھ دیتے

تمام ہی مذاہب کے لوگ ایک بات کو مانتے ہیں کہ رزق عورت کی قسمت میں ہوتا ہے

مرد محنت کرتا ہے لیکن اپنی محنت کا پھل عورت کے نصیب کے درخت سے پاتا ہے

اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کا فرمان ہے کہ رزق عورت کی قسمت میں ہوتا ہے. آپ ص تنگدست صحابہ کو شادی کرنے کا حکم دیا تا کہ رزق میں کشادگی ھو. اور پھر واقعی لوگوں نے دیکھا کہ ان پر رزق کی بارش ہوئی

اگر ماں باپ کو اللہ تقدیر لکھنے کا موقع دیتا تو وہ اپنی بیٹی کی تقدیر میں دنیا جہاں کی خوشیاں لکھ دیتے

تمام ہی مذاہب کے لوگ ایک بات کو مانتے ہیں کہ رزق عورت کی قسمت میں ہوتا ہے

مرد محنت کرتا ہے لیکن اپنی محنت کا پھل عورت کے نصیب کے درخت سے پاتا ہے

اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

کا فرمان ہے کہ رزق عورت کی قسمت میں ہوتا ہے. آپ ص تنگدست صحابہ کو شادی کرنے کا حکم دیا تا کہ رزق میں کشادگی ھو. اور پھر واقعی لوگوں نے دیکھا کہ ان پر رزق کی بارش ہوئی

رزق کی کشادگی کے لئے عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت حاجی امداداللہ مہاجر مکّی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو 70 مرتبہ پابندی سے یہ آیتِ شریفہ:

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ○

(الشوریٰ:19)

پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ یہ بہت مجرب عمل ہے۔

(معارف القرآن عثمانی 687/7)

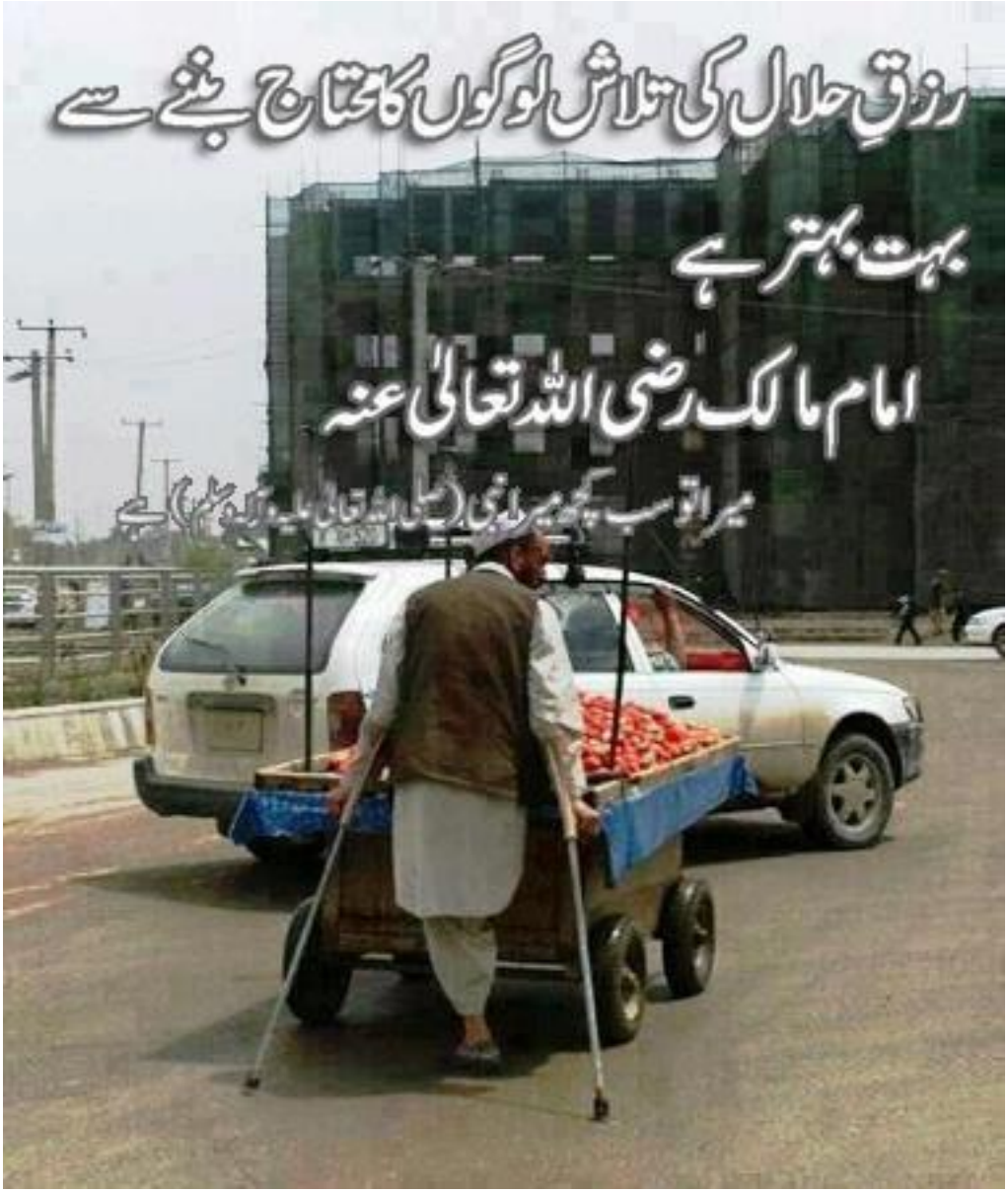
رزقِ حلال کی تلاش لوگوں کا محتاج بننے سے
بہت بہتر ہے
امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
میرا تو سب کچھ میرا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ہے

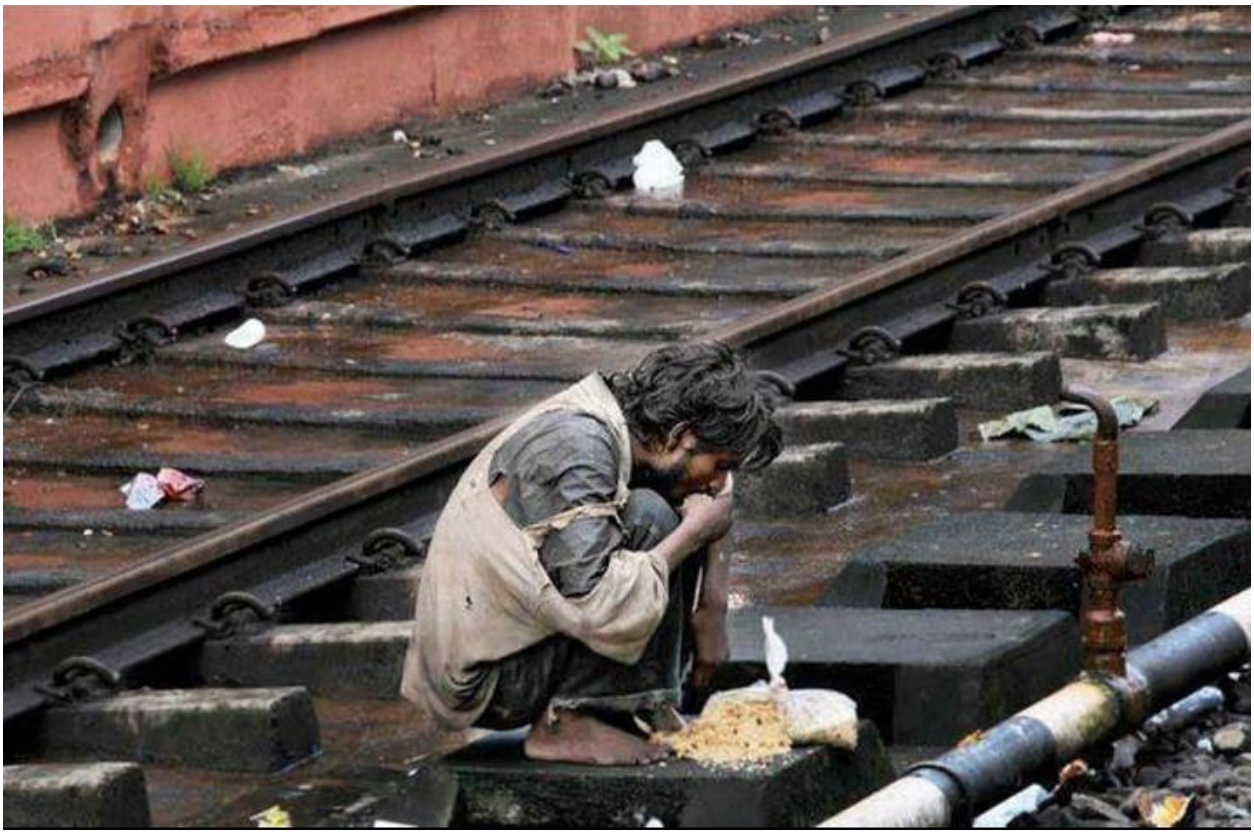

روزی برکت

بازار، دکان آفس میں آنکھوں کی حفاظت کرنے سے (غیر محرم پر نظر سے بچنے سے)
روزی میں برکت ہوتی ہے۔

تحقیق

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی جو کنگھی کو کھڑا ہو کر کرے وہ قرض دار
ہوگا اور جو کوئی کھانے کو سونگھے برکت اس سے جائے گی

* جس گھر میں خیانت چوری و زنا ہو اس گھر میں برکت نہیں ہوتی ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام

امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ
نے خاص اپنے احباب واصحاب سے فرمایا کہ نو ⑨ باتوں سے محتاجی آتی ہے۔

(1) مکڑی کا جالا گھر میں رہنے دینا
(2) جھوٹی قسم کھانا
(3) زنا کرنا
(4) لالچ کرنا
(5) مغرب وعشاء کے درمیان سونا۔
(6) راگ باجا سننا
(7) سائل کو محروم واپس کر دینا خصوصاً جو رات کے وقت آیا ہو
(8) تقدیر پر یقین نہ رکھنا
(9) رشتہ داروں سے برا سلوک رکھنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو بددعا نہ دیا کرو جو کوئی اپنی اولاد کو
مرنے کی بددعا دے گا وہ محتاجی میں مبتلا کر دیا جائے گا

- مطالب المومنین میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جس شخص کو غسل کی حاجت ہو بغیر کلی کئے کچھ نہ کھائے ورنہ محتاج
ہونے کا ڈر ہے

(واللہ اعلم)

طلبِ رزق:

امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ فریضہ نماز کے بعد سجدہ میں کہو۔

"يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِيْ وَ ارْزُقْ عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُوْ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ"

جن سے سوال کیا جاتا ہے ان سب سے بہتر ذات اور اے دینے والوں میں سب سے بہترین دینے والے۔
رزق عطا فرمائے مجھے اور رزق عطا فرما میرے عیال کو اپنے فضل سے۔
کیونکہ تو بہت بڑے فضل کا مالک ہے۔

(چہل حدیث)

Shi'a Islam task force

اگر تمہیں یقین ہو جائے کہ تمہارا رزق اللہ کے پاس ہے۔

تو پھر رزق کی تلاش نہ کرو بلکہ اللہ کی تلاش کرو جس کے پاس تمہارا رزق ہے۔

دعائے وسعت رزق

یہ دعا اضافہ رزق کیلئے بہت اکسیر ہے۔ غربت، تنگی رزق، کاروبار کا نہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دوکان کا حسب منشاء نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی، مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ، غرضیکہ رزق کے متعلق جتنے بھی مسائل ہوں اس دعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حل ہو جائیں گے۔ جو شخص اسے بعد نماز فجر وظیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ پڑھے گا۔ تو اسکی روزی میں برکت پیدا ہوگی۔ جو شخص اس دعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا وہ حسب منشاء مال و دولت پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِّنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لئے جو تجھ سے کیا

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّ لِكُلِّ

جائے سننا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش

صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ

کے لئے تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا

اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَاَيَادِيْكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سچے وعدوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے

الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ

جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیرے رحمت گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت

وَمُلْكِكَ الدَّآئِمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ

ہمیشہ رہنے والی کی بدولت اور تیرے پورے کلموں کے طفیل

يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُهٗ طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا

اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی بندگی بندگی کرنے والوں کی اور نہ

تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى

نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ گناہگاروں کے درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ

محمدؐ کے اور آل اس کی کے اور رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے

وَاَعْطِنِيْ فِيْمَا تَرْزُقُنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ

اور دے مجھے اس چیز کے جو رزق دیوے تو عافیت کا (مجھے) اپنی رحمت سے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

دولت مند بننے کا عمل

تجربہ سے بارہا ثابت ہوا ہے کہ کلمات **سبحان اللہ وبحمد سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ** کو باوضو قبلہ رو ہو کر روزانہ صبح صادق کے طلوع سے لیکر فجر نماز کے پڑھنے کے وقت اندر روزانہ صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ پڑھنا انسان کو بہت جلد مالدار بنا دیتا ہے واضح رہے کہ ان کلمات کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی درود شریف جو یاد ہو پڑھ لینا چاہئے۔

کشائش رزق

نماز فجر کے بعد دس بار پڑھا کریں، اول و آخر درود پاک ایک بار پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَسْئَلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ O

انشاء اللہ رزق میں کشائش ہوگی۔ کشائش رزق کے لیے اپنے پاس نقش بنوا کر رکھیں۔

وظیفہ برائے ترقی و برکت رزق:

یاَ رَزَّاقُ تَرزُقُ مَنْ تَشَاءُ یاَ رَزَاقُ

41 مرتبہ کسی بھی ایک فرض نماز کے بعد روزانہ